

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# پروکاٹ ا العمليات

مصنف

عامل نور احمد شاہ

پیشکش فری عمليات بکس گروپ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# پروگرام اعماليات

مصنف

عامل نور احمد شاہ

پيشکش فري عمليات بكس گروپ

N. 19

مکتبہ شیعیان اسلام  
بیان قویۃ العمل

علیل نور الحمد شاہ  
پاکستان وارث

عطاں کے عکسیں ہیں جو احادیث میں دعا بین جو میں کہیے ہیں۔

فرمایا تو فرماتے ہیں اللہ علیہ السلام نے

۱) الراہماں ملک العبادت ترجمہ دعا بین عبارت ہے۔

۲) الراہماں فتح العبادت دعا بین عبارت کا۔

۳) الراہماں صدح المؤمنین المرئین و عباد اللہ بنی قدری الصورت  
والاراضی ترجمہ دعا بین کے بھیار بین دعا سترن ہے دین کا۔

اور فرماتے ہیں اسجاوں کا درج میں کا۔

۴) لشیہ شیعیہ نہیں غلی اللہ میں الرغما

ترجمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا ہے یعنی ہرگز فرکونہ چیز نہیں بھے

کیا یہ رضاخواہ ایک الرحمان فعلنکم تعالیٰ غایب  
ترجمہ بین ہمیں لغدیر کو کوئی کوئی چیز مل دعا بین لازم پڑو تم دعا مانو

۵) و من ان ھر بڑے قال تعالیٰ رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم سن تم پیشی اللہ  
بکھب خلیفہ۔ ترجمہ ابو بیریہؓ سے دریافت ہے کہ رسول اللہ  
صل اللہ علیہ وسلم نے ہر جو شخوں خدا ہے دعا بین مانندتا خدا اس پر

فضیل و ناجا ہے۔

۶) اب صوراً بھے دریافت ہے کہ وہی رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم نے کہ  
هذا بھے اسکا مفضل مالک اسیتے کہ خدا تعالیٰ ما لفظ کو بیت لپیٹ  
و مانجا ہے اور دعا اس قبولیت کا انتشار کرتا ہے بین عبارت ہے۔

کہ اس کریم یہ کوئی اپنی اور اپنے اوسی اور اکرام کی محبت طے فرمائے  
و درست کیوں معاذ را ذیں برائی اللہ علیہ کا قبول ہے۔

یہ ذرخہ بیت ہے از طالعت جملہ آدمیاں (بذریعہ الغوث)  
ترجمہ ایک ذرخہ بیت تمام آدمیوں کی عبارت ہے بہتر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَمَنْ يُحْكِمْ بِيَقِنَّةٍ فَلَهُ الْعُلْمُ بِهِ وَمَا يَرَبِّطُ مُخْتَلِفَ الدِّرَرِ  
بَلْ يَكْسِبُ عِلْمًا حَمْلَهُ بِالْمَدَانِ فَهُوَ أَجْرٌ وَثُوابٌ بِهِتْ نَيَادِهِ بِيَانِ بِرَا  
وَرَأْسِ تَكْرِيمِهِ ذَرَتْ كُلُّ مَعْنَى فَقْلُ دُرْمٍ هُوَهُ وَأَدَارَ اسْمَائِيْ بِهِ إِنْتَهَا كَمْنَشِيْ  
تَكْبِيْنِ دَهْدَهِ - وَنَاقِيْنِ - أَدَهُ قَرْآنِ صَرِيشِ مَعْنَى بِرَايَهُ فَقْلُ المَزَانِ  
أَدَهُ بَحْتِ يَلْغَرَصَتِ دَهْلَامِ بَنِيْنِ جَهْرُ نَعَقِيْ - وَسِيْنِيْنِ فَارِمَهُ بَنِيْنِ بَنِيْنِ  
أَدَهُ سَرِيشِيْنِ تَلْجَيْ بَرَدَتْ بَهْ لَهُمْ كُوْمَعْنَى ثَوَابُ دَرْفَيْهُ تَلْقَيْ كَعْزَنِ  
أَدَهُ چَرْعَتِيْنِ قَلْبَيْتِيْنِ فَرَدَهُ مُشْتَبِيْتُ الْأَصْدَابُ وَلَارِسَانِ بَهْ أَنْ مَرِبانِ  
أَدَهُ لَكْلَيْتِيْنِ كَمْهُجَيْتِيْنِ كَسِيْنِيْهُ مَنْ كَانَ يَلِهُ كَانَ لَهُ لَهُ

(یہ تو خدا کا بس اخدا ہے اس کا ہمرا) **AMLIYAT BOOKS**  
خدا دند خدوں سم کو اپنے ذمہ گوں کی فومنیق دیتے ہیں کہ تعلق نہیں تھا۔  
جس پر اُس کا ذمہ گروئی آذکر رکھ میں تم میرا ذمہ گرد میں تھا را ذمہ گرد  
جو کوئی سے ذمہ گرد ہے بڑھ کر لور کوچ شئے پس بعد جس کا ذمہ  
حتماً اُس سے لور کیا ہو گی۔ پنچھنگز اُنھیں اولاد بھی ایس وقت  
تھا اُس سے لور کیا ہو گی۔ اُنھیں اس وقت عرضہ دی جو دیں اُنکرانت نہ مزبور ہے۔  
لہشت جب خدا گماڈ گرتا ہے تو اُس وقت ذمہ گرد ہے زندگی کا ذمہ گرد  
کے حقیقت خدا گرد ہے (یعنی گماڈ گرتے ہیں امرتت یہ زندگی کا ذمہ گرد)  
تھا اُس سے اتنا ذمہ گرد ہے زندگی کا ذمہ گرد ہے تو اُس

فند میرا پر اٹھے دیکھئے ریس کرے ہے قدم ڈھانچا "لارے لارے پر  
دھنے فرشتوں سے صاف تو رہے سدنخ بست کامبادو کرے روح منظ  
کے علاوہ تھرے فریضہ بر قسم کی کتف و کر امداد۔ بوجو دیرون اور ورن  
شیخ خدا ہے یادوں کوئے تو پیس پڑیں سچ، یہ پس اس سے



ایک بے نیک درود پاک  
 نورت مولوں مولانا حق نازل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مدینہ  
 منورہ میں جب ہم مدرسہ محمدیہ میں مقیم تھے تو یقین بخطہ  
 سیدنوس قدر من اسراء نے جو سیرے پر تھے انہوں نے اس ددد شریف  
 کی ریاست دی اور یہ واقعہ ۱۴۱۶ھ محدثین کا ہے اور یہ  
 میں نے ان سے اس ددد شریف کے بعض خصائص اور اذکار انتشار  
 میں اور اثر حجۃ الالٰہ در مسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم کے سماں تو چلنا۔  
 کے لیے چون جو تھے تو انہوں نے مجھے ائمہ اکابر اسی اور اسی ددد شریف  
 کو پہشہ پڑھتے کی تعلیم دی اور فرمایا کہ اگر تو اس ددد شریف کو  
 پہشہ پڑھیما اس اور اور علوم بوساطہ رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم  
 سے بیٹھا پہاڑ تک کہ تو آپ کی روحاں تحریکت میں پرورش پائیں  
 اور اس ددد شریف کا تجربہ بیٹ سے لوگوں نے یہاں پہنچنے کا  
 اپنے نے فرمائے اسے سیرے پیشے مشرق اور مغرب میں جہاں  
 پڑھ جا اسی اور اور حجۃ الالٰہ صل اللہ علیہ وسلم کے رخص  
 محدثین کا سبز لپیٹ تیریں آئھوں سے غایب پڑیں تو میں میدران  
 میں پسپس اور پر اپنوں نے سیرے پیشے برکت کی دعا کی اور میں  
 ان کے دنوں ہماں تکون کو حرم کر ان سے رفتہ پڑیں اور ہمیں  
 رات اس ددد شریف کو میں نے سریار پڑھا اور فریاب میں  
 آنحضرت صل اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آئیں مجھے فرمائے میں  
 خدا عنت تیرے پیشے اور تیرے والوں کے لئے اور تیرے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 جَنَاحُهُمْ بِالْأَيْمَانِ وَلِلْأَيْمَانِ مَوْلَاهُمْ  
 وَرَسُولُهُمْ مُحَمَّدٌ فِي قَمَاطَلِهِمْ أَوْ بِالْأَيْمَانِ  
 وَرَسُولُهُمْ مُحَمَّدٌ فِي قَمَاطَلِهِمْ أَوْ بِالْأَيْمَانِ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 وَرَسُولِهِ مُحَمَّدٌ فِي قَمَاطَلِهِمْ أَوْ بِالْأَيْمَانِ

لَتَخْتَمَ حَسْنَى وَشَتْمَ شَلَّى سَلَّى نَبِيًّا فَحَدَّدَ عَلَىٰ مَا لَمْ يَتَرَدَّ  
 حَسْنٌ فِي كُلِّ كُفْحَةٍ وَلَسْنٌ لِعْنَدَكِ كُلُّ مُخْلَقٍ لَكَ

لَتَخْتَمَ حَسْنَى وَشَتْمَ شَلَّى مَنْ أَنْسَمَ حَزِيرَزَ عَلَيْهِ مَا عَنِتَمْ  
 حَزِيرَزَ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ نَذْقَرْ حَصَمَهُ ثَانِ لِرَقَّا ثَقْلَى  
 حَسْنَى اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ حَسْنُ عَلِيَّةِ تَوْكِيدَتْ وَهُنَّ  
 رَبُّ الْوَرَشِ اغْنِيَّمْ

ایک حدیث یہ ہے میں رسول خدا صل اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے  
 کہ آپ نے رنیا جو شخص نے قذف قاءُ نسیم سے اُخْرَ سرہ برادرہ  
 کاف در دُرَّتَنِین پڑھ کا وہ اس دن میں پس مریا اور ایک  
 سو سوئیت میں بھے کہ اس دن وہ قتل نہ ہے جائیقا لدنہ اس پر  
 سمجھے کہ دھار دار ہیمار ہے گا۔ دھار کے بعد جو شخص ان دلوں  
 آشیقرت کو مت بآر پڑھتا رسیغا تو رُزْرَه حنیف ہوا تو قوس پوری یعنی  
 نہ دُر نہ دیل ہے تو حزیرز پر جائیسا اور رُزْرَه مخلوب تھا تو منصور  
 بس جائیسا ترقی و نسلہ تھا تو اس کا قرض ادا پس جائیسا اور رُزْرَه میوم تھا  
 تو وہ سما نہم زو میل پس جائیسا اور نسلہ مستہ کا رُزْق کشادہ پس جائیسا۔

## آخر صورہ حشر کے مقابلے

امم بھوی اپنے مغل بن بیار سے رودیت کی ہے کہ آنکفت  
 صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخمن جمع کے وقت یعنی بار  
 ایک دن باللہ میں الیتجمع الولیم میں الشیطان الرجیم اور یعنی بار  
 آخر صورہ حشر کی یعنی آئیست پڑھیما تو اللہ تعالیٰ ستر بزرگ و فرشتے  
 اس پر مولک کر دیغا جو اس پر رحمت بھیجنے رہیں گے اور دربار  
 دادا بیٹا بیٹا ہر کوئی خفاخت کر تھا رہیں گے اور اُر اس دن  
 راجائے تو شیخہ بیڑا کر دیغا اور نیز بیسی نے ابی امامہ  
 سے رودیت کی ہے آنکفت صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے  
 جو شخمن دن یا رات یہیں مر جائے تو اُن کی ان فرائد و عحدات  
 یہیں دراصل کر دیغا اور نیز این بساں سے رودیت ہے آنکفت  
 صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص صورہ حشر کو پڑھیما تو  
 ہشت درجہ عرش حباب نام اسماں اور ڈیں اور شہزاد  
 الارض اور پرنسے اور پر اور درخت اور پوپائنے اور پیار  
 اور سروج چاند اور فرشتے اس پر رحمت بھیجنے گے اور اُر  
 دن اس دن یا رات یہیں مر جائے تو شیخہ بیڑا یہ گیات  
 ہیں پڑھتے

أَعُوذُ بِاللَّهِ إِسْمَهُ أَنْوَرُهُ عَنِ الظَّلَامِ الْكَوْكَبِ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِيَّاكَ نَبَرُ هَدَى مَرْدَ سَرَرَ كَيْرَ  
 شِينَ آئِشَنْ بُرْجَسَهِ شِينَ بَارِ جَعْ دَسَامِ  
 حَفْتَ اللَّهَ الْأَذْنَنْ لَلَّهَ الْمَعْوَجَ عَلَصَ الْغَيْبَ وَالشَّهَادَةَ  
 فَقَوْ الرَّحْمَنَ وَالرَّحِيمَ لَطَّ فَعَوْ اللَّهُ الْذَّرَعَ لَلَّهُ الْأَعْقَوْ  
 الْمَلِكَ الْقَدُّوسَ الْمَلَكُ الْمَغْوِسَ الْمُحَمَّمَنَ آنْزَرِيزَ الْجَيَارَ  
 الْمَنْتَهَرَ طَبْحَانَ اللَّهُ عَمَّا لَتُشَرِّكُونَ هَـ فَقَوْ اللَّهُ الْعَالِقَ الْبَارِكَ  
 الْمَضْتَرُرَ لَهُ لَلَّهُ شَهَادَهُ الْخَنَفَنَ هَـ لَيْسَعَ لَهُ مَا مِنِ الْسَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ وَهَـ فَقَوْ الخَرِيزَ وَآنْزَلَمُ

اَيَّتَ خَاصَ دَدَوْ شَرِيفَ =  
 مَوْلَانَا فَقِيهَ اَبُو الحَسَنِ زَنْدَوَسَى رَحْمَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ سَے منقول بھے  
 کہ حضرت امام شا فیعی رحمۃ اللہ علیہ کو رہنمائی کے بعد ایک بڑا  
 نئے خواب میں دیکھا۔ پوچھا کہ خداوند کریم نے لاپ کے ساتھ  
 کیا معاملہ کیہا وہ میا حق سمجھا۔ و تعالیٰ مجھکی ان پانچ حدود شریف کی  
 برترت سے بخشن دیا۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- (۱) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَسِّرْ دِرْمَنْ صَلِّ عَلَيْهِ
- (۲) دَمْلَنْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَقِدَّرْ مَنْ لَمْ يَصِلْ عَلَيْهِ
- (۳) وَقَلَنْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِثُ وَتَرْضَنِي أَنْ وَرَتَصِلِي عَلَيْهِ
- (۴) دَفَلَنْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلِلُوَهُ عَلَيْهِ
- (۵) وَقَلَنْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمْرَنَا يَارَصُلَوَهُ عَلَيْهِ

## فہرست مساجد و عشر

بانہ چاہیتے کہ سعید ب عشر حضرت ابراہیم تھیمی نے سکرٹ  
 مساجد میں ایک غسلتہ غلام کو بھی پس اللہ ہون کو حوت خفر  
 علیہ السلام سے لور ان کو حضرت سرورہ کی شات حل اللہ علیہ وسلم  
 پس بھت کی سعید امن طرح سے ہے کہ آپ زمانے پس کہ سیں  
 پس دن کعبہ شریف میں تبلیغ و تبیح میں متول تھا  
 حضرت خفر علیہ سبیلہ پہنچا و آلبیہ و علیہ السلام تشریف لائے  
 رہے فرمائی مساجد میں ایک عالم میں جناب سیہ عالم حل اللہ علیہ وسلم  
 پس بھت کی سعید امن طرح سے ہے کہ آپ زمانہ پس کہ اور وصیت زمانہ  
 کو پر نہیں قبول کیوں دوڑ و بہت فنا سے رکھا اور کوئی نہیں  
 نہ اس میں خفر علیہ السلام کا ارت ارجوا کیا۔ رات کی خوبی میں  
 دعوت بھوت کے ملا گیکر جنکو بیشتر میں ملے گئے اور فنا کے بیش  
 تھیں کجھی دشائی۔ اور مشراہ خوشبو اور ملدوڑی۔ وہاں ایک  
 مکان یا قوت سرف کا میں نے دیکھا اور دست مکان ذمہ دار کا اور  
 ایک مکان صرد اور بیر کا کہ برسانی میں دوڑ آؤں پہنچاں بھی  
 میں میں نے پورا چاکر یہ حوریں کرنے کے درستے میں کیا ہے اس  
 سلسلیتے پس جو مساجد عشر ہر چھٹا ہے بعد کہ میں  
 میں مشرف پورا جان جانا آرنا حضرت سرور عالم حل اللہ  
 علیہ وسلم سے لور انتہا کی میں نے ر حضرت خفر علیہ السلام  
 نے فرمایا جس سلسلہ صفت عشرہ جنکو اُن حضرت حل اللہ علیہ  
 وسلم بھت نہیں پس آپ نے وہ میں ہوں رحمت و حق ہے جسے

اس عرضہ یک میر فرید کے صفحہ ملکہ کیا تو ہے  
 اور شاد فرمائی کہ حق بھی نہ دنیا کی اسرائیل ملکہ کا صفت بختا ہے اور  
 اپنے غصب کو اُس سے باز رکھتے پھر دوستی کے ساتھ  
 اُس پر سکون رکھتے ہے اور قادر نہ ہو گا کوئی بحث اُس عمل پر مدد و  
 حکم فدا تعالیٰ نے نیک بخت پر اپنے بھی اُس طواب کے  
 حضرت ابراء میں تھیں رحمۃ اللہ علیہ خارجاء زندہ ربے اور  
 اس عرضہ میں اُب نے کوئی طعام و شراب دینا رہا یا اور نہ  
 حاجت سرنی کیونہ وہ طعام و شراب دوستی سے سیراب پڑئے تھے  
 اور یونہن مثائق روحۃ اللہ علیہم فرماتے ہیں کہ جو کوئی بھی  
 اُس کی موالیت اور یقیناً ده حق کیا کے فقط دامان میں  
 رہے گا رزق عزیب سے پائیگا اور دنیا سے نہ پائیگا  
 اُب کو بنت میں اپنا شام نہ دیا یعنی اور یہ میر بھی جب تھا  
 کہ طعام و شراب دوستی نہ کھا سیاً تو رسید و فضائل اُسے کے  
 حد سے ذپاہدہ ہیں اس مختصر میں نبی میش بن کوئی  
 اس کی موافیت اُریگا فرد اس پر منکف ہر خوا  
 رضی یہ کہ ہر حاجت دینی و دینیوی کے لیے اکبر ہے  
 سنبھالتے شر دس چیزوں کو ہر ایک تو  
 سعیں سب سات سات بار ہو گلتے ہیں  
 وہ اُنکے صفحے ہر ہیں

اول سویم فاتحہ شریف سات بار

ادوم سرہ داناس سات بار سرم فلن سات بار  
اچھارم سرہ اخذہ من سات بار ہنہم سرہ کافروں سات بار  
خششہم آئیتہ انکرس سات بار ہفتہ کامہ تمجید سات بار  
ادیتین بار یہ دعا

عَذَّرْ مَا عَلِمَ اللَّهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللَّهُ وَ مِلَامَ عَلِمَ اللَّهُ  
بِشَّمْ یہ درود شریف اللھم صلی علی سنتنا وَحْمَدْ عَنْدَكَ  
وَصَلَکَ عَنْدَکَ رَسُولُکَ النَّبِیُّ الْأَکْرَمُ وَعَلَیْهِ الْحَمْدُ وَقَبْحُهِ  
وَبَارَکَ وَسَلَّمَ سَبَّاتْ بَارْ نِیمِ الْمُخْجَمِ الْمُغْرِبِیِّ الْمُغْرِبِیِّ  
وَلَمْنُ لَوْ الْرَّدَ وَارْ حَمْمَهَا لَهَا زَبَانٌ فَیْلَوْ وَالْمُغْرِبِیِّ  
وَلِجَمِیعِ الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِینَ وَالْمُسْلِمَاتِ  
الْأَحْسَانِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ مَجِيدُ الْأَمْوَاتِ  
رَحْمَتْ نَیَا اورْ خَمْ ارْ رَاجِئِینَ یہ سَبَّاتْ بَار

ڈیسِمْ - اَتَاهُمْ سَبَّاتْ اَعْلَمْ بِی فَرِیضُهُمْ عَالَمَلَوْ وَالْمِلَادُ  
بِی الْدَّرِیْنَ وَالْمَرْسَیَا وَالْمَلَوْرَہَ مَا اَنْتَ لَهُ أَضْلَلُ وَوَکَّا  
لَفْعَلَ بَنَانِیاً مَوْلَانَا حَمَّا خَنْ لَهُ اَضْلَلَ اِنَّكَ عَنْوَرَ خَلِیْمَوْ  
خَوَادِرَ مَلِکَ تَرِیْمَ بَرَزَ سَرَ وَرَفَتْ رَحِیْمَ سَبَّاتْ بَار

سَنَّتْ سَبَّرْ میں داہلیں یہ رہنے کے وقت یہ ہو رہے

تو فالمیرے یادے  
رَدَتْ سَبَّرْ لَنِی فَنَرَ لَلَّا مُبَارَّ لَمَاقَ اَنْتَ حَنْرَ المَنْزَلِیْنَ ه

حضرت بابا فرید الدین نے میر مسٹر دلخانہ افس علیم فرمائے ہیں  
مَنْ رَأَيَ فِرَدَهُ بِعِزَادِ مِیںِ ایَّ شَفَعَوْ اُو بِلَدَتَ کے بَیْتَنَتَرَ  
آئَهُ کِبِیْکَارَگَیْنَ سَاتَ مَعَذَ دِسَ شَیْرَکَے پَاسَ وَلَعَ سَیْنَ حَکَمَ الْلَّهِ  
بَصَ مَالَفَلَقَ وَجَعَ صَدَ صَتَنَلَهُ اَیَا۔ اُوسَکَی مَسَلامَتَ کَی بَالَتَ  
یہ تھا کہ اُس کے پاس اسیم باریں تھیں تھا دو ہر سیم اعلمانِ ہر ہے۔  
لَبِیْمُ اللَّهِ وَرَحْمَنِ الرَّحِیْمِ بِیَا کوْنِیْمُ بِلَادِ فَنَدَعِ۔ وَلَیَا فَانِیْمُ بِلَادِ وَالِّیْ  
وَلَیَا آسِیْمُ بِلَادِ قَدَ مِیْرَ سَ

یا بذریعہ دیکھ رہے ہم کو بروقت دعا ستر رہے ہوئے  
تے دعا سمجھا بہرے حسب مقصد کے یعنی یا بذریعہ استحفنت فلاؤ رضی  
لیکہ ریس ہر مرد رہے یا بذریعہ ہوئے انشاء اللہ مقصود میر کامیاب ہوئے

پیغمبر میزد یہ اسم اعظم وقت یہم شب کے پروردہ ہے تو فتح عرب  
پس اصل بسم اللہ الرحمن الرحيم یاد رہ رشیہ ہر ٹھیک سعد ازان  
اسم یا حمزہ میزد ریت پیزار ایک صورتیار کہہ کر ॥ بار بار پاریم  
پاگریم ڈھند ربان کرسے اڑ رائیں جنم ہلمارت و ہاکنیزی  
یہ عمل میں لامیے عمل کا عامل پر جائے۔

در حصل ایمان و دعویت رذق .

بعد پر فاز مرض موڑ بغير کلام سیکھ ائمۃ الگرس پلاسکر

یہ (ائیت کرمیہ ایک بار ﷺ  
وَ مَنْ عَلِمَنَا اللَّهَ بِمُحْكَمٍ لَّهُ مَطْرُقاً فَإِنَّ رَبَّهُ مِنْ  
جِنْتَ لَا يَخْشَى فَوْ مَنْ عَلِمَ مُكْمَلَ اللَّهِ فَلَعْنَهُ فَتَهْ  
إِنَّ اللَّهَ بِأَيْمَانِهِ فَدُلْ بَعْلَ اللَّهِ إِلَّا لَحْ شَرِیْ، قَدْرًا

پس ریب بار ناتھ سر بار سرہ افندمن سر بار ندو دشیریت

پس صحر رسمان کی جانب سورت میں بین دم کرے ہن لان اس

کی رفع بغير قسط ملک الموت قبض فرمائے اللہ اسہ وقت

در فلن جنت رماتے اللہ زندگی یہیں مردیں اسیں فراخ برسیں

سدوات مردیں آسانی اور قبر میں کشادگی درافت ہرگز

ناتھ بالا ایمان انشا اللہ پرسکنا ..

اس دسم المظہم کے سند جو سانگا جائے مل جاتا ہے

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَنْتَ

يَا مَنَانُ يَا بَرَحَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

يَا ذَلِيلَ الْجَلَالِ وَلَا كَبُرَ الْمُكَبَّرِ

کسی کامل بزرگ سے بحست کر سکھ پر دوز نماز غتیاب کے بعد  
 سونے سے پہنچت ایشیت الہم اور چاروں قل پڑھ فقر میں ہر  
 دھرم کی تکریس بوجہ دین بدار مسیح فاتح اور ۱۹۹۳ نام بادیں گوال  
 اور رسمائی نصوص مقبول فعل اللہ علیہ وسلم پر صد اپنے دلیں  
 بایش پہلو پر دعم کرتا جائے پور درود شریف مسیح بار پڑھ کر  
 سر کی جانب پھرنا کے اور مسیح ال شرح پڑھتا پڑھتا بڑھ کر  
 سر جاتے انشاء اللہ جسیں بزرگ کافیل دل میں لا کر میرے لی  
 انس کی ذیارت سے متبرفت پس گاہِ دن کے بعد جب ب  
 بزرگوں کی ذیارت کر دیگا تو پھر فس قبر کے پاس با وہنہ در  
 ڈانوں بیکھر مراقبہ کرے گا عکم خدا صاحب قبر کی ذیارت  
 پسونگ اگر دل ذیارت صاف پر تو اس کو بات چیت کرنے کی  
 بیع تو میق پسونجائیں اور صاحب قبر سے میون من باطنی بھی خال  
 کرے گا۔ — بلا علاج بخماری =

حضرت خواجہ عزیز سب نوار رحماتے ہیں کہ اگر کوئی شیخوں کسی  
 لا علاج برحق میں مبتلا ہے تو اسکی حاجیتے سبھم کے دن  
 نماز غفرن سے نماز حغرب تک بیاللہ بیار حمل بیار حیم کو  
 پڑھتا رہے انشاء اللہ نبی ایں ۱۰۰ دن تک پروردہ بلاد ناغمہ پڑھنے  
 سے بیماری رفع پسونجائیں اور پورا دھرفن امورت پرگن  
 تو اس کو یہ پڑھنے کی تو میق نہ پسونگ۔

جانشین حضرت نوئے گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

فقر سید شرافت چین صاحب کہتے ہیں کہ (وظیفہ رسم اعظم)  
میرے والد بزرگوار اعلیٰ حضرت سید علام محقق ابن سید حافظ  
محمد شاونشاہی برادران سانہاں دام اللہ برکاتہم سے منقول  
کہ اسم اعظم روزانہ ۱۰۰۰ روپے پر بار بار نہایت ضرور و قرع  
سے پڑھو۔ اسکی برکت سے دو جہاں کھسقا صد حامل پورے

اسم اعظم یہ ہے

یا حیٰ یا قیوم یا ز الجلالی والازمہ

فقر سید شرافت چین بحثتہ کی راستہ سفر یوں شوالی

کہ اپنے دیران خاتم یہ سریا پردازا فراوجہ پر میر علی شاہ چشتی نقافی  
گلشنہ دحمدہ اللہ علیہ کی خواب میں زیارت پوری اپنے

محکو اپنے پاس چار بائی پر بھالیاں لوبنہایت شفقت و پرمان  
سے یہ وظیفہ رسماء شلاش پر ٹھنڈے کو فرمایا

یا محیز یا رحمٰن یا رحیم

پرصف قبستے یہ وظیفہ عالم زویا میں مجھے عطا فرمایا دہ اسوقت

زندہ تھے مجھے زیارت کا سوق پساجن و جویات سے مجھے

وہیں بخی کا اتفاق نہ پرسکا۔ میتھے ظاہری حلاقات نہ پرسکی

۶۷۳۲ صفر ۱۴۴۰ھ میں

انفعال پر

~~وَمِنْهُمْ مَنْ يَرْجُو  
أَنَّ رَبَّهُمْ يُغْرِي  
هُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَصُنُّ  
وَإِنَّ رَبَّهُمْ لَيَعْلَمُ  
مَا يَصْنَعُونَ~~

~~بَلْ هُوَ عَلَىٰ كُلِّ  
شَيْءٍ مُّعْلِمٌ~~

لَوْمَةِ سُورَقٍ وَرِبْلَةِ سُورَقٍ

سُورَقٍ بَنِي جُحَادِيْنَ لِلْمُلْكِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اصل اسیم اعظم جو حضرت آنحضرت پر خدا کے پاس

تمہاری بدوست رپورٹ نے بلنس کا تجسس کا تجسس آنکھوں جھینکنے میں  
لایا تھا۔ وہ اسیم ہے (ذو الجلال والآخر ام)

بہ اسیم اعظم ہے رسمی تاثیرات بہت پیش اور پہت جلد دعا قبول  
کرنا تھا۔ پیش پہ شہریوں پیش کہ ذاکر با طہارت پس آبادی سے دور  
تباہی میں پس امد سخت نیزد کے وقت سوچ سے اور علاں تھانہ  
کھاتے اور علاں پیش اور پس جمع کی۔ رات میں لیان ذری  
دھونی دیوبند اور دیکش ماه تک اس فلور تھیں پڑھے اور  
ترک حیوانات کرے۔ اس کے بعد ایک صبح درشنی ظاہر ہوگی  
جو اطراف میں پھیلی پڑی ہوگی تیریہ درشنی دوسرے پڑھائے گی  
اور پر پر گروہ سے جنات کے تردد حافظ پر نکے ان کی حالت  
کو دیکھ دوست میں کرنا چاہیے۔ پھر وہ جلدی جائیں گے اور روای  
عظیم الشان صورت میں پہر قسم کی رفتہت کے اندر نیلا پر ہوتے  
بب وہ سلام کریں تو ذاکر ان کو جواب میے پڑو ہے پسندے ہے  
اسے عابد تو اس رسم اعظم سے کیا چاہتا ہے تو ذاکر کو جواب  
وہیں چاہیے کہ میرا مقدار اللہ تعالیٰ اور اس کا مرسول ہے پھر  
وہ جلدی جائیں گے اور دائرہ سبعہ میں سے بیلہ دائرہ ظاہر  
پر گا اور زدہ ذاکر کو سلام کریں گا اور سب یہ کہیں کہ  
میرا جنگی کو اپنے سامنے کو بڑھ لے تو ذاکر کو دائرہ زیانیہ  
نظر آئیں گے اور اپنے جو حضرت دائرہ ملکوں تیہ نظر آئیں گا اور

دوست گئے بیٹھر دیشہ صدماں پس اور اور آئے بیٹھر دلائر  
 جب و تپہ اور اس کے گرد خواہی فریشہ اور نیک صالح لوگ  
 پیش کئے بغیران سے آئے بیٹھر ایس نور کا پردہ نظر آئے ما جب  
 ذکر راس کی چیز مر آئے بڑھیا تو دربار وحدتی نظر آئے کا  
 اور دوسرہ واحد دو اسیں اور یہ دربار سودوتہ المفتتہ کے نزدیک  
 ہے وہیں ذکر کی ذوالتجہل ذوالاکرام کے ذکر کی فضیحہ اس  
 آزاد آئے کی اور سیدنے غائب یہ پکارنا پوچھائے  
 چلے اعلیٰ و ناقصین اُو اُمسیح بغیر حساب اور  
 جب سید رس مقام پر جئی ہاتا ہے تو پھر اسکی یہ تیفیت ہے  
 جانی بھے کہ جس چیز کے لیے دعا اڑتا ہے وہ یوری ہوتی ہے  
 اور جب اسم ذوالتجہل ذوالاکرام پر بیکار کی چیز کا سوال کرتا  
 ہے تو وہ میں جاتی ہے اور آصف بن بڑخیا وزیر سماں  
 علیہ السلام کے پاس پہنچی اسم اعظم تھا مزید برترت کے لیے  
 رس طبع پڑھیں تا احمد میا قیوم برجذات استینیث  
 یا ز الجلال و لا تراصر بارزهم الراحمین  
 اور میں ایس طبع پڑھتا ہوں

## یا مالک الملک یا ز الجلال و لا تراصر

اور مجید تو سیر سر شد سید عنبر علی شاہ عارش رحمۃ اللہ  
 علیہ نے ہم پیسی و دمایا تھے تو زا جمال اسیم اعظم تم اس طبع  
 پڑھا کر وہ اس پیس بڑھے راز پوشیدہ ہیں سے

عمرہ المدینی میں ہے میت پستم افب تھجھن ابو القہانام  
 سے حوت ۱۵ مرف علیہ السلام نے وزیر یا کر تو بوزانہ بھر ماز صح  
 یہ دعا پڑھا کرو دس رتبہ اُس نے ایسا ہیں کیا اور مستغتی پر گی  
 مدد فرزند علی صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے ہم اسکے تجربے ہیں  
 پس بلکہ کرشمہ دیکھا کرتا ہوں دعا یہ ہے۔

**سُبْحَانَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِحَمْدِهِ ۖ ۱۵ سُبْحَانَ اللَّهِ  
 وَقَاتَلَهُ مَنْ فَضَّلَهُ**

حجز مسلمانوں میں بجز علاقہ علیہ السلام سے منقول ہے اُر برا کا  
 درست نماز پڑھنے اُظہمنی خانی خالع پڑھنے  
 حق تعالیٰ اسنے سیر ریغا ویس تھجھن سے سبقتوں یہ عمل کی  
 اور کچھ میں کہا یا نہ بلوک لئی نہ کمزور برا اڑکسی نے زبردستی  
 کیا ہے تو بردی ٹھنڈی پیو گئی

حدیث میں وارد ہے کہ جو کوئی بعد نماز مزبَّتے بات  
 کرنے سے پہلے سات بار اللہمَّ أَلْهِمْنِي مِنَ النَّارِ حَرَثَتْ  
 اُر برا کو روت میں فرستے تو شید مریعہ لدھو اُر درخ کر  
 اور اسے حرام تیروں کا در اڑ دلت بچ کے سات بار پڑھنا  
 اُر اس درج مریعہ تو شید مریعہ ۔

### رسانیدہ عما کے امداد و تخفیف کے بیان میں

کتاب سعید ملکیں روایت ہے کہ ایک فرشتہ درستگان خدا ہے کہ دس فرشتے کے دس لاکھ سر میں اور چیخ ہر سر کے دس لاکھ میں ہیں اور چیخ ہر ایک صند کے دس لاکھ ذہبائیں ہیں پر پر زبان سے وہ تبع اور حمد اللہ تعالیٰ کے بیان کرتا ہے ایک درز رس فرشتے کے بنابر اہل میں عرض کی کہ یا اہلی مانند میرے کوئی ایسا بندہ اور بعنی تیرا ہے کہ مجھ سے زیارت مبارکتا ہر تری حکم بولا کہ اسے فرشتے دیس بندہ ہمارا فرزند ان ادم سے ہے کہ وہ حکم بولا کہ جو میں نے اسے دو وہ متبرہ عبادت کرخی میں فرشتے نے اجازت مانگی کہ اہلی حکم سے پڑھ لے وہ اسکی زیارت کا ذمہ باری تعالیٰ پر اُنہے جا فلان گاؤں میں وہ بندہ ہمارا رینا سے بھی فرشتہ بشکل انسان اس گاؤں میں ایک دہنگان دیکھا اس فرشتے کو کہا کہ اسے شفعت پاتا ہوں میں کہ اس فرشتے اس دہنگان کو کہا کہ اسے شفعت پاتا ہوں میں کہ اس فرشتے کے منظوریا چیخ اس رات کے ہیروہ تری سے دہنگان سے دہنگان نے رکھا تو فرشتے کے جواب دیا کہ میں نے دیک نذر مانی ہے کہ تین دن تک کھانا نہ کھائیں اپس اصلاح ہے بین روز تک وہ فرشتے پاس اس دہنگان کے دہا روز رکھا ہے تحقیق کروں میں کہ مجھ سے زیارت یہ عبادت کرتا ہے جب رات ہوئی تو دیکھا اس فرشتے کے اس قدر بعزم نماز آدمی کو سر دے غافل پیچھا نہ کے اور کچھ بعنی پڑھتا اور بعد نماز کے بعد سماجت تک بیٹھا دیتا ہے اور کچھ دعا مخفی پڑھتا ہے

یعنی جو کوئں پڑھے اس کو نوالتے ہوائی دارستے اسکے ثواب اسی برس  
کی بیادت کا اسکے دفترہ اعمال پیش کرو، فضیلت لور، اسناد اس  
دعا کی بیت بڑی پیش کرو۔ مگر لبیس طرز کے رسمیگہ مختصر تکمیل کرنے  
کے لئے

### امانداد دعا کے دلیل

روزگار پہنچ کر ریس و موز دعوت رسانیت بناء حل افسوس خلیفہ وسلم پیغ  
 سمجھ پاک کے بیٹھے تھے شیطان نبیں اُسی جگہ کوڑا تھا جب حضرت  
 اس مخلوق کو دیکھا تو حضرت نے یوچیا کہ اسے بد بخش مخلوق تو سمجھ  
 پر کبھی داسٹے کروڑا ہے ابھیں نے کہا کہ اسے سردار کائنات میں بد بخش  
 ہیں پسون کھم نیک بخشت ہیں کہ اللہ تعالیٰ محکوم سب سے بیٹھے بخش میں  
 مار دل رُخیخا پرچی حضرت نے کہ یہ بخشت ہے تیری بخشش کا اس  
 اس مخلوق نے کہا کہ محکوم ایسا دعا تجھے امر رہیں یاد رکھے اس دعائے  
 سبب بھت بخشنا قاؤں الکاظم حضرت رسول خدا مصلی اللہ علیہ وسلم  
 بیت منحر ہے اس وقت حضرت علیہ السلام تشریف نہ ہے اور  
 وہی یا فرم نہ پیاسا ز حل اللہ علیہ وسلم یہ شیطان سچ ہے اسے تشریف  
 دھما کر چکر میں دل افرزیدہ ہیں بجھتا جائیسا اور دعا یہ اس سے سزاک  
 بیکی پہنچت ہے اور دل کی بیکی اللہ تعالیٰ نے حضرت پربت  
 دس چیب سپرے یہ شیطان ایسیہ رکھتا ہے نبی بخشش کی اس  
 کی برآستہ سے مُکر جب یہ رُخیخ دشمن زمین سے اس دعا کو سے  
 مارن ڈا رہے مددخیز ہیں (وہاں) ۴۰ فریضیں امت کے والے  
 اس دعا کو اس سے یاد کریں اور بقدر نے کہا ہیں یون و دینہ  
 کہ ہے تھے حضرت جبرائیل نے یہ دعا حضرت اُوبیحہ کے ایک امت  
 اس دعا کو پڑا کرے برآستہ اس دعا نے حرام کر دیا اور موز  
 کی اور پر امت نہماری کے وہ یہ دعا الکاظم صفحہ پر ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا أَيُّهُ الْمُشْرِكُونَ إِذَا  
أَنْتُمْ تُنْظَمُونَ وَالنَّاطِرُ مِنْ بَيْنِ الظَّفَرِ  
وَلَا يَخْرُجُ مِنَ الْأَشْرَقِ وَلَا يَغْرِيُ الْمُنَّى وَلَا يَمْلِكُ يَوْمَ الدِّينِ  
يَعْلَمُ بِمَا يَعْمَلُ الْإِنْسَانُ وَلَا يَنْهَاكُ عَنِ الْمُحْسِنِ فَمَا أَنْفَقَ  
لَهُ إِنْ شَاءَ فَلَهُ وَمَا لَمْ يَنْفُقْ لَهُ إِنْ شَاءَ فَلَمْ يُؤْنَدْ

امداد الطالبین میں ہے، دون فیا مسٹر کو حوت جبرائل علیہ السلام  
بید براق ہندستہ لائیں ورنہ کمیں نے کہیر برق کھن دا سد  
بھی جبرائل علیہ السلام فرمائی کہ بید براق اُس کے ولادت ہے  
جس نے بید دعا اپنی قوام میں بارہ فریبہ پڑھی ہے وہ دعا یہ ہے  
اللهم من جئتک الحمد بر جلت سار قم الرؤاس  
رس تھن و سردار تک رک آئے لعل اللھ علیکم السلام بیجاں  
جے وہ ختن حوت کے سبڑا ہوت یہیں دراصل پھر کا درد یہ عین  
دوا یہت اس کتاب میں ہے کہ جو شفعتی اس دن کو ایس ۲۳ بار  
بید برق ہے میان کے دیکھ لے اللھ تعالیٰ نظر رکھتے ہے نہ کسی ورن  
لستر مرتبہ دیکھ لے

دعاۓ دین = بسم اللہ الرحمن الرحیم  
اللّٰهُمَّ لَا تَحْمِلْنَا مَا لَا نَبْعَدُ بِإِلَّا وَجْهَكَ وَعَظِيمُ شُدُّدَائِنَكَ  
اس کا توسیعیہ ہے جو قبیلہ دعاء پڑھ جائیں پس تو پورا فرمائی  
اسما ااجر کیونکہ خود کی جانب ہیں۔ بزرگ اللہ رب الہم رب العزت ہے یا اس  
حافظ ہوتے ہیں اور پہنچ پہنچ کر اے اللہ یا ہم اس دعے کا اجر  
لکھنے سے قفار ہیں۔ بزرگ اللہ وحاصہ ہیں کہ اس کے اعمال کا نام  
یہ ہے دعا ایسے ہیں یا کہو جو میں اس کا اجر خود عطا کروں گا

ارشاد الطالبین میں یہ جو شفیع احمد علیک السلام پر عمر طرف لسان  
کے دیکھنے والے نظر رفت اسکی طرف سفر و رہنمایہ دینا ہے دعا کی  
یہ قضیت غلطی سے پچھے صفحہ پر تکمیل گئی وہ دعا یہ ہے

أَشْهَدُ أَنَّ لَكَ رِبْنًا وَ خَالِقًا لِّكُمْ إِنَّمَا تَسْأَلُ  
عَنِ الْعِلْمِ وَإِنَّ اللَّهَ عَنِ الْعِلْمِ بَرِيئٌ وَّ  
يُرْزَقُكَ دُنْ بَارِجَرْسَتْ حَامِ عِلْمَ اُولَئِنَّ اُولَآءِ فِرِينَ كَمْ دُونْشِ بِرِيَّتْ  
اسکی لدر بیر ز دمایا یہم نے بہن حاصل کیا ہے علم کو اس دعا کی برکت  
سے وہ دعا یہ ہے **اللَّهُمَّ إِنَّا لِسَبِيلِكَ بِكَ عَلَىٰ عَذَابَكَ**

حکایت یہ ہے ہر سوچن سکندر ذوالقرین نے جو بارٹاہ تھا سارے جہان کا  
جام جہان کے عالم جمع کئے اور فرمایا کہ ملائیے پرے ایسی چیزیں بیدار  
کر میکوں احتیاج قلعے کی نہ پڑیں ہمام جہان کے عالمیوں کا اتفاق  
اوپر رہن اس حاجے سے سرانہ جو کوئی اس رسماو کو بیر بوز سات بار  
یا ۱۰۰ بار بیدار بیڑا کے پڑھے اسکو کہا احتیاج قلعے نہ پرسک  
کہ حقیقی کا توریت پیں و مانتا ہے کہ اسی بیڑا فرستے فرستگان  
اللی سے ہیں کہ ڈالیں بیڑا فرستے اسکو درین میں نہایہ رکھتے ہیں  
اور جانیں بیڑا فرستے کی فلاحت درکیتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا

کو پڑھے وہ یہ ہے **كَبِيرٌ صَاصَابِرٌ صَاصَاسَكِرٌ صَاصَ**  
پہنچنے پر کبکہ پر سکندر خواں قلم کو درست نہیں

حَوْتَ بَاباً فِي الدِّينِ مُسْهُورٌ يَنْجِعُ تَكَلُّرَ الْجَنَاحِيَّةِ عَلَى فِرْمَاتِيَّةِ رَبِّيَّةِ  
 اَيْتَ مُرْسَبَ بْنِ جَنْدُولِيَّ مِنْ دَيْمَةِ شَخْصِيَّةِ تَوْبَلَةِ اَسْتَكَ كَلِيَّةِ شَفِيرَةِ اَسْتَكَ  
 كَمِنْغَةِ اَسْتَكَ سَاسَتِ لَذَّةِ رَسَتِ شَفِيرَةِ بَلْصَدِرَةِ بَيْنَ حَدَّمَةِ اَسْتَكَ سَاسَتِ  
 بَالْمَلَلِ صَعَبِ سَلاَمَتِ تَفَلَّيَّةِ اَيْلَيَّةِ قَصَّهِ كَمَدِهِنِيَّةِ كَا بَالْمَتَدِيَّةِ تَفَلَّيَّةِ  
 دَسَتِ كَبَاسِ السَّبَبِ دَوْسِيَّةِ تَفَلَّيَّةِ تَفَلَّيَّةِ السَّبَبِ بَلْتَلَمِيَّةِ يَهِيَّةِ  
 لَبِحَ اللَّهُ اَكْرَنِ لَتِحَمِيَّةِ تَيَادِيَّةِ بَلْلَرِ تَفَلَّيَّةِ وَيَانِقَائِمِيَّةِ بَلْلَرِ تَفَلَّيَّةِ دَيَّا  
 اَعْبَرِ بَلْلَرِ فَزِيرِيَّةِ بَلْلَرِ تَفَلَّيَّةِ بَلْلَرِ تَفَلَّيَّةِ بَلْلَرِ تَفَلَّيَّةِ  
 اَمْرَ بَلْلَرِ تَفَلَّيَّةِ بَلْلَرِ تَفَلَّيَّةِ بَلْلَرِ تَفَلَّيَّةِ بَلْلَرِ تَفَلَّيَّةِ

اللَّهُمَّ بَارِكْنِي فِي الْمُؤْمِنَةِ وَفِيمَا بَعْدَ الْمُؤْمِنَةِ اَلْحَمْدُ لَهُ  
 عَلَيْنَا سَلَامَاتِ الْمُؤْمِنَةِ

پڑھتے دالداری دعا کا وقت مرے نے کے حضرت عزیز رئیل علیہ السلام  
 کو شرید کیے اگر تو تین جان تندری کی نہ جائی گا مانع رہے بدن۔  
 سے میں تکلیٰ ہی جیسے کہ کچھ دین حادی کا دندرو پستا پر اسوجا ہے۔  
 اور پر توز ۲۴ بار جراس دعا کو پڑھئے تو تواب شعیدوں کا  
 پلٹیغا اور روزیت ہے کہ جو کوئی اسے دعا کر دیجی بار بھی پڑھو۔  
 یہ کر سکتی ہے برا برا غلام احمد دکھنی کے نامے کا وہ دعا یہ ہے۔  
 اللَّهُمَّ اَعْنِقْنِي وَالْقِرْأَدْبِيَّ لَمَّا رَبَّيَا بِي الْقَوْيِّ!! او کبیر!!  
 وَلَجْمِعِ الْمُؤْمِنَةِ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمَنَ وَالْمُسْلِمَاتِ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْمُؤْمِنُ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ اَكْبَرُ حَمْدُهُ

جس شنیدی خوب دعا کو ایں دقت دھینیں ترک استر بلد پیشہ پڑھے  
اگر ٹوٹو دلبہ و پیٹھے سینہ درگتھر پڑھے جو کوکھ مکلام بزرگوں  
ہماستے ہا یاد اس کے رہیں اور اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ  
اسکو رسکھ سے دنیزی دیعاً تو نجاتی ٹاکرہ ہے اس سے کی تائیں  
لندہ دہ دعا ہے۔

### الحیم الذیں یعلم الیں والاخفی

اور سب مرتبہ رسم پا مقابع کو دست راست اور سبینے اپنے  
کے دکھنے اور پڑھنے اور چہ نہ دین ہر سبینے اسکا درست  
ہو جائیگا برکت اسکے مقابع کے لئے جو ہر اس کے مطابق صفات  
عشر کا ہر چنانکہ اللہ تعالیٰ رکھے ہوں گے اسی برکت سے برقرار  
دین و دینیں حاصل ہنہ ہے۔

اس سے بعد سستہ بار و لا کوئی دل کا قوتہ الا باللہ العلی الظیم  
اوہ چیزیں بار الحسن للہ علی کلیخ حال اور سو بار پار چلن  
اور سو بار پار چشم اور سو بار پا اوارث اور سو بار پا و خاتم  
اور سو بار پانچاری پڑھے خاتم کلیخ نعمتوں کا اوہرا سکے  
ترسان کیے جائیں اور شک اور حسرہ حکیمہ اسکے دل سے

ڈرد پڑھا اور نکھل دشمن عدا دستہ نہ کریگا۔  
اوہ برخیاز سے بعد تین بزار و رتبہ اوہر گر اتنا نہ ہو سکے تو ایں  
لیکے ہا بزار بار اسم اللہ کو کہ اسکو رسم زارت بھی کہتے ہیں  
پڑھتے تو کلیخ فرشتہ وسیان و دین کے اسکو دا آر ابر کہتے ہیں۔

سے اُس کے جب افتاد۔ بلند پر تو خاریت نہ تھا  
 اشراق پڑتے ہیں۔ بردست کے بعد الجو شریف مک پانچ پانچ  
 ریشم میں اخذ کیا ہے جو عالم صورہ فیصل پانچ بار پڑتے  
 ہیں۔ دو شریف گیارہ بیجی رہ بدار اول درخواز جو ریشم پر پڑتے  
 تین چاشت کی گزار سے بارہ بردست یا جو ریشم با خالدست  
 بج پردست کے بعد الجو شریف تین چین بار قل موال اللہ پڑتے  
 ہیں۔ صورت غازیہ فراغت سیکر لیکن بار صورت لیں شریف اور  
 تین بار صورت لیں۔ بار صورت بار صورت فیصل پڑتے پنج و دو  
 اس کا دیکھے گرہ یا میں گئے ہوں۔ مکمل گاہ کہر اور اپنی  
 رات کے بکے جائیں۔ اور کم بے معارف المغارب میں رکھا ہے  
 کہ جو کوئی ان دو قوتوں نہ ازدروں کو بارہ طور مذکورہ کے پڑتے  
 ہوں۔ دنستیافت کے پنج باروں کی حتف میں اور اونہر اللہ کی  
 حصیں کھوٹلی جائیں۔ کامیابی کوست بلیزید اسطواني رحمۃ اللہ علیہ  
 فرمائیں۔ اسے جو کوئی۔ غاز اشراق لدھ جاشت کو ادا کرے اور  
 کبھی شرکت نہ رہے اس شفعت کی اللہ تعالیٰ اپنے دوستوں میں  
 خون قیامت کے نٹھائیں اور دوسری ریاست کی حتف میں کھوٹا یہ جائیں  
 ۱۱۔ ان مرکمان سے بغیر حساب جنت میں داخل ہیں۔

بُو ریتھ شریف ہے کہ جو لوں پڑھ سوہنے افسوس فیرستان میں جیر  
 گیا رہ بار بخششنا اللہ تعالیٰ مرد وون کو اس قدر برکت سے اس سرست  
 شریف سے اور پڑھنا العالم انقاشر کا بعن آیا ہے کہ امیر فرستان  
 کے جاگر گیا رہ بار اپا کبر انقاشر کو پڑھے اور اس مرد گان کو بخشش  
 تواب بہت عظم ہے اور پڑھنا بسم اللہ ارکلن الرحم کا بعن روایت  
 سے ثابت ہے کہ دس ربیعہ یا بین ربیعہ پڑھنے اور اس مرد گان  
 کو بخشش چنانچہ حروی ہے کہ ایک روز رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم  
 فرستان گئے اور وہاں راتیق قبر و تیمہ کہ دیج اس قبر کے ایک اولیٰ  
 سو سوت عذاب ہو دیا ہے خلافت رسول خدا صل اللہ علیہ وسلم نہیں  
 نہیں، پرستے اور حبیر ایں علیہ السلام انسان سے نازل ہیں کہ اور اپیں  
 یا رسول اللہ از دس ربیعہ بسم اللہ ارجین الرحم نو پڑھنے اس مردہ کی  
 اور اس مردہ کو بخشنے لئے اسے معاف پرس جائیں گے جب حضرت نے پڑھا  
 بسم اللہ کو اور بخشا اس مردہ کو قبر اس مردہ کی شق سے اور  
 میں ایاں دس حوزان پشتی قبر میں واسی داخل کی تیس پڑھنے اخفر  
 پاس صل اللہ علیہ وسلم سے ان حوروں کو رہنم کیسی ۱۲ آٹے بربا ان  
 حوروں سے کہ میا رسول اللہ برکت نعم اللہ کی سے داسی  
 دس شفیعوں کے نازل گئیں دن قیامت بخست سماں کو اپنے رہیں  
 ہم اور دن قیامت کے نازل ہیں پڑھنے کے سامنے خوبی میں  
 جائیں گے اور فتحمہ آب بیات سے بدن اسکا دعویٰ ہیں  
 وہ باروں بھیتے ہے بہوں اسے کو جھار بینیں ہیں اور ان بالوں سے  
 وہ قلعہ ہیاں کو ملکہ کا پر قلعہ بانی سے لیکھوں پر پڑھیں وہ  
 سب حوریں داسی اسے ہوں گے

اُنہیں بے ذممت سهل فنا حصل اللہ علیہ وسلم نبی بن خبیر  
کو پیغام فریب کے دینا مانند ہے اور والستے غریب ہے کیا اعمال کروں میں  
فریب ہے ستم اللہ از جنِ الرؤم بست پڑھنا کرو اور دس بدل کام طبیب  
کو پڑھنا لدبریم قبر کے پتھر ہے۔

اور سو ریشت ہے کہ عمر اللہ بن عمر اپنے کو ایسا حکم تھا کہ جو کوئی ادمی  
مرتا ہے تو فرنٹ میں مہماں افرا کا در عزیز میز اسے جمع ہوں اور  
وہ سب اسی ورد کے دینے والا کو بار کار طبیب پڑھ کر کوئی سختی عذاب  
اس سو روچہ کو دیں اور جتنا جایا ہے اس سو ریشت کے پتھر کو کیسے اس  
دھماکو لائیں اور شبہ چڑھے تمام اعلیٰ عقروں مخدوب سے خاتم ہوں اور  
عام قبریں پر کوئی ہوں تو رکاب ارشاد للطالبین وار کیتے ہیں اور سو روچہ  
پر درود کے سیکھ اسے دفتر اعمال میں لکھ جائیں اور ہندوں بدوسی  
لکھ دیں گے اور بنت میں جائیں اور دعاء ہے  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَهُدْدُهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَكَ لَهُ الْمُلْكُ لَهُ الْحَمْدُ لَهُ  
لَهُ الْيَمِنُ لَهُ الْأَمْرُ فَهُوَ حَمْدٌ لَا يَمْنُونُهُ أَبْرَأْ أَبْرَأْ دُوَابُقْلِينَ وَالْأَرَامِ

ذیخیرہ انویں رخصو علیٰ ملک شیعی قدری  
اور جو شخص اپنے قبر کے جامیں سوچ رہی ہیں اس قبر سے اعتماد اور  
اس سے میسیحیہ دعا پڑھے  
یا اپنیت الفعراء یا اپنی العزیز باری یا محبین الصحفاء  
یا دلیل المحدثین یا حج یا قیصہ یا فتنہ یا منان یا بریع  
المسنونت یا روزِ حزن یا کوئی الحدیث دلائل اکرام برخلاف یا ادیم الایمن  
اس خاک کو پھر اور اس قبر کے خالیوں اللہ تعالیٰ سے پہنچوں اسے  
ملکبرہ کی خاکہ رکھیں اور ہمارے قبریں اس جگہ کی پڑھوڑ ہوں گی

الله يوصي بعمره وعراسته، به سر برگزائل میباشد کی تیعن میرزا  
سنت کے اوپر قبر اس کی کے رکعے نہ دین پڑیه دعا ہے  
اللّٰهُمَّ لَا تُؤزِّبْ هَذِهِ الْمَيْتَاتَ مُحْمَّدٌ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
عَزَّزَ بِهِمْ قَبْرَكَاهِ فَهُوَ كَا اور بخشندا جائید۔

### درود فرشان

یہ درود شریفہ قبرستان میں دینا وہ بڑھنے تابے اسی برکت سے قیمت  
تک رکوئی تو ارم مدت رہا ہے اس درود شریف کو قبرستان میں سبادر  
پڑھنے سے اس درود شریف کی برکت سے انتہا کی مدد ملے سائیں گی  
مردوں سے عذاب اُنٹاچتے ہیں۔ لسم الشیخ رکن الرحم  
درود روح - اللهم صل علی محمد ما دامت القلة و قل علی  
فنس ما دامت ارشحہ و قل علی محمد ما دامت ایکت  
و قل علی مفتح مختبہ فی الاشباح و قل علی صوتہ محمد فی  
الظواہ و قل علی اسمہ محمد فی الا سماء و قل علی عین نفس  
محمد فی التقویں و قل علی قلب مختار فی الغلوب و قل علی  
قبر مختار فی القبور و قل علی تلاعنه محمد فی البریاض و قل  
علی مختار محمد فی الاجداد و قل علی شریعته محمد فی المذاہب  
و قل علی حسین خلقہ سیدنا محمد و علی الیہ و آنفی ایہ  
و اذواریہ و روزیاتہ و آنفل بستہ و اخبارہ محمد  
برحیث یا اذنهم الرشحین ۵

انہیں سمجھنے کا نتیجہ ہوتا تھا۔ صفائی اُپری فرضیوں کے طوف باندھ کے  
کے نتیجے مامن باندھ میں پڑے خواہ، اُپس کے باندھ میں نہ زیاد تر برداشت  
فرمادیت کے باندھ میں چڑھا کر براہما اس پرستی کے مطالعے اگر ایسا تھا  
کہ خالدیا رسی ہیں مللت کے لیے باپ بزرگوں کو خوب سیم دیں  
کہ اپنی عقیدتیں کے تین پر فرمادیت کے اس کاری سبھی کو  
اس بات خود کے پیش کیتے پر اپنی سر اور جان پر رکھ کر  
درست خبریوں میں تھیں اپنے اخراج اسکے ساتھ پر فرمادیت  
پس میں سائیجٹ خالدیا رسی پرستی کا اگر زماں  
اور نقل ہے تھے دو شخصیتیں ایسے دیوار کے سامنے کے ساتھ تھے تھے تھے  
نقدتی اپنی دو دیوار اور ایک گردی میٹروں زخم اور اپنے رہنا۔  
اوہ دو دیواروں درمیں اس جزیرے کے پیچے مسلط نہ ہے جاتے تھے۔  
وہ کہیں کیا تھا دیوار سے دیوار پر نعلیٰ تھا۔ اسی میٹروں پس منتظر تھے  
ایک مکالمہ اپنے بھروسے کو روشن کرنے کے جانلئے جو کہ اپنے زندہ دیس میں  
پادری اس جگہ سے کارپون لبیب وان کے اس دیوار میں رک  
تھا۔ اسی پیٹی جس پان من اس دیوار پر بیٹھ کر تو اسی میٹروں  
کے شغل کا فنکر کیا۔ دیکھ کر آدمی سیدیوار پر بیٹھا اور پیغ  
گلو کے پہنچ کے آئے۔ سب مرد میں موتیتی تھیں جو ان پرستی اور پیغ  
کس پیڑیت غلو پر اور اس اور زندہ رکھا۔ اس کیا ان دیوں اور میں  
کے انتہا تھے۔ اسی دیوار اور پیغمبر کے جو کھانے پھانے گھومنے لوگ  
فقریوں پر تھق کر تھق دیں کہنا چاہیں پس مختصر تھا۔

تھا بخوبیم تھا تھے تھے میں سب سے فضیل عدو ہے جو نبی مسیل کے پھر  
کئی نہیں نے زندہ پا پڑنے والا اور دوسروں حفاظت یہ ہے کہ  
ریپ بیوی صاحب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی  
گئی یا یا رسول اللہ بہت روز بہرے تھے تو انہیں میریں نے وفات پائی ہے  
اور اسکو خوب میں پس دیا گیا ہے میں یا ہم ہر ہوں کہ اسکو خوب میں دیوں  
فرمایا حضرت نے صلی اللہ علیہ وسلم کہ شبِ جمعہ میں خار رکعت خاڑی رکعت  
اور پیغام رکعت اول کے بعد الحمد کے والشکر نیس بار اور رکعت نظری  
میں دلائل بیکیں بار اور بعد متبری میں واللہ تعالیٰ دیکھ بار اور جو تم میں  
عید الحجہ - اللہم فلکم رکعت ریپ بیکھ بار اور کہ سلام کے مسجد میں جگہ دعا و اذکار  
کہر الہیں بیٹھیں میریں جھکو دھکدار۔ میں رکعت کرتے ہیں کہ اس بروڈھیلے  
ضب الارستاد رسال خدا چنان رکعت عالم پڑھتے ہیں اور وہ کہ - پیغام وہ بزرگی  
تیرہ کہاں بدھ گا اور رسول اللہ حاضر ہر سو لکھ کہا یا رسول اللہ تو لوگ آکو۔  
دین طرح کے خذاب میں گرفتار ہوتے دیکھا میں نے کہ مولیٰ میری  
پہنچ ہے کہ امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں ملکیتوں سے کہہ دو  
آنہاں پرستی ہے باز اور اگر تم نے گذاہ کی تو جو اتفاق میرے تم پر خذاب  
کی جائے ما پوچھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دس فرخے ہے خذاب۔  
اوپر مولیٰ شریعت کیسے پس کئی اس برداشتی نے رہیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اول خذاب تو یہ ہے کہ ملکیں اپنی کو دیکھ دیں نہ کہ میغ اگ دزخ  
کی چلتی ہے پس کیا چیز نہ رہے جان مادر نہیں نہ عذاب دوزخ  
اوپر تھرے سے پہلی پار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں نہ اس نے کہ یہ سبب  
تھرک تھرک نے ملائکہ کو کوئی ملکیت سمجھو، ہی اس نے تھی میں نے دس سلیمانی  
اس عذر کی دوسری پار میں ریپ فرخان پہلو بیت میں اور کوڑا بیت دوسری

لئے بیشی یہ خدا کس سبب سے ہے اپنے ہاں ملکت کر لے گا اے مادر  
خزیر میں اس سر اچھوٹوں کو تھاں تھیں تھیں اللہ ناظر ہم بال میرے  
گھوڑیکی فیض کو تھیں سمجھیں اُٹ کی فرشتے یعنی کان میں اسکی  
ماننے پس بھروسے کان کے سبقتی ہیں کہا جیں۔ اسے بیشی یہ مذہب  
کرنے سب سے بھروسے تھے مادر دنیا میں سخن چینی بت کر قیامت  
تھیں میں بھائیت ویسے میں خدا کے پیغام کے پیغامی تھیں اس سبب سے  
دنیا میں اُن فتنوں پر میں اسی وجہ پر علیہ کو خداوند انگلوں میں اور  
اُن عربوں پر مذہب میں فائدہ بھی بیشی پہلے بھکاری کے مذہب کے اے مادر  
خدا میں اس دنیا میں دیکھا گئی تھیں میں اس دنیا کو خوبیں پا رکھوں اللہ اور مرن  
امنیت ایسی آپر سیدنے دیکھا میں سے اے تمام مدد اور دعویٰ پڑیتے بنا جاتے  
کہ یہ ایسا مذہب ہے جو میں کہا گا اے مادر دنیا میں مدد اپنے کو نافروری  
تھیں اُن دعائی تھیں میں سبب سے علیہ میں اُن فتاہوں میں  
اور جو اُن تیزیوں کی سے دعویٰں برداشت کیے گئے جاتے ہیں اور  
زبان و سوچ کیتی جاتی ہیں اُن سبب سے اے جان مادر یہ یہ  
مذہب ہے پہنچے مادر خادم اچھوٹوں ہڑا ہتی تھیں اللہ تعالیٰ  
پیغامی تھیں میں اس سبب سے اُن میں اُن فتنوں پر مذہب اور میں  
و انگلوں اُنہی سے یا تو پر اُنکے بلند حکمر نو ہے اور سر اسکے  
مارتے ہیں اُن سبب سے اے جان یہ اُنی عذاب ہے اُن اسرائیل  
کے لئے مادر بال خدا کا ہے رجارت اسے بچا فرج گزی تھی  
اس سبب سے خدا میں اُن فتنوں پر مذہب اور انگلوں میں اور کول اللہ  
عین دنیا میں دو فتح میں دوسرا ہے اے دیکھے

میں اسی سب سے بڑی میری کلینیک میں پہنچیں  
 اسی طبق یہ کہ عظیب ہے کہ اسے کہ اسے مادر پر بانی پستار بنیے  
 کہ میر اوزارت خاور اپنے بیٹائے رکوں کو خود جو پہنچیں تھیں میں  
 اور عصیت سے عذاب میں اگر فناکر بونے میں پشت اسکے ماتحت فرعن  
 کی نہ سوچا پڑا ہے اور اونٹ اس چیز میں سے کتنی تھی پہنچیں کہ اسے کیا  
 یہ کیا اوزارت ہے پہنچیں کہ اسے مادر پر بانی دینا میں جنمیں اپنی تھی  
 پیرتہ پشت میر سعید اللہ مگر کہ اس اور اسرار اپنی تھیں میں اسراستے نہ  
 پہنچیں کے سامنہ اور پھر ہرگز لگتے دستوریں میزہ بائش تھیں  
 اپنے کے ملائی تھے اور عذاب میں اگر فناکر بے بیس نہ لے پہنچیں یہ  
 پیش عذاب سے بچ کر پہنچیں سے میں مادر پر بانی میر اوزارت خادمیہ  
 کو بھاگ دے۔ اپنی تھیں یہ کہ جو بارے کے مادر پر بانی دستوریں اپنے کے  
 کو بدھی طرف سے فرائی از کہ مخور فوں کے تینیں ہیں قلعتوں کے خبر  
 ازیں بارے دھکتوں سے چیس اور اسے مادر خادمیہ میرے ذوبہ و فخر  
 پیر حافظہ رے جب اس پر زندگی یہ بائیں ہے تو سوچ جو فتنہ کے  
 یہیں چیز عجائب ہے یہیں ہیں کہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
 نے اسکے فاسد کی مدد کیا اور کہ قبور اپنی بیوی کا حیات نہیں  
 اس جو ایک نہیں کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اونٹ بیوی کے  
 پشت رکھیں ہیں۔ فرمائی دعوت نے کہ اگر شفاقت میری کی ایسی  
 رکھیں یہ فر قبور اس یہیں کا حافظ کر جو ان نے قبور یہیں دیتی ہے  
 حافظ کیہ درستے پہنچا اس پر زندگی اپنی بیوی کو خواب میں  
 دیکھا کہ ابھر جنت پہنچی مکہ۔ پھر پہلا در تاجِ مرضیح اور مسر  
 کے رکھ پہنچا اور مکہ بیوی کو من بنل کے کھلڑ اور نہیں اور مسلم

میر احمد سید حصل اللہ علیہ السلام کے لفظاً ہے۔ حضرت کے لفاظ پر  
 یقینی نہ سمجھا لار جو خادمِ میرے نے قبور و سیر اعماق یا تھا تب  
 مسند درج ہو گئی پھر میں پڑی تو اسی عذر بیس فیات تک گرفتار  
 رہی اور درست بھی بیوکوں کی اس درود و عظم کو دیکھ بار بڑھ کر روابط  
 ریشمی عذر دینے کا پائیں تو وہ اُنگ عذر خواہ پر لائے 61م اور دون فیات  
 کے پروپری مسند درود کے پڑھنے والے کا مانند ہو دھرم برات کے چاندیے  
 جھٹپتی کا لدر جلس میں حضرت حصل اللہ علیہ السلام کے اوپر حروفِ کوڑز  
 اور سیچ گاہ اور پیر بیوں درست بیوں کی ہے اُن جوئیں اس درود و عظم  
 اس سب ساری عذراں کے یا بیوی خانہ مخصوص پڑھ کر سے دیکھا فرب  
 فیض حسن اللہ علیہ السلام روات احادیث اور فضیلت اس درود  
 کی بنت ہے مگر اس جگہ حضرت رئیس تین گن ہے وہ درود یہ ہے  
 اتم اللہ علیکم السلام۔ اللهم حصل علی مُحَمَّدٍ بعدِ الْعَاصِ  
 الْمَأْكُولِ قَاتِلِ سَوْفَلِ عَلَى مُحَمَّدٍ بَغْتَةً اسْتَهْلِكَرِ الْمُؤْمِنُوْ دَوَادَتِ  
 وَ حَصَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِيْنِنَا اُنَّ اَكَارَدِ صَيْنَ وَ السَّمْوَاتِ وَ قَلَّ مِلَّ  
 مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِرْزَوْبِ الْلَّوْحِ وَ اللَّهُ عَزَّزَتْ دِرْسَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 لَعْنَدِنِ كُلِّ الْمُخْدُودَلِكَلِّتْ وَ الْمَعْلُومَاتِ مِنْ اُولِي اَرْزِلِهِ  
 وَ اُوسَطَ حَشْرِ وَ تَبَرِّجِ بَقَارِبِهِ وَ اَلِهِ التَّقْبِيْسِ وَ الطَّاهِرِينَ  
 سَبِّحْ مُحَمَّدٍ بِيَا لَزِلَّمْ اَرْسَاجِمِينَ

### چلیں وہ بیٹھا کر

رسول مقبل فعل اللہ عبید صلم شے (ما یا بچ کر) جو شمس خالیں حدیثیں  
دکھن کو بخواستے۔ خدا تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور  
شہیدوں کی جماعت سے اُٹھائے کا امر فرمائے گا جس مد و روزتے  
ہے چاہو جنت میں داخل ہوں اور رسول مقبول، فعل اللہ عبید کر  
قیامت کے دن وہ سے سفارتیں اور تواہ پوں شے  
حدیثت پوک میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کادہ واسم انہلم جسنت  
س تھے جو بعن دعائی جائے اللہ تعالیٰ زست قبل رست ہے، اسے یہ ساید  
ہر بعن الشفاعة سوال ہے فاشے افس تعالیٰ اس کو پھر رکر دینے ہے  
وہ اس ائمۃ مرکبہ میں ہے لا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُجَّانِكَ اِنِّي سُنْتُ  
بِنَ وَخَافِنِ

سے حدیث رستہ ہے میں آیا ہے کہ دلکھے جو رحمان نوبتا ہے، ہر  
زبان پرست بدلکھے ہیں (امال کی) ترازو میں بہت بعادیں ہیں  
وہ یہ ہیں سُجَّانَ اللَّهِ وَرَمَّحَمَدَهُ سُجَّانَ اللَّهِ الْوَظِیْمَ  
حدیث کتر بیف سیر آیا ہے کہ رُرُوئی قرض یا کس اور دینوں  
نکار و پریشانی میں گز خار پر تو بھروسہ م یہ ذُعَابِ رَحَارَ سے  
اللَّهُمَّ اَنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْحُكْمِ وَالْخُذْنِ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنَ النَّوْعِ وَالْكَلْبِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْحَبْرِ الْجَنِينِ  
وَالْجَنَاحِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجَنَبَیَةِ نَهَیْ مِنْ وَقْصِرِ نَهَیْ حَابِ  
لے حدیث یہ میں آیا ہے کہ اکھود بالارب میں، الشیطین از دیم  
جو شخون دن میں دس مرتبہ ہر لمحہ اوتھے نی لے اس کو شیطان سے بچانے  
کے لیئے ریک و مستحبہ مقرر و زمان دین گے۔

ب) حدیث شریف میں اُنہوں اُنفَتَ نَلَدَ الْأَنْفَالَ تَبَرَّقَ خَلْقَتِي  
وَأَنَا عَنْدَكَ وَأَنَا عَلَىٰ مَعْدَكَ وَوَعْدَكَ مَا رَسَّلْتُ  
أَعُوذُ بِكَ مِنْ بَشَرٍ مَا قَبَضَتْ لَبُوْلُكَ بِنْ عَبْدِكَ عَلَيْكَ  
وَأَنَّ لَبُوْلُكَ بِنَ عَبْدِكَ فَإِنْ عَفْرَانَ قَاتَهُ لَا يَجْعَلُ الْأَرْضَ كَوْبَتَ إِلَّا هُنَّ  
جُرْجُونَ اُسْنَنْ حَدِيثِ شریف میں پڑھیں یا رات میں یقین  
کامل کے ساتھ پڑھیں گے ۱۳۔ اگر وہ اُس دن بیانات میں وفات پاپے  
گئے تو وہ خود جنتی پڑے گا۔

ج) حدیث شریف میں ایسا ہے کہ اس شریف نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کی خدمت میں حاضر پورا پڑھ فتوح افغانستان کی شہادت کی تو  
زب نے فرمایا جب تم اسے گھر میں داخل ہیرو اگر تو مسلم اُرکے داخل  
بھائزو خواہ گھر میں کوئی سر یا نہ پڑھ بکھر پر درود حمد بچھو  
اور اس کے بعد قلن حوالہ پڑھو لیا اور اس شریف نے اس پر عمل  
کرنا شروع کیا لہت فہلانے نے اس کو دنیا مال مال کر دیا اس نے  
نہ فوت اپنے اصل و میال کی بلکہ اپنے پڑھو سیوریا درستہ داروں  
کی بھی خبریں کی۔

د) حدیث شریف میں ایسا ہے کہ جو شریف میں وقت لتم پریشان  
ایت انہیں پڑھو لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی اور اس کے آسم بیاس  
کے گروں کی حفاظت فرماتے ہیں اور جس تک سیطان اس کے بیاس  
ہے آنماز۔ بُشَّانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدُ خَلْقِهِ وَرِضْنِي

لَفِيْهِ وَزِنَةٌ عَزِيزٌ شَهِيْرٌ وَمِدَادٌ كَلِمَاتٌ  
حدیث شریف میں بھی ایسا ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سختم اکھو من عرفت جو پیرہ رحمی اللہ علیہما کو فرمایا

کو تم ملک فرم سے چاہت تک جو لیج و پنجل کی بہے اسون ملک  
مذا بیسے میں مندرجہ بالا کلمات سر بر پڑھن کا ثواب (بخاری، مسلم)  
ایک حدیث شریف میں ایسا بھے کہ سو مرتبہ صوائی اللہ  
کہا اور اسما میل علیہ السلام (یعنی عرب) میں سے ۱۰۰ غلاموں  
سے آزاد گردیتھ کے برابر ہے اور سو مرتبہ الحمد للہ کہا مٹھوڑیں  
کھتھ پرست نہام پڑھے پرستے نہودوں کے برابر ہے جن پر چہار گئے  
(فاذ یور گو) سوار کیا جائے اور اللہ ابرہ کہنا خدا کے ہاں ایسے  
سو متفقی لوں یعنی مقبول اور نبوون کے برابر ہے جن کے لگے میں  
فرماتی کے چار پڑھے پرست اور دو ملک میں زخم پیٹھے چائیں ذور  
لِ إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ تَوْلِي مِنْ حَمَاسَانَ الْمَدِينَ لَفَهَا كُوَلُور تِقَابِه  
حدیث شریف میں ایسا بھے ہے جو شفیع حمد کے در  
سرورہ گھب پڑھ لیتا ہے اس کے لیئے اس قسم سے اسے دالے گہم  
کے درمیان (پورے سفنه) ایک نور درخشی سختا رہتا ہے اور  
ایک حدیث میں ایسا بھے کہ جو شفیع چھوٹ رات سرورہ گھب پڑھ  
پتا ہے اس کے لیئے رسنی قبہ اور بیت العین (فاتحہ کعبہ) کے درمیان  
ایک نور درخشی سختا رہتا ہے

وہی تعریف میں ادا بھر کے صورت میں خانہ کے عناصر میں سے کسی کا

نہ وہی جوچ کے دن کریڈت سے محمد پر درود مسلم یعنی فرمادے  
کیز نہ تھے رادر وہ مسلم جوچ کے دن خاص خود پر میرے سے ملے گئے۔

بی جتنا ہے

(۱۴) ایک حدیث میں ایسا پہنچا کہ جو جن کوئی شخص جب کے جن کم پر درود  
بھیتا ہے اس کا دل دخان طور پر میرے سے میں خود میں یہ دلائیں

(۱۵) ایک حدیث میں ایسا پہنچا کہ جو شخص جن کم پر مسلم بھیتا ہے۔  
خدا کریم کے دوستان پر کثرت پر میرے دفعہ جو پر زمانداری فاتح

بھیز (یعنی وہ کو کوڑنے عن جو مرد جان بھی پیدا کرے میں اس کے  
مسلم کا جو — دینا پڑو)

(۱۶) ایک حدیث میں ایسا پہنچا کہ خوار اقوس علیہ الصلوٰۃ والسلام  
نے فرمایا قیامت کے دن میرے بب سے دیارہ قرب وہ متنیں

بہرگا جس نے سب سے زیادہ بکھر پر درود بیجا بڑا۔

(۱۷) ایک حدیث میں ایسا پہنچا کہ توپ نہ فرمایا (اعلیٰ) بخل وہ شخص

ہے جس کے سے میزادگر ہو اور اس نے جو پر درود نہ بھیجا

(۱۸) ایک حدیث میں ایسا پہنچا کہ خوار علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ اسماز  
و فرمایا تم کریڈت سے میرے اور درود بیجا اور اس بے کمی یہ

درود تھا (بیان کرنے کے لیے ذکر کرنا) لیکن ذکر (بیان کرنے کا  
ذریعہ ہے)

(۱۹) ایک حدیث میں ایسا پہنچا کہ خوار علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا  
وہ شخص ذیل و فزار پر جس کے سے میخ میزادگر برادر

وہ بخوبی درود نہ لے

ب) رَسُولُ خَرْبَنْ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمَلِكِ وَالْمَدْعُومُ ارْسَادُ حَرْبَنْ مَاتَتْ يَوْمَ  
هُنْ شَفَنْ كَمَا مَاتَتْ مِيرَانْ كَمَا مَاتَتْ اسْ كَمَا مَاتَتْ مَحْمُودُ بْرُ دَرْدُونْ  
يَوْمَ اسْ كَمَا مَاتَتْ جَوْشَفَنْ مُجَاهِدُ اسْ كَمَا مَاتَتْ دَرْدُونْ يَوْمَ اسْ كَمَا مَاتَتْ  
دَرْدُونْ بْرُ اسْ كَمَا مَاتَتْ نَازَلْ فَنْ يَوْمَ يَوْمَ اسْ كَمَا مَاتَتْ

ج) أَبُو حَدْيَتْ مِنْ حَفَورِ عَلِيِّ الْمَلَوَةِ دَرْسَدْمُ ارْسَادُ وَمَاتَتْ يَوْمَ  
جَهْرُوْنْ نِيمَلْذَرْ كَمَا مَاتَتْ اسْ كَمَا مَاتَتْ بَحْرُ بْرُ دَرْدُونْ بِعِجَنَا حَدْيَتْ

د) أَبُو حَدْيَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو تَكْ دَرْدُونْ  
يَنْخَفَطْ كَمَا دَرَيْتْ بِيَانِهِ فَمَاتَتْ يَوْمَ يَوْمَ اللَّهِ كَمَا دَرَيْتْ وَمَاتَتْ (أَبُو تَكْ)  
يَوْمَ حَوْلَ دَنَا كَمَا حَفَورِ عَلِيِّ الْمَلَوَةِ مُجَاهِدُونْ اور سَلَافُونْ كَمَا آسَ بِآسِ بِآسِ  
كَمَا مَاتَتْ رَبِيْتْ مِنْ مِيرَنْ اَفْتَ سَلَادُ دَرْسَدْمُ ) مِيرَسْ بَاسْ

ه) بَنِيَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلَمْ بَنِيَتْ فَرِنَانْ

و) رَبِيْتْ حَدْيَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِيَتْ بَرِيْنْ اور  
رَبِيْتْ مَرْشِهِ جَبْرِيلُ عَلِيِّ الْمَلَوَةِ سَنَانْ اور بَنِيَتْ بَرِيْنْ مَلَانِيَتْ بَرِيْنْ اور  
بَلْهُونْ بَنِيَتْ خَرْبَنْ سَنَانْ اور بَنِيَتْ بَرِيْنْ كَمَا دَرَيْتْ دَرْدُونْ كَمَا دَرَيْتْ  
بَهْنَهُونْ بَنِيَتْ جَوْشَفَنْ كَمَا دَرَيْتْ اسْ كَمَا مَاتَتْ اسْ كَمَا مَاتَتْ اسْ كَمَا مَاتَتْ  
نَازَلْ كَمَا دَرَيْتْ اسْ كَمَا مَاتَتْ فَنْ كَمَا دَرَيْتْ اسْ كَمَا مَاتَتْ فَنْ

ز) اَسْعَفُ اللَّهُ اَلَّذِي لَرَأَى اَلَّهُ اَلَّا هُوَ اَعْلَمُ الْعِزْمٍ وَاَنْوَبْ اِلَيْهِ  
جَرِسَنْ كَمَا بَنِيَتْ بَرِيْنْ كَمَا اللَّهُ كَمَا اسْ كَمَا مَاتَتْ بَنِيَتْ  
فَرَاهَ سَعْدَرَ كَمَا حَفَاجَتْ كَمَا بَرِيْنْ (بَرِيْنْ بَرِيْنْ ) حَصَافْ وَعَارِيَتْ

فَوْقَ الْجُنُونِ لَا تَرْبَأْ بِهِ أَعْيُنُهُ حِلْمٌ (بِكَهْ نَجِيدْ)

درست کے پڑائی سے ہے درست آساؤں پرواس کے پڑائے حضرت وحشی  
گی دھانیں مانند ہیں احمد اس کے پڑائیں سے گناہ اپسے جھوڑ دلتے  
ہیں پہنچے سرد بورت یہ دل فتوں کے پہنچے اس کے زیماں بار پڑائے  
ہے پہنچ دکھنے سیناں صنی ہیں ایس کو کو قرایساں دور ہوتے  
پہنچ دکھنے ایس کو دل تھے ملکہ بر تے ہیں

حَتَّىٰ حَسْرَىٰ لَوْهَ عَتَّىٰ حَمْدَىٰ أَمَّا حَنْوَتُهُ تَحْلَةَ يَهُ دُعَاءُ سَمَاءُ دُوَّامَ  
— کے پہنچ دلوں کو دیکھ پڑھ لگا دل کے پیٹ ستر فرنے  
پیٹ خدا دن بھت سیناں پہنچے رسمی

۱۷) ان غیر میں قرود ہیں مدد فی اللہ اکر اکر و خداہ لا اکر بیک اکر  
لَهُمَا تَحْمِلُ الشَّرْبَلَدَ وَلَهُمْ لَوْلَدَ وَلَهُمْ يَدْنَنَ اللَّهُ  
لَهُمْ أَفْذَ — پڑھ دیں کریں دل کے دیکھ بار پڑھتے سے  
لَهُمْ تَحَالَ ہیں لا کھن سیناں عطا اکر مانسیں

۱۸) خدا اشراق — جو شخص خڑی کارز کے بعد وہ دل ملکے پر بیک  
گور بھی متھیں رہے پھر اشراق کی دو راتت غاز پڑھتے اس  
کو ایس مخلص جمع دل سے لے لو اسیلے ہا

۱۹) خاز دستیاہ : حدیث صحیح جس کو سلم کے سوا جامیت محمد شن  
شد تاجر جن عجیب لفڑ رکھنے والیں بیم سے رلا جاتی کیا ہے بن کر  
مصلی اللہ علی ہند عدید ترالہ مسلم ہم کو نام امور میں استنادہ  
کیں فیض بھی فیض قوتوں کی سعادت فیم و سکے تھے فیما تے  
جیکے جب کوئی کسی امر کا قلعہ کرے تو دور رکعت نہ

وَمَنْ صَبَرَ كَلَّا فَقَدَ الْأَنْتِيْمُ الْمَوْلَى نَسْخِيْرُ اَنْ سَخِيْرُ اَنْ سَخِيْرُ وَلَكَ  
 بِقَدَّارِ تَنْتَ حَوَّةَ سَائِكَ مِنْ قَدَّرَتِ الْمَفْعِلِ اَنْ تَنْتَ تَغْفِرَ رَدَّ اَنْ  
 اَنْ قَدَّرَ قَدَّرَمْ وَلَكَ اَخْلَمْ وَلَكَ تَنْتَ عَلَلَمْ وَلَكَ تَجْنُوبَ الْأَنْتِيْمُ  
 اَنْ تَنْتَ تَعْلُمَ اَنْ هَذَا اَمْرٌ خَيْرٌ فِي وِسْيَيْ وَمَعَاشِيْ  
 وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ اَوْ عَاجِلِيْ اَمْرِيْ اَمْرِيْ وَاحِلِهِ وَلَكَ قَدَّرَ رَدَّ اَنْ  
 وَلَيْسَرَهُ لَيْسَرَ بَالِلْتَصْلِيْ فِيهِ وَانْ تَنْتَ تَعْلُمَ اَنْ  
 مَفْدُ اَمْرٌ شَرٌ لَيْ فِي وِسْيَيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ اِنْ  
 اَزْعَاجِلِ اَمْرِيْ وَاحِلِهِ وَاعْتِرَفَهُ عَنْقَ وَاعْتِرَفَهُ عَنْدَهُ  
 وَلَقِيْرُنِيْ اَعْتِرَ حَيْثُ لَمَاتَ شُرُّ اَزْعَاجِلِيْ بِهِ -  
 اور اپنی حادثت کا حکم رکھے

۱۰ خاڑ تبع - اس نماز کا بہت ابتداء احر و دوایب ہے اور اسکی حار رکھیں  
 پس مردوہ وقت کے علاوہ جب چاہیے ڈرہ سٹاپ ہے پس پریم ہے  
 کہ فہر سے ہے ہر دو اس کا طریقہ یہ ہے رُتیسیر تحریکیہ کے بعد شام ہر دو  
 نماز کے بعد پلڑہ بار میں کلمہ ہر دو اسے شیخ ان اللہ و الحمد للہ و لَإِنَّهُ  
 إِلَّا اللَّهُ وَلَلَّهُ أَكْرَمُ پر توزد اور تسمیہ اور فاتحہ اور سورہ پڑھر  
 دس بار پسی کلمہ ہر دو اسے پر توزع میں جائز رکوع کی تبع کے بعد دس بار  
 پسی کلمہ ہر دو اسے اٹھیں دو رکوع کی تبع و تحمد کے بعد دس بار  
 پسی کلمہ ہر دو اسے پر سجدہ ہے میں جائز سجدہ کی تبع کے بعد دس بار  
 پسی سجدہ کے بعد اللہ جلدہ میں دس بار پر دوسرے سجدہ کے بعد میں  
 تبع کے بعد دس بار پھر دوسرا رکعت میں فاتحہ کے پسی پندرہ بار  
 اور پھر اس کریمہ سے حار رکھیں ہر دو اسے پر رکعت میں پچھھے بار  
 اور حار رکھوں میں تین بھروس بار یہ کلمہ ہر دو اسے جلکے کا - - -

نمازِ حافظتِ البر و حرم عذر میفہ و هن اللہ تعالیٰ نظر سے ناموی کہتے ہیں جب  
 افسوس اور من صل اللہ علیہ وسلم کو کوئی امر ایس پر کس آنکھ نماز پڑھتے اس  
 افسوس کے پیچے درست پاچار پڑھتے حدیث ہے میں بے پہل نکت میں مسراہ فاتحہ  
 اور تین بار ایت انکرس پڑھتے اور باقی تین رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور  
 قلن مصل اللہ اور مل آمود بر بڑت القلب اور قلن آمود بر بڑت ان میں  
 ایک ریپ بار پڑھتے تو یہ ایسی ہے کہ شف قدر میں چار رکعتیں  
 پڑھیں متابع دڑھ میں ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حافظت

پڑھوں ہیں  
 (۲) یہ افسوس صل اللہ علیہ وسلم نے کہ میں نے ایک مانع کی وجہ سے زیارت  
 قبور کی ممانت کی تھی (اب وہ مانع جاتا ہے) لہذا لم تجوہ کی زیارت  
 کیا کوئی نکھر وہ دیکھا میں آدمی کو ذرا پر کرتی ہے اور افراد کے احوال  
 کو یاد رکھتی ہے (مشکوہ)

(۳) وہی رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم نے جس بخشی نے بر جدہ کو والدین  
 کی قبر کی پارن میں سے ایک اس قبر کی زیارت کی تو حنوت کی جائے گی  
 اسکی رو رودہ الیرا کے ذرہ میں شاہد کی جائے گا (مشکوہ)  
 (۴) بنی علیہ السلام نے فرمایا کہ کب نہ تباہ کبڑا نہ پسون میں سے  
 بے برا آنہ کی بے عرض کی کیوں نہیں نیا رسول اللہ  
 خود رہا شیئے آٹھ نے فرمائے اللہ کے بے کو کس کو شریف  
 رہنا اور والدین کی نافرمانی رہنا ہے (ترمذی شریف)  
 (۵) نور مجسم صل اللہ علیہ وآلہ وسلم کلمے نے فرمائے جو بخشی عمل کرے  
 میسری - کامت کے مدد و نفع کے وقت میسری سنت پر اس کے  
 لیے سو شبد و دو کام اور اب ہے (مشکوہ شریف)

ب) مصلح اللہ علیہ سالم نے فرمایا ہے برداشت افراد تھانی  
 میں اب تک دنیاوس آسمان کی طرف نزدیک احتلال فرماتا ہے  
 اور اس اور مسماتیوں کو نہ ہون بے حفظت کا طلبگار رکھ میں اسکے  
 خواستگروں کو نہ ہون بے دعا کرنا لازم ہے میں اسکے دعا فقبل  
 کروں کو نہ ہون بے سائل نہ میں اس کا سوال پورا کروں۔  
 یہ تیفیض طلوع نجات دہتی ہے۔

ب) مصلح اللہ علیہ سالم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورہ  
 الہ نشریح پڑھ گوئے کہ وہ میرے پاس اس حالت میں آتا  
 ہے میں عکھات چھا اور اس نے مجھے خوش کیں و خوب کے بعد ایک  
 بار پڑھتے ہے جو اس سال ہے زندہ ہیں اور بہن گے۔

(۲) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص کسی معیت یا سوتی  
 میں پڑھ فتاویٰ سے چاپیے تو آذان کے وقت کا انتظار رکے  
 اور آذان کا جواب دینے کے بعد دعا پڑھتے اس کے بعد اپنی  
 حادث اور شیش کی دعا اور قبول ہوگی۔

(۳) حدیث شریف میں آیا ہے یہ کامہ لا حول کلا قوۃ إلا بالله  
 رکھ کر اس پیٹے کہ یہ کامہ حنفی کے خزانوں میں سے  
 ایک خزانہ ہے اور یہ کامہ مذاقی کے بیماریوں کی دوائی جن میں  
 ب سے پلائی بیماری رنج و محنت اور فکر و دریشی کی ہے جس کو یہ  
 کامہ دور رکتا ہے۔

(۴) حدیث بیک میں آیا ہے کہ رات کو روزانہ پانچ کام کر کے  
 سریا کرو۔ (۱) چار مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھو اس کا ثواب چار  
 بیڑوں دلیوار صدقہ دینے کے برابر ہے۔

شیخ و رشیب سرمه لفڑا ہے جو دیس فرانزیا کا گواہ ہے  
ام - شیخ و رشیب مدد و مشیرین پر معمور بنت کی قیمت ادا ہے  
م - دس رشیب رستغبار پر معمور داد مرد نے دلنوں میں فلم رانے کے  
جبرا ابر ٹوکرا پرستا  
ن - خار رشیب شیرا نہیں پر معد ایک جمع گما گواہ ہے گا



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَبِمِنْهُ يَعْلَمُ بِمَا فِي الْأَرْضِ إِذَا  
أَتَاهُ اللَّهُ الْأَرْضَ أَخْنَانًا بَحْرًا مَا مَأْتَاهُ مَا  
أَنْتَ عَلَيْهِ بِهِ أَوْ أَنْتَ مَالِكٌ لَّهُ مَا

سے الخلدہ عزیز سے یہے دایاں پاڑن بامسر کیمیں اور یہ پڑھیں  
لئے قوم۔ عَزِيزٌ لَكَ الْحُكْمُ يَلْهُ الدَّوْلَاتِ أَذْفَقْتَ مَنْ أَذْدَأْتَ مَغْفَلًا

وَمَنْ بَتَّمَ اللَّهُ بِرِبِّهِ كَرِشَ وَجَعَ كَرِيتْ وَرَوْدَانْ وَفَنْجَيْهْ بِرِبِّهِ  
اَللَّهُمَّ اغْتَرِنِي خَنْبَهِي قَرْقَسْعَنْ لِي مِنْ دَارِي دَنْبَارْ  
وَفَنْدَكَ لِي

درستن و خود کے بعد آسمان کی طرف مہ اٹھا رہا ہے تو اس کے پیغمبہ  
حنت کے آمیوں دروازے کے نہل جائیں گے بس دروازے سے  
جا بے حنت میں داخل ہو جائے (مشکرا)

أَشْهُدُ أَنَّ لِلَّهِ إِلَهٌ لَا إِلَهٌ غَيْرُهُ وَأَشْهُدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

و متوکلہ بعد یہ بعن پڑھیں

اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من المستغفرين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَخْوَذُكُمْ مِنَ النَّارِ

عُنْنَعَ كَمْ بَدَ يَا سَمْسَى قَادِرَتْ كَمْ لَيْلَةَ بَرِّيَسْ تُوبَّنْ رَمِيَّ دَعَاهُمْ مِنْ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَسِيَ حَدَّا وَنَدَقَنِيهِ مِنْ عَزِيزِ حَوْلِيْتِي  
وَلَا قُوَّةَ بِإِلَّا إِلَيْهِ يَنْبَغِي لَهُ صَافِ بِرْجَاتِي  
مِنْ

#### دُعَاءً بِهِدَاءً (آذان)

فَارْدَهْ جَبْ آذانَ كَمْ آوازَ آتَى قَوْجَرَ كَمَاتْ مُوزَنَ كَمْ مُورَنْ حَمِينْ جَوْ  
مُوزَنَ كَمْ مِنْ دَعَوَسَيْ جَائِسْ ابْسَتِيْ خَمْ عَلَى الْقَلْرَةِ اورْ  
جَمْ عَلَى الْفَلَدِحِ كَمْ جَوَبْ مِنْ لَأْ خَرُونْ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ هَنَا جَابِسَيْ اورْ آذانَ كَمْ فَضْمِ بِرْسَنْ بِرْيَه  
دَعَاهُمْ -

اللَّهُمَّ وَبِسْمِ الرَّحْمَةِ الرَّحِيمِ التَّامَّةِ وَالْقَلْرَةِ الْقَائِمَةِ  
آتَنِيْ حَمِيلَنْ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضْلَةَ وَانْجُنَّهُ سَقَامَ مَخْتَوَةَ  
نَ الَّذِينَ ذَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تَخْلُفُ الْمُبْعَادَ

مسجدِ میں حافظِ دعا میں کی دعا  
مسجدِ میں دایاں چاؤں سے اندر رکھنے اور یہ ہر دھنیں  
اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي الْبَوْبَرَبَتَ الْحَمِيلَكَ

## چھوٹے نہیں

- ۱۔ شفعت یہ کلمات جب وحیا م دس رشیبہ ہر ڈھنڈے گا اللہ تعالیٰ اس کو ہو  
لائقون سے نزاریں گے اور مسجد میں بیٹھے بیٹھے زبان حاری رہے تو  
اس سے فردیت میں جنت کے بیل کھانے سے تغیریں گی ہے (ترمذی)
- ۲۔ ستیان اور اس سے لستہ سے اس کی حفاظت کی جائے گی
- ۳۔ اس کو اجر و کوارب کا ڈپیر دیا جائے گا
- ۴۔ خود عین سے اس کا نکاح کی جائے گا
- ۵۔ اس سے گندہ صاف کر دیئے جائیں گے
- ۶۔ وہ حصہ نہیں عزت ابرار یعنی علیہ السلام کے سے تو ہرگز
- ۷۔ بارہ مرہستے اس کی موت کے وقت خاکزیدہ ہوں گے اور اس تو  
جنت کی رہنمایت سنائیں گے اور رسم آنکھ پرستی میں اعزام  
کے تھے جائیں گے اگر وہ نیامت کے بذریعات منظر سے  
بھرا ہے تو وہ اس کی تسلی دین گے اور ہمیں گے کہ بعد ازا  
پن تم تیامت کی بڑنا یوں سے امن میں رہنے والوں میں ہر  
پورا اللہ تعالیٰ اس سے آسان ترین حساب پیش گئے اور جنت  
میں کے جانے کا حکم دین گے جنماں پر وہستہ اس کو میدان فتح  
کے جنت کی طرف اسنٹھی عزت و اعزام سے بچائیں گے ہیے دین  
کر کے جایا جانا ہے اور اللہ کے درستہ اللہ کے قلم سے اس کو جنت  
میں در فیض اُردنیں گے جیکہ درسرے لوگ حساب دن ب کی مشدت  
میں مبتلا پرس گے اور حج عالم

شَهَادَةُ اللَّهِ وَالْمُحَمَّدِ اللَّهُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
 وَلَا إِلَهَ إِلَّا فَرَّوْهُ إِلَّا بِاللَّهِ الْيُقْبَلُ اعْلَمُ الْأَوْلَى وَالآخِرَاتِ  
 وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَإِنَّا مِنْ بَنِي إِلَهٍ غَيْرِهِ يَعْلَمُ وَيَعْلَمُ بِنَا كُلُّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ

سرپار جمع سربار چہار جنت میں درفت

مندرجہ بالا کلمات میں سے پرکلمہ کے سور من پڑھ میٹھے دل کے بینے جنت  
 میں اپیٹ درفت لئے دیا جاتا ہے اس کے علاوہ جو شخصی جمع و مٹا

سر۔ سربار یہ کلمات کہتے تو وہ ایسا یہ ہے اس سے سروج یئے  
 چاہ دے بینے سور تبر رے ذیستہ یا سربار چادر گئی۔ (عزالت رشما علیل جنم)

ک اور رد میں سے سور مندم آزاد کیتے اس درز اس سے منیا رہ  
 کوتہ سعفی افضل نہ پیدا گا اس سے اس شخzen کے ..... کر جس نے  
 یہ کلمات رنسی پس بار کہے (ترمذس)

مسجد سے با پر آئے کی دعا

سید سے با پر نکلیں تو پیپے بایان پاؤں با پر رکیں اور یہ ہر ایسے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

ص گھر میں داخل برس تو یہ ہر میں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حِيلَةَ النَّوْلَيْعِ وَغَيْرَ الْمُغْرَبِ  
 لَتَسْمِ اللَّهُ وَلَجَنَّا وَلَبَتْمِ اللَّهُ فَرِجَنَا وَعَنِ اللَّهِ زَبَنَا لَوْلَكُنَا

صَبَرْتُ عَلَى نَكَّةِ تَوْبَةِ بِرْ مُصِينٍ

اَنْهُدِي لِلَّهِ اَذْنَنَا هَذَا وَتُمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوبِنَا  
كَمَا نَعْمَلْنَا سَعْيَهُ يَرْجِعُ بِنَا

بِسْمِ اللَّهِ وَمَعْنَى بَرْ كَتْتُ اللَّهُ  
بِسْمِ رَبِّنَا بِرْ مُصِينٍ تَوْبَةً يَادَ آتَتْ تَوْبَةِ بِرْ مُصِينٍ

بِسْمِ اللَّهِ اَوْلَهُ وَالْأَفْرَهُ

نَارِهِ بِرْ مُصِينٍ تَحْتَ بِرْ مُصِينٍ بِرْ مُصِينٍ  
نَارِهِ بِرْ مُصِينٍ تَحْتَ بِرْ مُصِينٍ بِرْ مُصِينٍ  
نَارِهِ بِرْ مُصِينٍ تَحْتَ بِرْ مُصِينٍ بِرْ مُصِينٍ

كَمَا نَعْمَلْنَا سَعْيَهُ يَرْجِعُ بِنَا

اَنْهُدِي لِلَّهِ اَذْنَنَا اَطْعَمْنَا كَرْ سَقَانَاهُ قَعْلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ (اَنْهُدِي  
كَمَا نَعْمَلْنَا سَعْيَهُ يَرْجِعُ بِنَا يَا بَرْ مُصِينٍ  
اَنْهُدِي لِلَّهِ اَذْنَنَا اَطْعَمْنَا قَسْقَنَاهُ قَلْقَنَاهُ مِنْ سَقَانِي

صَبَرْتُ عَلَى نَكَّةِ تَوْبَةِ بِرْ مُصِينٍ  
اَنْهُدِي لِلَّهِ اَذْنَنَا فَأَضْبَنْ قَلْقَنَاهُ

صَبَرْتُ عَلَى نَكَّةِ تَوْبَةِ بِرْ مُصِينٍ  
بِسْمِ اللَّهِ تَوْكِيدُتْ عَلَى اللَّهِ لَرْ قَوْلَهُ وَكَاهُ قَوْلَهُ اِلَّا بِاللَّهِ

حمدانِ سفر جہاں قیام کرے تو یہ ہر دفعہ  
أَمُوذْ بَعْلَمَا مِنَ اللَّهِ التَّامَّا تِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

فائدہ ذکری جد قیام کرتے وقت یہ تہذیب ہر دفعہ یہیں سے دھاں سے کریج  
کرتے تک دھاں کی کوئی حیز نقصان ہیں ہنجاؤ سکتے گی انشاء اللہ تعالیٰ

جب تردد پس بروٹ آئے تو یہ ہر دفعہ ہے۔  
تَوْبَا تَوْبَا يَرْبَنا أَفْلَالًا يُغَا حِرَةً عَلَيْنا هَوْبَا

سرتے وقت پڑھنے کے اعمال  
جب رات کو سوئے ہیں تو لبڑے جھٹیں ہر کسے تردید رہیں  
لکھہ و مٹ بست خواہی ہے اگر سر دی یا بیماری کی صالت میں  
نہ کر سکیں تو تیسم میں ہر رہیں۔

اللَّهُمَّ يَا رَسُولَكَ أَمُوذْ وَأَفْلَى

یہ بن پڑھیں سبعان اللہ سرم بار

الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ ۳۳ بَارٌ

اللَّهُ أَكْبَرِ ۖ ۳۳ بَارٌ

نَحَمَّمَ لَنَّهُ سَعَافٌ

پڑھنے سرتے وقت تین بار روزانہ یہ سعادت پڑھویں کرے  
تو اس کے سلسلے گناہ سعادت پڑھائیں گے جو اہ سعدیہ کی جائیں  
کے برابر پھر یاد مقام غایب کی ریت کے ذرا سات کے برابر  
پھر یاد درافت کے پھر کے برابر پھر یاد دیبا کے دن رات کے

بخاری بحیرت (ترمذی)

اَشْفَقْنَا اللَّهُ اَنْذِنَ لَدَاللَّهِ اِلَّا فُطُورُ النَّعْيِ الْيَوْمَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

جب بازار میں دارالفنون تو یہ پڑھیں

اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نامہ اعمال میں ۱۰ لاکھ نیکیاں تکہ دینے  
۱۰ لاکھ گئے ۰ صافت فرمادیں گے ۱۰ لاکھ درجے بلند فرمادیں  
کے اور جنت میں لگر بنادیں گے۔ (متلوہ)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَرَحْمَةُهُ الْأَكْثَرُ يَرِيدُ لَهُ أَنْتَ وَلَهُ  
الْجَنَّةُ يَجْعَلُ دِيْنَهُ مُبِيْعًا وَمُفْتَحًا لَا يَسْعُرُهُ بِهِدْيَهُ الْجَنَّةِ  
وَمُصْطَوْرُ عَلَى الْكُلِّ شَيْءٌ يُبَرِّزُ قَدِيرًا  
تمام گئی میں کی بخشش

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا روزتے روز میں پر جو شخصیں یعنی رشیب روزانہ یہ کلمات  
کہے تو..... اس کے سارے گھاٹہ مٹا دیئے جائیں گے ٹھاہ  
سمندر کی جھاف کے بر ابر میں (اشریف)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا إِلَهَ أَكْبَرُ وَلَا خَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

ستون کا بدلنا - بخشش کا ذریسم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ میا - اللہ تعالیٰ کے عرض کے  
سامنے نور کا ایک ستون ہے جب بندہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بُتَا ہے تو  
ستون پلٹنے لگتے ہے ..... حق تعالیٰ حل لسانہ و ماحشہ پس  
پڑھا ..... وہ ستون عرض ارتبا ہے یہ کیسے پڑھاں، حالانکہ ابیں  
اس کلمہ پڑھنے والے کی بخشش پن پسند اس پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

بیوں نے اس کو بخیس کر دیں چنانچہ وہ صورت نہ پڑ جاتا ہے۔ (کنز)

### دوزخ سے بری

جو شفیع ریت رشیب کہتا ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تو اللَّهُ فی إِلَّا اس کے حیثیم ما ہر شان حیثے دوزخ سے بری کر دیتے ہیں اور دوسرا شیب کہے تو ادھ صبھ ..... اگر چار مرشیب کہتے تو اس کو مکمل طور پر دوزخ سے بری کر دیتے ہیں (جمع الزواہ)

### چار بخیس خارج سے

صوات علی کرم اللہ وجہہ سے دریافت ہے کہ صورت صل اللہ علیہ وسلم نے زیارت کر جو شفیع ریت رشیب ..... سو رشیب درج ذیل کلمات پڑھے تو یہ اس کے لیے نزد وفا قہ سے خالیت کا درجیہ، غیرگر وقشتہ و قشیاں میں ایسیت کا باہر کو اور غنا (ظاہر و باطنی) خالی کرنے کا ارتیابت کے بعد جنت کے مدخل پر وستگ دریے گا۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمُلْكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ

دوزخ سے بخات = رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم نے زیارت کر جو شفیع بعد غماز سو رب و غماز بزرگی سے بات کئے بغیر سات بار یہ روحیں کرے تو اس دن اس کی صوت اچائے تو وہ دوزخ سے محفوظ رہیے گا (ابوداؤد، مسائی، حسن) اللهم آجِرْنِی مِنَ النَّارِ چار بخیس خارج سے حفظ۔

صورت صل اللہ علیہ وسلم نے ریت حباب سے زیارت کے لیے تیسہ) جب تم مجھ کی غماز پر چڑھو تو قریش باریہ کہہ لی کرو ..... اللہ فی ایں تھیں چار بخیس سے محفوظ رہ کرے گا ۱۔ جذام ۲۔ جنون ۳۔ اندر عاپس ۔

۔۔۔ دوزخ سے ۔۔۔ سبحان اللہ الحعظم وَجْهُنَّمُ هَوَ لَا يَحُولُ وَلَا قُوَّةٌ إِلَّا بِاللَّهِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 وَسَلَّمَ پیشے یور سنتھرہ یور پڑھ دے کرے تو اس کے بیٹے نیٹا لکو جو بیس بزرگ  
 بیدار بھی عاتی رسن سچان اللادھ فریجخدا ہے  
 صحت میں درافت

و سخن ساتھیہ ہوں کہ دیا کرے تو اس کے بیٹے صحت میں ایسا درافت  
 لکھ دیتے ہے سینھان اللادھ اغظیم  
 ستر و رستے بھی تو اپنے نکیوں سکیں۔

عمرت میں عاصی رحمی رکھتے تھے سے درافت بے کرج سخن یہ کلمات  
 ہوئے رہتے کہ تو اپنے قیادتی اس کو اتنا کواب عطا دے دے پس کہ  
 میں فرماتے ہیں مزدرا در حق مک اس کا کواب دکھیں تو نہ یا دیکھیں (آن)  
جَنَّةُ اللّٰہِ عَنَّا حُمْدٌ مَا حَطَّوْا أَفْلَهٌ مَا حَصَّرُوكُمْ

لکھا تھات سے بجاوے کے بیٹے

جو سخنی جو رہت ہے) یعنی تین بار یہ کہہ دی کرے تو اس کو کرنے کے لفڑاں  
 ترخیا کے ہو (صحن صحن) لسم اللہ اللذیں لا یقْرَأُ مَنْ اسْمَهُ شَیْءٍ  
 میں لکھ دیجیں و قریبی دستیابی خوف استیخ اغظیم  
 بیسے دستیابی دھام و رازم

جو سخنی جو رہت ہے) بتنا تھی باریہ پڑھ دیا کرے ... تو اللہ تعالیٰ نیاست کے  
 مدن اس کو دستیابی دیں گے کہ وہ راضی پڑھے ۔ (صحن)  
 رُحْمَتُ پیشہ رب و بِالْأَرْضِ شَدَّامٌ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا سَوْلًا

جنتِ نصیب ہے ناچ جو شفعتِ ان کماتِ نویں و میر پر دعے ہے "ما بہر۔

رسو دن یا رسم رسوتِ مریمؑ تھے تو هزار جتنی سرگا۔  
اللَّٰهُمَّ رَبِّنَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنَا وَأَنَا عَذَّبْتَنِي وَأَنَا عَذَّبْتَ  
عَذَّبْتَنِي وَأَنَا عَذَّبْتَنِي مَا سُقْطَنَتْنِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فَعَلْتَ  
أَوْ مَا يَعْتَدُ بِنَعْتِكَ غَنِيٌّ وَأَبُودُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْنِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّوبَ  
إِلَّا أَنْتَ ۝"

### شب قدر کے برابر تواب

شب قدر میں عبادت کرنے کا تواب (ریس بزرگ میون) کی عبادت  
ہے افضل پڑھے اور ایک بزرگ میون میں شب قدر راتیں برتائیں  
جو تراس سال چار ماہ بنتے ہیں۔ فناٹجہ درج ذیل کمات ہیں  
بڑا ہو میئن سے شب قدر کے برابر تواب میا جاتا ہے۔ (رکن)

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْكَرِيمُ سَبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَاوَاتِ السَّمَوَاتِ  
وَرَبِّ الْأَنْوَافِ الْمُنْظَمِ

بیس لاکھ نیمیاں

آنحضر صل اللہ علیہ وسلم نے وزیرِ ستم نے وزیرِ جو شفعتِ دلیل کمات ایک بار بڑھے  
تو اسے قیانی رس سے پیٹھے ہیں لاکھ نیمیاں تکھو دین گے (ائز عیب)  
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَخَدُوا حَمْدَ اللَّهِ لَمْ يَلِدْ  
وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ لَوْلَا أَخَدُوهُ

وہ سخنیں ہیں رشیہ آمُوذ باللّٰهِ اسْتَمِعُ الْقِيمِ مِنَ السَّيْطَانِ ارْجِعِ  
پُدُوعِ کر سر وہ ستر کی رخیں تباہت جو دن ایک ریس بار پڑھے تو جس سے  
تام تک اور تمام سے جمع تک ستر بزرگ فرماتے اس کے لیے دعا کے  
مفوہت کرنے ہیں اس دوران موت آ جائے تو شہادت کی طرح موت  
کیں جائیں ہے (ترمذی)

حَمْدُ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَالِمُ الْغُصَبِ وَاسْعَادُهُ  
حَمْدُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۖ حَمْدُ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ صَفُو الْمُلْكِ  
الْقَدُّوسُ الشَّدِيدُ الْمُنْقُسُ مِنَ الْمُهَمَّمِينَ الْعَزِيزُ ۚ أَحَمَّرُ الْمُتَكَبِّرِ  
سُبْحَانُ اللّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَشَرَّكْ بِهِ ۖ حَمْدُ اللّٰهِ الْحَالِقُ اَنْبَارِهِ الْمُصْرِرُ عَلَيْهِ  
اللّٰهُ سَمَاءُهُ وَالْأَرْضُ ۖ اَسْبَحَ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
رَمَعَتِ الْعِزِيزُ يُزَرُ الْعِكْمُ وَهُوَ

اسم اعظم = ریس حدیث ہیں ہے کہ انہیں کافی کافی کافی لام اعظم میں کے ساتھ  
ہیں دعا کی جائے جس کی احمد بن مسلم کیا جائے پورا پورا  
اُن آئیں اُریبیہ میں ہے (ابن سارہ)

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَتْ أَنِّي نَسْتَ ۖ مِنَ النَّاطِقِينَ  
حددت اسما رشت پیر زیر رحمی اللہ تعالیٰ عنہ سے درائیت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے وزیر اسلام کیا کام اسم اعظم ان درائیتوں میں پوشیدہ ہے  
وَالْحَلَمُ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ۖ

الْإِسْمُ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَسِنُ الْقَيُومُ ۖ

### آنکات مبليات سے حملت

فتنہ مجھ دست ہے کامات دس دس بار پڑھے ۔ اللہ فیل اس کے بیچ  
سینیاں کیجئے کا اور سرگناہ نامہ اعمال سے میر تاہدہ اسے ایک خدام آزاد  
سرنے کا ثواب پہلے نا اور دس دن اور دس دست میں آفاست و بدبیات سے  
حصہ لے رہے ہیں (ربن سعی) لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ حمد علیٰ کل شیخ یہ قدر یہ

ب کسی سادگی پر سود ہوں تو یہ چیزیں ۔ — (شعلہ)

سبحانَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سَمْعَنَ لَهُ حَمْدًا وَ سَمَّا لَهُ مُبَرَّئِينَ هُوَ إِلَهُ الْأَنْبَاءِ الْمُتَقْبِلُونَ هُوَ  
نَازِ قَدَّاسَهُ حَاجَتْ بِهِ جَنْ كَوْنَهُ حَاجَتْ بِهِسْ أَسْتَهُ قَوْمَهُ اِجْمَعُ  
رَضِيَّهُ دُوَرَتْ حَاجَتْ بِهِ سَلْمَنْ بَصَرَ اللَّهُ تَعَالَى حَمْدُ شَاهِ رَسَّ اِدَمْ  
بِي رَبِيعِ مِنَ الْعَدِيدِ سَلْمَنْ پُر دُوَرَ بَعْثَیْہُ بَعْثَیْہُ دُعَاءً بَصَرَ اِدَمْ اپنی مَعْدَدَتْ  
بے پان رَسَے سَرَحَاتَے دَعَایِہَ ہے ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ لَهُمْ سَبَّابَانَ اللَّهُ  
رَبُّ الْأَوْبَشِ الْغَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْلَكَ  
رَبِّ الْأَوْبَشِ الْغَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْلَكَ  
مُؤْجَبَتِيْہُ ذَهَبَتِيْہُ وَعَزَّ اِيمَانِیْہُ سَعْفَ تَرَکَ وَانْعِنَجَةَ مِنْ  
الْمَلَائِكَةِ اِسْلَمَتِيْہُ . مِنْ مُلْكِ اِيمَانِیْہُ لَا تَدْعُ زَبَّاتِيْہُ اِلَّا مُنْقَرَّةَ  
وَلَا عَصَمَّا اِلَّا مُرْتَبَتِيْہُ وَلَا حَاجَةَ مِنِيْہُ لَكَ وَرَضَا اِلَّا قَفْتَهَا  
مِنْ اَزْفَمِ الرَّاحْمَيْنَ هُوَ

پڑا میر سعید کے عمان فتحی صاحب تھے

حدوت عمر وہی اللہ عنہ فتنہ تھی۔ چھو سو برس کی خاز قبور بھری تھی ہے توہ نبوت  
عین عنی وہی بہت عزتی تھی کہ مسات سو برس کی خاز قبور بھری تھی سے فہر  
حدوت۔ علی رضا رضی اللہ عنہ نے کہا تھا بزرگ مرس کی خاز قبور بھری تھی ہے  
پاروس نے حوزہ صلالۃ علیہ وسلم سے دوچھا پاروس اور من ہمہ علیہ وسلم  
اوہن کی عمر اپنی پہاں ہے تو۔ آپ نے وزیر خان تھا اسے آیا وجہ دلوں کی اور حمزہ کو قبول  
کی قبول پتوں ہے اس دعا کے پڑھنے سے اولاد وہ دعا بزرگ پڑھے  
اَللَّهُمَّ اكْلِمْ نَحْمَانَكَهُ الْجَدُّ لِلَّهِ عَلَيْنَ كُلَّ هُلُّ هَلَّ بِهِ الْجَدُّ لِلَّهِ  
قُلْ كُلَّ خَالٍ وَ قُلْلَ اللَّهُ عَلَىٰ خَيْرٍ خَلَقَهُ خَيْرٌ قَالَهُ وَأَخْيَاهُ  
أَرْجُونَ بِمَرْحَنَاتِكَ يَا أَرْفَتَهُ مَرْحَنَاتِ  
وزیں رکھان کی سمجھا کی وہ فیض خاص ..... دس نجیش

اللہ کے سما کر کے عبارت کے مطیع بنی اسرائیل سب سے بڑا ہے۔  
حدوت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے درائیت ہے کہ میں نے حوزہ افسوس  
صلالۃ علیہ وسلم سے بڑیت اللہ کے اس وزیر ان احسان و زیمن کی سمجھوں  
کے بارے میں پڑھا تو آپ صلالۃ علیہ وسلم نے مجھے وزیر یا کہ نے عین  
اوی فتنہ تو نے مجھے سے ایک ایسی بات پڑھی ہے جو تمہارے سید سے  
پس پڑھنے آئے ان وزیمن کی سمجھاں یہ میں لا الہ الا اللہ و اللہ لا کر شاخ  
اے عثمان رونا اس فتنہ پس نے اس ذیفیہ کو درز اپنے سر و رہی پڑھا اس سو  
اس کے بدے ہے میں دس نواز شیش وصل بھری تھے اس کے  
الله گناہ حادث یہ بائیں گے در دری اسکو گاہ سے بخات دکھوڑی  
جائے گا تیری اس کے س تد مدور تھے مقرر یہ بخات ہے میں

بیوہست وہ اس کی آنکھوں سے بھاگیرہوں سے دھماکت کرتے ہیں جو توہی۔  
 رسم خدا نہ تواب کا دیا جاتا ہے پانچویں اس توہی کے برابر تواب  
 ہے، جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے سرخندم  
 آزاد تھے۔ چشم اس کی اتنا تواب میں مجھے اس نے فران کرم نورات  
 اپنی اور زبور ہڑھہ میں ساتھیں اس کے درستے تھے میں توہینے کا  
 الہوان رسم کا صد العین سے لٹک جردیا جائے ہی نوزان اس کے سر پر  
 عزت کا ناج پہنایا جائے، دسران اس کے توہے ستراد میوں کے  
 بارے میں اس کی سفارش قبول کی جئے ہی اسے عثمان رحم اللہ از ارشاد  
 طاقت رکھنے توئیں دن بھن اس وظیفہ کو مینی یہ فلسفہ تمہ سے فوت نہ ہر  
 تو کامیاب یہی نہیں ہے کہ اب سمجھا اور انکھوں و ہندریں میں  
 سے پڑھ جائے، لسم اللہ امر حنفی اتوہم لا إله إلا الله  
 وَاللهُ أَكْرَمُ الْمُسْجَنَانِ اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْمُسْتَغْفِلُونَ اللَّهُ الَّذِي  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْأَكْلَمُ وَالْأَخْرُ وَالنَّاطِحُ بِالْمُجْعَ وَرَبِيعَتُ  
 وَقَعْدَسُعَ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْمُغْيَرُ وَصَوْتُ عَلَيْهِ كُلُّ شَيْءٍ فَلَدِيرًا

(رسی کے بھوں ہے)

لسم اللہ ارجمن ارجمن ط لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَرَبِيعَ الْمُسْجَنَانِ اللَّهُ  
 وَالْأَكْلَمُ لِلَّهِ وَالْمُسْتَغْفِلُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْأَعْفُوا لِزَلَمٍ  
 عَمَ الْأَخْرُ وَالنَّاطِحُ بِالْمُجْعَ وَرَبِيعَ طَنْ مُجْعَ وَرَبِيعَتُ وَصَوْتُ  
 بِيَدِهِ الْمُغْيَرُ وَهَبَطَ عَلَيْهِ كُلُّ شَيْءٍ فَلَدِيرًا

خلافت اکابر پر مریمہ رضی اللہ عنہ خواجہ نویت گرتے ہیں کہ حضرت سید کمال شاہ  
غیر موجود ہاتھ ملکی ہوتے تھے وہیں فہرست دوڑھائی - خداوند اُن قسم میں اللہ تعالیٰ  
بھی دن یہی ستر بذریعہ خواجہ خواجہ فلیب از ناہر ... (بخاری)

خلافت انسخ اعلیٰ اللہ عز وجلیت گرتے ہیں کہ حضرت سید الرسلین رحمۃ اللہ علیہ  
ملکی ہوتے تھے وہیں فہرست دوڑھائی میں بھی آدم خدا کا نام میں اور خدا کا نام  
میں بشریت میں جو توہہ کر رہیتے ہیں (قرآن مذکور، این ماجہہ، حادی)

(ا) خوب میں نہ رہنے والے کے لیے )

صلوک گورام صحنہ میں یہ کلمہ خداوندیا جب تم میں سے کوئی خوب میں  
کوئی سے قوان کمالات کو پڑھ دے پھر اس کو کوئی فردیہ پہنچائے گا  
خلافت مجیدہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ کمالات رہیں باخواہ اولاد کو سکھاتے  
لندن کی خوبیہ بنائکر خوبیہ بھروس کے لیے میں ڈالیتے۔  
آمود بکیمات اللہ والتاتات میں غصہ و عقایدہ و میں  
مشتریہ بھائیہ و میں حتمیات اشتیاطیہ و ان میخضروں (تلہن)

خلافت آدمؑ علی پیشنا و علیہ السلام جب جنت سے

ہیتا میں قشرین ہٹئے اور کب میویٹ میں مہنگ پہنچئے تو ایس دن  
بازگار ایزوی میں مر جائیا کہ فدا و ندا ! تو نے بچھ کب میویٹ میں مشتوں  
د مہنگ کر دیا مجھے ایس چیز بن لئی دریں سے میں نہام چدو تیج آجائے  
میں اس کے پڑھنے سے بچھ دو رو مندار پہنچ جو نور د شب کی چدو تیج  
میں ملتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اور دن پر دنی نازل دن اُن کوئے آدم ان کمالات  
کو ہوش ایسا ہیں بار پڑھا رکارہ اکیل اللہ رکبت اپنی افسوس حملیا  
یکو افی و نیمه و لیفانی و مزیدہ (تلہن)

نے اپنے احمد خدیجہ ملتانی بن عاصی کی نعمت حفظ کیا۔ مدد و دعائیت ہے۔  
کوئی بدلہ نہیں کیا۔ اس کے علاوہ ایک کوئی شکننے نہیں کر سکتا۔ اس کے علاوہ ایک کوئی فرضیہ نہیں  
کیا۔ احمد خدیجہ ملتانی بن عاصی قوزشہ هیران پڑھنے کے بعد اس کو اکنٹ اور جیکیں  
پڑھنے کے لیے مل کر عرض کیا کہ تمہارے ایسے بندے نے یہ کلمات کیے ہیں  
کہمیں جانتے ہیں کہ اس کا کتنا ثواب درا ج یعنی اللہ تعالیٰ نے بار بخود  
کے ان سعد پر چاہ کہ اس نے کیا کیا ہے؟ ابھی نہیں جواب دیا اس نے  
کلمات کیے ہیں وہی کہ تم یوس بس اسے یکمیں خود اسکو اپنی مدد و دعائیت  
کیتے۔ اس کا احرا و رواب دیدر فتنا۔

وَهُنَّا كُلُّ قَوْمٍ يُظْهِرُونَ مَا يُنْسَى

لذتی رفتہ اللہ علیہ نے تدبیب سبل الحیرات سے نقل کیا ہے کہ ریس  
اویں نے جھیل کیں اور سعیتہ اللہ شریف کی چونکت نہام اُریہ سماجیت حمد  
پڑھے اور چل دیں اگلے سال پھر جمع کے بینے آیا اور اس موقع پر ہم  
نہ کٹ مبارک کو شام کر اس حمد کے پڑھنے کا رادا ہ یہ تو راتیف یعنی  
(رستہ) نے آواز دی کہ توئے گذشتہ سال پڑھکر ہیں حفظ رعنی تزلیں  
دیکی (وزیریہ) فرستون کو تھفا دیا کردہ ابعان تک ان کیست کے  
نواب کے تھے سے خارج ہیں سے۔ **أَتَحْمَدُ لِلّٰهِ بِجَمِيعِ الْحَمْدِ**  
**مَا حَلَّ مَا غَلَّتْ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ .** ملن جمیع رئیمہ  
**لَهُ مَا غَلَّتْ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَعَدَ رَحْمَةً كَلِمَتِهِ**  
**مَا عَلِمْتُ مِنْهُمْ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ .**

سَمِعَتْ وَيَسِيرَ بِسَاحَاتِ الْأَنْهَمَ فَبِحَمْدِكَ عَلَى عَفْوَكَ بِعَمَّةِ قُدُورِكَ  
سَمِعَاتْ كَلَمَكَ وَبِحَمْدِكَ عَلَى حَمْكَ تَعْمَلَ عَلَمَكَ حَبْرَى اللَّهِ  
سَمِعَتْ وَيَسِيرَ مُحَمَّدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَمَكَ حَبْرَى اللَّهِ  
بِعَمَّا صَفَواْ فَعْلَهُ»

برئے مقبولیت دعا۔ ربہم اللہ ارجوں ارجم متعقبہم رجھا لقیل  
قین لا مرتبہ پڑھر سجدہ میں جا کر دعا مانیں صفوں مقدمہ  
پڑھتے رہیں اول درخ درود شریف ۷۔ ۷ بار

عڑوہ خندق میں صحابہ کرام صلی اللہ علیہ وسلم کوں ایسی رہا ہے  
نہ مرن کرئے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوں ایسی رہا ہے  
کہ ہم پڑھیں اور دشمنوں سے بے ہوٹ اور حاموں پر جایں فرمائیا  
ہاں ہے یہ دعا پڑھو صحابہ کرام فرمائے ہیں کہ ہم نے یہ دعا پڑھنی  
شمیع کی جی کا اثر یہ ہوا کہ نفار سخت ترین آندھی اور طوفان سے  
خوبزدہ پسکر بیاگ سنئے۔ اللہ ہم استغث عوراتنا و امین روز خاتما (لندن)

مدحہ از مہریان و تراز ۱۱ - بار بر پی درود شریف بعد از  
اگر شنبه یه آئیت پڑھے قل ان الفضلین بیدار است لغتیه من بنی اسرائیل  
والله در سعی علیم ط مخصوص پر حمایه من آئیه  
والله در دار تفضل اتعالیم ۰

## سماں مخلوق کے بر ابر عالم

حضرت ابو بدر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت  
رسول فدا صلح اللہ علیہ وسلم نے پرچم کے وقت اس درود دیکھیں  
کہ وہی بار پڑھنا تواب یہی ساری مخلوق کے درود پڑھنے کے لیے  
اللّٰهُمَّ صلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى النَّبِيِّ وَعَذِّلْ مِنْ  
مِنْ خَلْفَكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى النَّبِيِّ كَمَا تَبَرَّعْ لَنَا أَنْ  
نَصْلِيْ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى النَّبِيِّ كَمَا أَمْرَنَا أَنْ نَصْلِيْ عَلَيْهِ  
(دارقطنی در ابن ماجہ)

پڑھا درود مدد شاہ کی صرف بندی

ایہ حدیث میں یہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام بنی اسرائیل  
صلح اللہ علیہ وسلم کی قدمت میرہ حافظ ہے اور فرقہ یہی حضرت  
سیداریہ بن معاویہ المزنی کا انتقال ہوئی ہے کہ اپنے اس کا نماز جاز  
پڑھنا سینہ کرنے سے؟ اپنے آمدگی ظاہر فرمان حنائیہ جبرائیل  
علیہ السلام نے اپنا سہر مانا جس سے درین میں نہ کوئی درفت باقی  
رہا اور نہ کوئی ہر دہ حاصل رہا (درین میں ہر جنر) پامال پسرو رہ گئی  
اور ان کا جنازہ اپنے سے منے کیا یہی ہماری تکمیل اپنے اس کو دیئے  
اور اس پر نماز جنازہ ہڑھی اور فرشتوں کی دو حصوں نے بھی ان پر  
نماز قراءہ ادا کی اور صرف میں ستر پزار فرشتے تھے میں نے کہ  
ایہ جبرائیل اس عمل کی بدولت سجانب اللہ ان کو یہ مرتبہ دی  
هر ایسی علیہ السلام کے جو رب دی قتل حقر اللہ احمد سے قبیت رکھنے  
اور اس صورت کو آئتے جاتے تھے ہمیشہ ہر حال یہ پڑھتے کہ وہ  
سکھان کر کے مرتبہ ملکیت کرنا (حال ص ۶۰۱ ج ۱)

جیغہ میر غم : بُناب صراط المستقیم میں یاد کر جو کوئی سات  
 بار بھر تام اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اُنکو ہر ایک نعم  
 ہے بخات دیتا ہے حَسْبِ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
 قَوْلَكَمْتُ وَصُوْلَكَمْ دَبَّ الْحَرْثَنِ الْوَظَنِ  
 مدحت شریف میں آیا ہے

جو شیعی پڑھے ہر روت میں استغفار ستر بار تو وہ تحسین  
 ہاگوں میں یاد کر جائیں اور جو شیعی پڑھے تین بار تو مجذب  
 جائیں گے ۱۰۰ رکے اگرچہ بھاگا وہ عنزا سے اور درستیت ہے  
 کہ جو کوئی پڑھے استغفار درستے مو میں اور مرستات کے  
 نام اللہ تعالیٰ درستے نیکی ملکے ہما عرض ہر مو من اور مو صندے کے  
 اور جو کوئی پڑھے استغفار ستائیں بار ہر روت درستے مو میں  
 وہ مرستات کے تو وہ تحسین ان لوگوں میں داخل پڑھا کہ جو مقابل

خدا رحمہ سب جاپ الید موات میں  
 رَسْتَخْفِ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْعَيْمُ وَالْوَبُّ الْبَدُّ  
 حضرت سعید عارف رحمۃ اللہ عنہ برقت شد و تیر دعا پڑھا کرتھے۔  
 اللَّهُمَّ اهْدِنِي بِالْقُرْآنِ الْمُكَفِّرِ أَهْرِزْ بِالْقُرْآنِ الْمُكَفِّرِ اهْدِنِي بِالْقُرْآنِ  
 أَهْمِمْ اعْتَزِزْ بِالْقُرْآنِ الْمُكَفِّرِ أَهْمِمْ ارْجِعْنِي بِالْقُرْآنِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَرَحِيْدَهِ بِهِيْنَ كَمْ جَنَابَهُ مَوْلَانَهُ فَرَحِيْدَهِ  
بِهِيْجَهُ كَمْ جَعِيسَ مَوْلَانَهُ فَرَحِيْدَهِ يَا قُرْآنَ شَرِيْنَ بُرْدَهِتَهِ يَا  
هَنَانَ بُرْدَهِتَهِ تَوَاسَهَ سَبَدَهِتَهِ فَرَحِيْدَهِ كَمْ نَعِيْدَهِ بِهِيْجَهُ بُرْدَهِتَهِ  
سَعْيَانَكَهُ الْأَلَمَهُ فَرَحِيْدَهِ كَمْ أَشَحَّهُلَهُ أَنْ لَهُ إِلَهٌ إِلَّا إِنَّهُ  
وَهُدَكَهُ لَأَشَرَّهُلَكَهُ لَكَ أَسْتَغْفِرُكَهُ وَإِتُوبُ لِيْكَهُ  
بِهِيْجَهُ رَفِيْقَهُ كَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَسَ دَيْهِتَهُ بِهِيْنَ كَمْ جَبَهُ أَبَهُ كَمْ جَعِيسَ مَسَ  
جَدَسَ فَرَحِيْدَهِ بِهِيْنَ اَدَرَ قُرْآنَ بَاتَهُ لَنَلَادَتَ فَرَحِيْدَهِ بِهِيْنَ اَدَرَ عَذَارَ  
بِهِيْجَهُ بِهِيْنَ تَوَاهُهُ بَاتَهُ اَفْرِيْهِهِ لَكَهُ بُرْدَهِتَهِ بِهِيْنَ فَرَحِيْدَهِ بِهِيْنَ جَوَ  
بِهِيْجَهُ كَوَنَ لَيِّكَهُ بَاتَهُ بَيْهِ تَوَاهُهُ بَاتَهُ بَيْهِ لَهَاتَهُ اَسَهُ بَيْهِ  
بِهِيْجَهُ بَاتَهُ بَيْهِ اَدَرَ جَوَوَهُ شَتَّلَهُ بَرُوشَهُ بَاتَهُ بَيْهِ بَهَاتَهُ بَيْهِ تَوَاهُهُ  
بَيْهِ بَهَاتَهُ اَسَهُ بَيْهِ بَيْهِ لَفَارَهُ بَهَاتَهُ بَيْهِ

حضر پاں صل اللہ علیہ وسلم رئے نماز پڑھتے تھوڑے کے بارے  
کے ترے سے چو پڑھ رہا تھا اللھم لکھ الحمد للہ الا انت  
یا حسنان یا مصان یا بید نوح السعویت و لذ راضی یا ز العبدل راز الرازمه  
اپنے صل اللہ علیہ وسلم نے اپنے چند صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا  
یا تم جانشی پر یہ تمنی کو نہیں اسے انتظم کے ساتھ دعا مانگ رہا  
ہے اپنی نے کہا خط اور خدا کا رسول صل اللہ علیہ وسلم خوب  
جانشی پر فرمایا یہ تمنی دعا مانگ رہا ہے اُس اسے انتظم  
کے ساتھ صین سے دعا قبول ہے جاتی ہے  
جو مانگو دیا ہاتا ہے

ادم میں نے شیخ ابوالعباس موسیٰ کاظمؑ کی تعلیم میں بھاگ دیتا ہے کہ  
شیخ با فیم نے شیخ نعمہ المودع کو فقط میں بھاگ کر اسے دوست میں  
وسم اعلم کا شفعت تھکو دیتا ہے تو تم جمع کی نماز کے بعد ۲۰ بار  
اسن رسم سے بور دعا مانندو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَوْهَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ طَ  
يَا أَيُّهُمْ يَا قَدِيرُمْ يَا كَارِمُمْ يَا حَمْدُمْ يَا وَدُودُمْ يَا وَثَارُمْ طَ  
يَا ذَا الْعَدْلَى لَمَّا كَفَرُوا مِنْهُمْ طَ

امد میں نے شیخ شہاب الدین بن شیخ نقی الدین بن شیخ ابن الحسن  
رحمہم اللہ فیضتے ہے بلطف علی تو کا بیہا پڑا دیہا ہے فڑتے ہیں نہ میرے  
والدے کے بعد ہے للصلوایا یہ سکھاں اور فرمایا اسے سہرے بیٹے چوہ سے  
شیخ ابوالحسن سے زیر یا تھا کہ اور کو کامل درجہ می خوشی اللہ برکات  
میں کامیاب حاصل کرنا چاہے تو سوہہ لیں گے تو غیر کی نماز کے بعد  
۲۰ بار پڑھ کر رسم اعلم کو ۲۰ بار نہ دست مرادہ پر اپنے ملبہ کا  
سالان کر لند سالان کا فرمائیا ہے کہ رسم اعلم کی نہادت کے خاص  
 وقت میں ہے اللهم ماری اسْتَلْكَ اَنْ تَحْمِلْ بِيْكَنَا اور فا من وقت

بِرِمْ جَعْدَكَ اَفْرِي سَتْ ہے جو بکریا وہ کلام کیا ہے  
شیخ اللہ ارجمن ارجمن ارجمن لَا تَغُونَتْ وَلَا فُوَّتْ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ طَ  
مَنْكَ اِنْكَ اَتَسْتَوْفِرُ كَثَرَ وَ اَتَوْلُقُ اِثْنَتَيْنِ فَا عَغْرِي وَ سَبْ  
نَمَعَ لَرِلَه اِلَه اِلَه رَئَتْ مُسْجَانَكَ ای کنتُ میں اظہارِین

عین موئیں ناجاہت ہے جو شخھوں میں وہ بھی کیا ہے کہ اپنے دست میں  
یہ رتبہ پڑھوں کرے وہ کم لذتیں دس دن سوت سے ملوق رہے گا۔  
لکھد جائے لکھد رہیں متن الحکم عزیز تر خیث میں عین خیث  
حرثیف علیہ بالمومنین من وفات کر جائے گا۔  
خان تو توہ افکن حبیب اللہ کا ایک ایک خلود علیہ تو ملکت و حکومت  
و بیٹے الوہیں افکیر ہے دوایت ہے اور یعنی بزرگ نے ستو سال کی عمر

میں ببده فریب مرگ تھے اسکی پڑھنے لکھنے کا ایسا تو متفہ رست  
بیویتھ پھر اس کا قید دایم رہا یہ سو شش برسی عمر پانی ایسے  
تباہ رذب میں انگرست محل اکٹھ علیہ کیلم کی زیارت برسنے دیا  
تم ببٹکھم سے در رہنا پونڈا کرو ہے اس خوب کے بعد اس  
راست کا پوچھنا چھڑ دیا تو اس دن مرت ہوئے وہاں فنا کیتھے  
حقوق الوالدین کے لیے دو رکعت تباہ کو پڑھے ماریں یعنی  
الله موبک کے بعد فاتحہ کے انتہا دھریں اور احمد حسن صدر وہ مذکور ہے اور  
پڑھے اور بعد مسلم کے دعویٰ اُریف بیسیں بار پڑھئے اور گووب اسکے  
ماں باب اور ہم اور بار کی اور واح بونگٹے تو یا اس نے عام حقوق  
الوالدین کے ادل کئے اور دوسرا دو رکعت میں ببے کہ مسجد نو مسیع  
یعنی اس کے ادل کئے اور دوسرا دو رکعت میں قل حوصلہ۔ ملن اور  
سرور ناس اور رئیس رکذاں پیاری پانی بار بڑھتے اور گیم سلام کے سفراء  
بیار رسمخانہ اور پڑھنے لگو گووب دسکے ماں باب اور ہم سرشن و سومنات کی  
لعلکا کیجئے پس بچتے چاہیز ایس شخص کی اگر چہ والدین نے اسکو عاقی  
لکھا ہو گے اور ثواب اسکو پسید و اور صریفیوں کا ملے گا۔

خلیفہ حضرت الفقیہ مسیح صوت احمد بھرم العربینؒ سے متفوں بحکم خبر  
 میں فخریٰ ہے۔ حضرت خفر علیہ السلام نے سعیانی اور وہ درست میں  
 میافت کی خازمی حضرت کوہنورت کوہنور ہے ہیں دست میں سرورہ خانہ کے  
 جب فایپے پڑتے اور جھوات کوہنور ہے ہیں دست میں صورت دس بار پڑتے  
 ہے سعیانی کا ورون دس بار اور درست میں تمل صورت دس بار پڑتے  
 اور بعد سعدم کے سید ۵ میں جاگر دس بار حدود شریف اور دس بار  
 یہ سعیانی پڑتے وسیعان اللہی و الحمد للہی و لکا اللہی ایں اللہی و لکا اللہی الکوہنور اور خوان  
 و لکا کوہنور ایں اللہی و لکیم افظیم اور دوسری بار دست بار نسبتاً اتنا فی الاشتیا  
 فتنہ و فی الا فری و فتنہ و فتنہ غذاب النازہ اور دس بار  
 نامنیات المشتھیں آغشنا پڑتے ہر این پر ایک قافت مانگتے  
 چاہتے تک یاد ہوئیں بھر پئے یا سب میریں ہزار دست میں اور دنیا  
 کی بعد فرمائیں راہت فی کوہنور جاننا پاہتے ہو رہت سی خاڑیں  
 بن جھونکہ راقم کی اقتدار پر نظر گی۔  
 خفاۓ حادث صل شکلہ تجہیز ہے خدا نماز عشاہ و قرون سے یہی  
 ۴۰۳ بار ایک نجد و ایک نجیب ہے اول دُر فر دمعکرین  
 ۱۱۔ ۱۱ بار بعد کے دعا مانگے اللہ تعالیٰ تمام حاجات ڈوریں مریئا۔  
 دیر ۲۷ مرت مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے  
 الیں ۱۳۱۳ ربیع لیے عدد مشمول ہیں) یہ پریصیں موصیہ رسول اللہ  
 ستم اللہ ارجمند اترجم۔ صل اللہ علیہ علیت پا سیدی یا محمد رسول اللہ  
 قلت حنثیت پتندی اور اسی پر مختار انبیاء بنہ کرنے صدر راؤں  
 صل اللہ علیہ وسلم کے روپ نہ اندس کا لکھوں کریں احمد اپنے۔  
 حاصلت رُخیفت کی خدمت میں پیش کریں اپنی راہت  
 کا بیل پسگی۔ (عیفہ حضرت شاہ مجسٹر صاحب ملتانی)

نہیں یعنی کے فوافل و فوافل شب رشتہ ادیاء العذر میں اپنی بن حائل  
 رضی اللہ عنہ سے دریافت ہے کہ جو کوئی پڑھتے شب شنبہ کو مایں  
 ورب اور عیسیٰ مسیح کے بارہ رکعت اور سیدنا نما میں ہر رنگ کے عدد ۱۲۳ بار  
 پڑھتے اسکے درستے پشتے میں مکانِ علیم اشان تیار پڑا اور  
 ہب نہ ہجتے جائیں ایضاً این صحوہ سے دریافت ہے کہ جو کوئی پڑھتے  
 چون تفت شب شنبہ کو پڑھتے میں بعد نماج کے سورہ کا درون  
 پڑھتا ہے کہ اللہ بعد سلام کے دشتے انہر میں ایک بدر تو نیا جائے گا  
 اور کے نامہ و عمال میں کو اب یہاں اب درت کا تو یا ہائیم الہیار اور

نامیں اللہ عزیز  
نماں لذت شنبہ ہے اسی نماہ میں حدات اور پربرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
 دریافت ہے کہ جو شخصیں بعد شنبہ کو خارج رکعت بیک سلام پڑھتے  
 اور رکعت میں بعد نماج کے کا درون تین بار اور بعد سلام کے دشتے انہری  
 ایک بار بچ دھرہ عبارت یہاں کا کو اب پائے لد رثیر سایہ غرض  
 پڑھا اپنیا اعلیٰ السلام مستور ہے۔

زوال شب یکشنبہ : حضرت امام عثیان حنفی تے پس اور شب یکشنبہ کو  
 پس رکعت پڑھتے پڑھتے میں بعد نماج کے سورہ اخدهن پانچ بار  
 اور ریک بار صحوہ تین پڑھتے بعد سلام کے درود اسقفار  
 اور لادھوں و کلا قوہ اور اللہ علیم لاعجزی سر بار پڑھتے پس پڑھنے والا  
 ہم خان کا دن تیامت کے بنے خطا اٹھے اور ہزار اپنیا علیم السلام  
 کے پشتے میں داخل پڑھا

عزمیں عزمت انس بن مالک رحمی اللہ نامہ سے حدیث ہے اسے ضبط کرتے  
 دن رکعت پڑھ میں بر رکعت میں بعد فاتحہ کے تین بار صورہ افتد من پڑھو  
 اس نماز کے پڑھنے والا پر آشیں درخواج کی حرام بر لادہ درخیں بھو شتمیں  
وزامل بعد دیکھنے د تخفہ میں عزمت اب بر بر رکعت سے حدیث ہے  
 تم بعد دیکھنے کو چار رکعت پڑھ میں بر رکعت میں بعد فاتحہ آمن اور من  
 اور سندھ بذریعہ ایک بار پڑھ میں پیغام جائے اس کے نامہ اعمال میں  
 قرآن مکرر حج اور ہزار حج اور آزادی ہزار بروے کا ثواب  
 الجھا قبل نصر چار رکعت پڑھنے اور بر رکعت میں بعد فاتحہ کے  
 سریں سبع اسٹم ایک بار ثواب ضم قرآن اور قلہ کتب صدیں کا مسئلہ  
 نورانی شب دیکھنیم: اعیار الدوم میں بھے کہ جو کوئی پڑھنے چاہتے  
 ہیں سلام رکعت اول میں بعد فاتحہ کے سندھ افتد من دس بار اور حج و حجت  
 یہ بیس بار تیرس میں تین بار پڑھنے میں چالپس بار اور قلہ سلام  
 کے صورہ مذکورہ ستر بار اور پھرستہ بار اللهم انقریں اور ستر بار  
 مدد و حکم پڑھنے جو سقدر طلب کرے لدم جو حاجت میں لفڑا پڑھنے  
 اور اسکو نماز حاجت بین کپتے پس اللہ تھفہ میں اور امامہ باپلی یعنی  
 سے دریافت میں بھے کہ جو کوئی پڑھنے شب دیکھنے کو بعد رکعت اور  
 بر رکعت میں بعد فاتحہ کے ریت اور سی اور صورہ افتد من اور حج و حجت  
 ایک بار اور لیلہ سلام کے راستغفار اور درود شریعہ دوسرا بار  
 یعنی راستغفار سر بار اور درود شریعہ سر بار پڑھنے نقیب بر  
 سک بہشت اور چھ بدقیق درخواج کے پس اور بختے جائیں گے  
 اسکے برابر حروف اس نماز کے

وہیں ملکہ شہزادہ تاریخ دار سے مدد حاصل کیے گئے۔ میرا نے اپنے پڑھنے والے کتاب کے بعد درست پڑھنے لگا۔ پر درست میں خود کا تحریک کرنے کا تجربہ کرتا گی۔ میرا اپنے اندھے دماغ میں دعویٰ کیا۔ شاید اسی بارہ اور بعد فتحیہ سیدم کے تھغتار مکان پر اپنے بیٹا اسی جنگل میں اسکے راستے پر ریت ہے۔ جنگل کے دو سینہ کو باہر رکھتے ہوئے فنون ادب کے پر ریت میں۔ بعد تھام کے دیشہ اندر سی ایک بار پڑھتے۔ اور بعد سیدم کے افغانی دوستی کے پڑھنے پر بارہ بارہ مرتبہ پڑھتے تو پیغام بار جائے دن قیامت کے پڑھنے والا۔ میرا نے اپنے شوایڈنگ پر اپنے اپنے اپنے پیشہ کیا۔ اور تماج و فریکے ملکیوں کو درست کرنے کی تیاری کی۔ اور اپنے اپنے پیشہ کیا۔ اور اپنے اپنے جائیں۔

وہیں تب میرہ شہزادہ کتاب اور اور میں بیسے کہ مادر ریت پڑھنے پر درست میں قید تھی کے سورہ افغانی الدار میں دعویٰ کیا۔ میرا سیزراہ بار پویاب علیهم ہاتھ۔ الیسا تھیں ملتوی رہتے کہ اس شب میں بارہ درست پڑھتے اور پر درست میں۔ بعد تھام کے دیشہ اپنے اپنے دیشے۔

تو میں بعد سہ شنبہ: حضرت راشدؑ سے مدد دیت ہے کہ جو وہ  
سہ شنبہ کو وقت طلوع افتاب کے دوس دنکت ہر چھٹے اور بر  
نکت میں پیدا نہ ہجئے کے رائیتہ انہیں ایک بار اور سرورہ افضل من مسیح  
پہنچے تو وہی چاہتے گوئی ”ناہ“ اُس کا ستر بوز تک للدست برس  
کے لیا۔ حلف پرورد ہدد درجہ مشہادت کا ہے  
نو ولانی شب چاہا شنبہ = (عیار الحرم) میں ہے کہ جو وہ ہر چھٹے روز  
نکت میں دو دنکت اول دنکت میں پیدا نہ ہجئے کے سورہ فرقہ  
درسن بار اور دوسری یہ دن میں پیدا نہ ہجئے کے سورہ فرقہ

لبراءہ دیں مدد حماد این ہیل پنھے نوائیت کی بیوے کر  
اپنے میں ہمارہ رکعت بہرہ اسلامیت کے پڑھ مصطفیٰ پر رکعت میں بہرہ صرفہ فاتح  
بکے رکیت ایک بار اور سورہ راذہ میں اور مسیح میں شیش بار پڑھ ملے  
ندامرین کے طریقے مزدیگی عرش کے کہ عفر برائناہ ماہنی تیرا  
اور سختی سر رکھتے ہندہ میں پاٹتے اور دیکھ دن کے س تھوڑر پر  
ناظم سب بچھئیتے ہیں رکعت میں ماہین محروم دعشاں کے  
در رکعت ادا کر مسے یہ رکعت میں بعد فاتحہ کے رکیت اندراں ایک بار  
اور یعنون قلن ہاؤجی پانچ بار پڑھ لے بعد سلام کے پڑھ رہا بار اس تھار  
اوہ یہ دعا پڑھ اللهم اجلل ثواب خدا تعالیٰ الہی ربت  
اوہ پڑھتا کتنا ربیائی تھی خیراً ثواب اوس کے دلدار میں کی روایت  
کر پڑتے حق دلدار میں کا ادا پیدا ہے

زینت اسکندر نے ختنہ کی میں مانیں تھیں کہ مردیت پر بڑھ کر اعلیٰ  
لئے میں بدرنا تھے کہ رئٹی انگریز سربار اور دشمنوں میں رفتادیں سربار  
بڑھ اور بعد سنتھ کے درود شریعہ کے درود شریعہ سربار پر بڑھ کر خدا تعالیٰ نواب ایک کو  
بلدر روزہ رکھنے میں رجب و ماه شعبان درستھان کے دریں گا  
اور اچھیں بڑا رتکیت کا ثواب ملے گا۔

زینت شب جمہر، حضرت جابر بن سے مددیت بھے کر دیدیں مغرب و شام  
کے پارہ رکھدے اور اسے مدد پر رکت میں بدرنا تھے کے سوہنے افسوس  
لیا ہے پس پس بار پر بھے بارہ برس کی عبادت کا اپنے بھائی ملے گا۔  
ایسا کتب سفیر میں بھے احمدات میں دو نکت پر بڑھ پر رکت۔  
میں بدرنا تھے میں ستر بار سورہ (خداوند) پر میں احمد (عمر مسلم)

کے ستر بار استغفار پر بڑھ۔  
زینت بعد جمعہ، اھیاء العلوم میں رافق ہے ابن عمر نے مددیت  
کی ہے کہ جو کوئی قبل نماز جمہر خار رکت پر بڑھ پر رکت میں  
بدرنا تھے سورہ رفتادیں گئیں رہ بار دو بعد سدم تے  
روؤں کیا۔ قویۃ الار بالله الحیی العظیم ہر بجھے خدا تعالیٰ کے  
نفح سے ایعنی رستہ رفردم تک فایتم رہیا۔

خاتم مصلک کے اوراد کے بیان میں  
 ملکا ہائیتے جب نیا حوالہ میسیح کے رجیع و رثیک اللہ  
 ملکا ہائیتے اللہ اکبر کا ایلہ الایلہ وَاللّٰهُ أكْبَرِ اللّٰهُ أكْبَرِ اللّٰهُ الْمُجْدُ  
 وَلَهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَنِي وَخَلَقَنِي وَخَلَقَنِي وَخَلَقَنِي  
 الْعَزِيزُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْتَازَنِي وَأَنْتَزَنِي وَأَنْتَزَنِي وَأَنْتَزَنِي  
 وَنَذَرَتْنِي وَلَهُ بَيْان وَأَسْتَدَّ مَنْتِي وَالْإِسْلَامُ وَالشَّرِيفُ لَنَا  
 مَنْتِي يَا سَنِين وَلَهُ بَيْان وَرَثِيقُ اللّٰهِ ط. وَالْحَفْظُ عَنَّا وَحْشُ اللّٰهِ  
 بَيْتُ وَغَرْضُنِي رَجِي وَرَثِيقُ اللّٰهِ ط. وَالْحَفْظُ عَنَّا وَحْشُ اللّٰهِ  
 افْتَلُهُ وَلَنْ تَنْفَعَ بَرْكَةُ وَأَفْرِي وَنُوْبِي وَرَوْجُ وَمَخَانَاتِ الْمُلْمَمِ  
 قَاسِمُ الْمُغْبَرِ مَنْيَنِ عَبَادَتِي الصَّابِرُونِ اور یہ دعا ہے  
 اَللّٰهُمَّ اَعْلَمُ لَنِي صَدَدَنِي اَوْلَئِكَهُ صَدَدَنِي اَوْ سَطَّهُ نَحَا تَأْ  
 فَمَأْتِي اَعْلَمُ لَنِي صَدَدَنِي اَوْلَئِكَهُ صَدَدَنِي اَوْ سَطَّهُ نَحَا تَأْ  
 شَرِيفُ مَنْتِي آفَاتِ بَسِّنِ مِنْ مِنْ رَبِّنِي سَنَوْنِ اَوْ مَرْصَدُ شَرِيفِ  
 اَبِيَاءِ جَبْ نَيَا حَالَهُ دَيْنِی سَنِينِ ٹَیارِه بَارِ یا باسِیطِ پُرْمَلَه اَوْ پُرْبَارِه  
 کِی اَشْبُعُونَ کے دِمِ رَسِے اَنِ الدَّلِیلُونَ کُو اَنْهُوِبِ پُرْ تَکَلِّهِ اللّٰهُ لَنِی اَسْتَ  
 نَنْ حَدَسُ عَنْتِیتْ فَرِی یَهَا

حَمْدُ مُحَمَّدٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ مِنْ أَنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ كَلِمَتُهُ فِي دِرْبَى يَسِيْرٍ كَمْ جَاءَهُ  
وَمِنْ كُلِّ هَذَا صَوْرٍ مَرْجِعُهُ بِالشَّيْءِ الْمُعْجَدِ يُبَرِّئُ وَالشَّمْرُ الْجَبَرُ تَدْرِي وَرَاثَةَ عَائِدَةِ  
الْعَجَدِ يُبَرِّئُ مَرْجِعُهُ بِالنَّحْيِيْنِ إِذَا هَدَى نَيْنَ وَأَشْهَدُ أَمْرَانِيْنِ فِي صَحِيقَتِ  
بَيْتِ الْكَوْكَارِ تَرْكُنُ اَرْجِعِيْمُ اَشْهَدُ اَنَّ لَلَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَخَدَهُ لَا شَرِيكَ  
لَهُ وَأَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا اَعْبُدُ فِرْقَةَ سَرْلَةٍ وَأَنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ فَقَدْ  
مَارَلَهُ حَقُّهُ مَادَّتْ عَنْهُ اَرْتِيْهُ لَا كَيْبُ بِنِيْهَا وَلَلَّهُ  
بِيْمَثُلُهُ مَنْ فِي الْقَبْوِيْهِ

مَازَ مَوْرِدَهُ اَوَّل : — اول شبِ مُرمِّي میں چور رکعت دو گانہ ہے لڑھ  
پر رکعت میں بعدِ نماخیہ کے رشتہ اُنقرس ایک بار سوڑہ افندیں اُن پار  
پر رکعت اور بعدِ سلام کے سُجَّانِ الْمُلْكِ الْفَقَادُوْنِ رَبُّنَا وَرَبُّ  
الْعَالَمِيْلَةِ وَارْسَوْحِیْجِ پڑھتے جاتا ہے میں موم کا سب پیسوں  
میں بذریگ بھے اسکی فضیلت رکعت رکاویت میں مذکور ہے  
اس بُلْهہ بوجہ اختصار میں ٹھہر گئی جب موم کا ٹانڈ میکھے اس شب  
کو تمام رکعت ذکر اور شکل میں رہے اور اُس ندات میں  
مُنْ كَرَسَے جِنْ بَارِ سوْرَهِ لِيْلَيْنِ شَرِيفٍ پڑھتے میں اول پر میں ایک  
بَارِ پُرِنَفِ شب کو ایک بار اور اُخْرَ شب میں ایک بار اور  
جب پہلی ناریلی محرک کی ہس بعقتِ الشِّرَاقِ مُنْ كَرَسَے اور بہ  
دو گانہ تحقیقِ الوَضْقَنِ فی حِيَارِ رَكْتِ غَانَزِ غَلْنِ ادا کرے پر رکعت میں  
لجدِ الْجَنَّتِ مَسَے بَارِهِ مُرْثِبَہِ سَرَهِ اِنْدَرِهِنِ پڑھتے اور ثواب اسٹا  
حَرَّتْ اَهَمْ حَسِينَ رَدَدْ صَوَاتْ لَهُمْ صَنْ اَکی اور واحِدِ مبارک کو تو رب  
بِحِجَّاتِ الرِّيْقَنِ حَرَّتْ مَانِیْسَهِ رُمَسَے رَوْرَیْتَ ہے کہ

میشی پڑھاں ملک میں رئندرائیٹ پریمیکٹ میونسپلی ناگار کے  
 سیدہ افندی دوسرے دوسرے بار شفا عمت اُسنے اور اُسنے کے اہل کی پر  
 اُرچہ دا جب پولی ہے اُس پر رائے اور اول روز محرم کے دن  
 بدھ طرعی انتساب کے جو کوئی دو رکعت پڑھے اور بعد سلام کے  
 پتھ بارے کلمہ طیب اور پن بار یہ دعا پڑھے اللهم آتِ اللہ  
 الْأَكْرَمُ الْقَدِيرُ وَ حَفِيظُهُ سَنَةُ حَدِيرَةٍ أَنْتَ لَكَ فِيهَا الْعِفْوُ  
 مِنْ أَنْتَ لَكَ الْأَمْرُ وَ تَعْوِنُ عَلَى الْمُنْتَقِصِ الْأَمْرَأَةُ يَا سَنَوْعَ  
 قَدْ أَنْتَ لَكَ الْأَلَاشتَخَالَتِ بِمَا تَقْرِبُ بَنِي إِلَيْكَ يَا نَافِرَ يَمِّ يَا يَادَ الْمُجْدَلَانِ  
 وَ الْأَكْرَامِ هے اُنہا اُسنے پورے فرشتے مطرے کر جائے گا کہ وہ مدد گار ہر کو  
 بیتِ محرم میں اورہ شیخان نما احمد ہر چار مسال تک اورہ پر شبِ محرم میں  
 پڑھنا کلمہ توحید کا ۱۰۰ بار بہت بڑا نووب سے۔

کنایاں شبِ عاشورہ = کنایاں اوراد میں پہنچے کہ جو کوئی پڑھے  
 کنایاں شبِ عاشورہ میں سو رکعت دو گئے ہیں اور پر رکعت میں بعد ناگار کے  
 سیدہ افندیوں تین بار اور بعد سلام کے ستر بار کلمہ توحید پڑھے گئے  
 ایسے بیٹھ جائیں اگرچہ ریٹ بیان سے ذیاردہ ہوں  
 اپنی دعوت عہد اللہ بن عباس رفق اسٹ فیل عنہ نے فرمایا کہ سب سماں  
 کو ریب بھج کے چار رکعت پڑھنے ختنے جائیں بے گئے اُسے کے  
 نفس ندزدہ = محرم الراجم میں روزہ رکھنے کی بہت مفضیلت ہے۔  
 میں تاریخ ہے دوسرے تاریخ تک ندزدہ رکھنے یا اسیں کا لادر نوں دسوں  
 کا اندزادہ رکعت رفعہ ہے۔ سرکار دو چار مصل احمد عبید سالم اور شروعت  
 یون ہر ماہ محرم الراجم بہت ہی بارگات بہت ہے اور شبِ عاشورہ  
 بیڑا محرم عاشورہ کی عبارت کے بے صرف مفاتیل ہیں

فہرست المکافر و بہ دلیلہ میں مادہ حضرت کائنات جا یعنی الحدیثین بار  
ایک دوسرے تیار فیضیت حبقدر بہ سکے پڑھ رکھا ہے اور ہر دم رُسے اور  
لکھ تباہ حضرت مسیح چہر رکھت ممتاز اداگر سے میں اول فار رکھت  
کی پستہ کر کے احمد بیہقی ذریس سے دور رکھت کی پستہ کر کے دور ہر رکھت  
پس بعد فتح کے نعل معمول اللہ یعنی یعنی بار پڑھ لئے ثواب علیهم ہائے۔  
یاد رفیع چہار منہج

فہرست اور مکالمہ

میرزا جنگ شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خام  
ماہ صفر صوتِ مزیدار پر بچہ شکر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خام  
ماہ میں چون لا کھر بیس سو سو روپے بلڈیں نازل ہوتی ہیں۔ لمحان سے  
ادم آڑوں چہار سو سو روپے تینوں کو حاصل ہے اور بعد ملکیع رفتار کے حارہ کت  
عن سخت تحریک ہے یہ تینوں کو حاصل ہے اور بعد ملکیع رفتار کے حارہ کت  
ہر رکٹ میں بعد فاتحہ کے سورہ کو شریں اتنا آنحضرت اکتوبر  
ستہ بار اور افندی من احمد صوفی شیخ پاؤں کی بار پٹھے دوڑ نہ سدم  
تے یہ دعا پڑھے ناشدید القوس یا شدید المحال یا لذت نیز  
ذلت بوزتیات جمیع خلفاتِ الگفت جمیع نامہجن بنا متحمل  
نامہجن بیان میکرم یا میکرم یا لائیلہ الائات بزرگت بالرقم ارجمند  
بزرگت بزرگت اس نہاد کا مل بله دوں سے منتظر رہیں گا بزرگت شفعت  
کو چاہیے کہ اس پیشے میں بقدر بد کے خیرات دیا کرے  
صدقة دنیا پر حال میں بہریہ مدد و دنی میں حادر چاہیے  
کن ب اور رار میں ہے کہ جو شخص اُڑیں چار سو سو ماہ حفوظ کا مکر  
اور دلشیں اور دل اچار اور احمد سورہ رفلہ دوں اسی ۸۰ رسمی ۸۰ بار  
ہر ملک میں دلدار ہے اور اگر سات سدم ملکوں میں  
مدد و دنی میں دلدار ہے اور بدل سے منتظر رہیں گے۔

نہیں قدر کر سکتے اسلام میں سبقت علی نوح بے الحائین  
 نہیں قدر کر سکتے علی مومن و دعا رون مسلمان علی تباہین  
 نہیں قدر کر سکتے طبیعت کا ذہن دعا خالدین مسلمان علی مخلوق انفعی  
پڑھ پڑھ پڑھ

جس دیکھ جانہ کیلئے الوداع کا پس پڑھے اس  
 میں چار راتت نماز لعل رکعت میں بعد فتح کے انداز 3-2 بار  
 ایسا ہے چار راتت پڑھے پر راتت میں خود صورہ الحمد کے استعارہ اسی بار  
 اللہ عز وجلہ اللہ پیش پڑھے بعد آنکہ بروح گاؤں حوت رسالت پناہ  
 مل لے اللہ علیہ السلام کے پیش  
 لیکھاں بے محنت ہیں مجھے کہ نایابین و رنج نایابین نے نوہ دفات  
 سو در عالم میں ایک علیہ السلام ہیں با دعویٰ میں و رنج الوداع میں بہشت  
 پہیے بروح بروج گاؤں جن ب رسالت کی بے مل اللہ علیہ السلام کے  
 پس راتت پڑھیں ہست دیدہ پر رکعت میں بعد فتح کے صورہ الخداں  
 ۲۷ بڑھنے کا نہ کریں بیت بذریع اسرارج پڑھ کر شے شے ایک شب المغفرت  
 میں ایک علیہ السلام نے خواب میں ارشاد فرمایا کہ تم جھکو پہشت  
 میں ایک جائیں گا (الفیض) ایکسیں ماہ رنج الوداع کو در  
 راتت پڑھے پر رکعت میں بعد فتح کے صورہ مزمل ریت بار پڑھے  
 بد رفیع کے سیدہ میں جاکر یہ دعا پکغز قلب پڑھے پھر جو  
 پاپتے دعا کے سیدہ میں جاکر یہ دعا پکغز قلب پڑھے پھر جو  
 غفرنگ یا غفران

عندہ پہنچنے والی تاریخ اسلام = ملک عاصم الحنفی بیوں پہنچتے شرمند پہنچتے ہے  
 اور وہ میں بھی عین دنیا کے دلدار اُپ پڑھتا ہے جو ہے۔  
 تھے عافش = میل میں بھی بعد میں حزب اور فیض میں عیشہ اُندر رکت  
 عقان چودہ سالام سے چڑھتے اور میں رکت میں سورہ فاتحہ کے بعد  
 صورہ کو تر شیخ بار حد سریں میں بعد سورہ نکھم کے سورہ کا درون تین بار  
 سورہ شیریں دھوئیں پا خوبیں چلیں، سائیں عالمگیریں رکت میں سورہ  
 فتح کے بعد سورہ اخلاقیں تین شیخ بار پر رکت میں پڑھنی ہے  
 تھی تھی، جی نبادی میاذ کے پڑھنے والے کو بے شکار زور کا لواب  
 ملے ہے جو کہ بار صوریں تاریخ میاں مذکور کو بارہ رکت پر رکت  
 یعنی بعد الحد کے قبل حسن اللہ تین شیخ بار پر ڈھنے کو اب عظیم ہو  
 ایسا رکد ریس رو ریت میں یوں ہے کہ اول رکت ریت دیجیں تاریخ اسلام  
 اور سیدر صوریں تاریخ اور اخڑ تاریخ کو خار رکت پر رکت پر رکت  
 یعنی بعد فتح کے سورہ افضل میں پانچ بار پڑھنے سے مٹو بستیم ہو۔  
 اور نہیں = میں حاضر ہو

### = پانچواں پہنچ جادی اللادل =

اور جب دیکھنے تو میاں جی دن الاول کو پس پڑھ اول شب میں  
 مایسیں حزب اور عیشہ کی چار رکت پر رکت میں بعد انہوں  
 کے قبل حسن اللہ تین شیخ بار  
 الفاء، حواہ، رکڑا، ام ام زرس پہنچتے ای اول تاریخ کو میں رکت  
 پڑھنے لئے پر رکت میں بعد فتح کے سورہ افضل ایسے بار  
 پڑھ اور قید مددوم کے حدود شریف ایسے سورہ پڑھتے

پیش اجیں صبری مبتدا مذکور میں بخوبی بخوبی مختصر و مختصر  
و مختصر میں ہیں رکت پڑھتے ہر رکت میں بعد نہ فرمائے کامیابی  
پس انا امیر لدنا دیں بار پڑھتے اور بعد سعد کے جو حکم ہے کہ  
وہی سے یا فلکم شفعتیت بعفیت و کاعظمه میں غافلیت  
پاٹنیم۔ تساں یون شاریع شاہ مذکور ای اکثر رکت بعد میں پڑھ  
پر رکت میں بعد فاتحہ سرورہ الفتحی بیت بار پڑھتے بعد میں پڑھ  
کے لیج۔ سبتوح قدومنی پڑھتے

وھا چونہ جمادی اللہان د جب دیکھ تو خانہ چاریں لاشن کو پہن  
پڑھو اول شب میں محمد رکت درمیں نہ مغرب لہ میڈھا کے  
پر رکت میں بعد الحمد کے اندر میں یعنی میں بارہ درمیں بعد رکت میں  
پہن یعنی شاریع محمد فاذ عسیاہ بارہ رکت فاذ محمد سعد کے پڑھو  
پر رکت میں سرورہ فاتحہ کے بعد سونہ اندر میں بیت بار پڑھنے ہے

پس دیکھ دس فاذ کے پڑھنے میلے کو پر رکت دوڑھا عالم بیت بیلوں مبارکات  
کا شراب عطا کرے گا، لافی۔ دسرین شاریع تو میں مذکور ای پاہے  
رکت س تعداد چد سعد کے پڑھنے پر رکت میں بعد فاتحہ کے صورہ  
فریں ریک بار پڑھنے تمام سال محسوس و تفت دست نہ برس۔

ایہ میں بعد کرامہ بن الق شمس اخڑ عشہ اسٹ ماہ کے بعد سے دیکھنے کے  
واسطے استقبال رجب اور رشب اسٹ شرہ میں میں رکت  
ماز پڑھنے کے پر رکت میں سرورہ فاتحہ کے بعد سرورہ اندر میں  
اپنے ریپ بیار پڑھنے اسی لیل اس فاذ کے پڑھنے میلے کو

حرمت رجب رجب کا توابہ عطا کرے گا۔  
jamadی اللہان کی اولیٰ شاریع تو روزہ رکھنا واسطے استقبال بیب الرجب بیب الرقب

ملک علیہ السلام  
 دفتر افسوس میں مذکور رہنے والی تاریخ سے دو ریت بھائیہ جاہب  
 دفتر افسوس میں افسوس کی وجہ سے دل میں جب بیرون مادہ رجب کا مائینہ فرماتے  
 تھے وہ دن بھی تدبیت اٹھا کر یہ دعا پڑھتے تھے  
 اپنے باریت تنا میں رقب و شجاعان و نبغیا ایں شفیع زمان  
 اپنے دلہ صہ الادوار میں بھے یعنی جو کوئی میمعنی مادہ رجب کو  
 سامنے کرے پس تاریخ اور سینہ معمور تاریخ اور آفر اُسکے  
 سامنے چھوڑتے ہیں اُس بعد کے تھے جب پیدا ہوا اسیں ماں میں  
 خارج چھوڑتے ہیں اسیں باقاعدہ شبِ القلن یعنی اول شبِ ایض  
 الہاد اول رست مادہ میں باقاعدہ شبِ القلن یعنی اول شبِ ایض  
 الہاد کی اولاد تین آخری شب اول میں بعد سنت مغرب کے  
 تین روت دو ڈنہ پڑھتے ہیں روت میں بعد فتح کے سو روت  
 اپنے باقاعدہ بذریع کے تین ہار کلمہ میں پڑھتے اولاد بھ  
 پتھار کے بعد روت پڑھتے ہیں روت میں بعد فتح کے المکر کی وجہ  
 پتھار اور حسن دین دیکھ بار پڑھتے ہیں بعد ستم کے لامہ  
 دو دن بعد ستر بیان ہر سو ۳۳۳ بار پڑھتے ہیں بعد ایک دن ہر  
 اپنے اسی مادہ میں جو شجاعون روت سے کرنے والے تھے اسی مادہ  
 دو دن بعد دو روت کے بعد روت افہار دو روت پڑھتے ہیں بعد روت میں  
 سیدنا قمی کے ائمہ ائمہ میں مصطفیٰ دین دیکھ بار پڑھتے ہیں  
 اپنے دو روت میں ہو زوت عائیشہ صدیقہ رہن افسوس میں فرمائی  
 قیامت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جو شجاعون پڑھتے ہیں بعد  
 مادہ رجب ایک دن بعد غازی مجزر کے ریاست بار سورہ لیں

عَنْهُ لِمَاتٍ فِي الْكَلْمَةِ بِمَا حَسِبَ مِنْ كَلْمَةٍ بِحَمْدِهِ فَبِرَبِّهِ فَبِرَبِّهِ  
 اِنَّهُ وَرَبُّهُ کے برکتیں تو مابین ظہر و مخفی خواستہ رکبت سید سلام پڑھے  
 رکبت میں بعدن تک کے ایمٹ ائرس سات بڑے نادر صور و احمد فو  
 باری بار اور بعد سلام کے وچکیں بار لا خوش فتنہ اتو پیش  
 اور ریت صور بار رستخنل اللہ اکا ایلہ ایو فخر ایں لیکن  
 غبار الدا اولوب دستخار الحیوب د علام العیوب قالوب ایں  
 سب اور خود دو شریف چوڑھے جو حاجت پر آتے العذر نواب  
 جو نعمت اور آزادی بردہ کا ٹائے۔

اللَّهُ = اصل ماہ میں بسید اول دریں بعد اظہر میں روزے ایک  
 میں چار روزے رہیے اور قبل عصر کے حدود تک پڑھے اول وقت  
 میں بعدن تک کے ایمٹ ائرس و صور و احمد فو رکب بار پڑھے  
 دوسرا رکبت میں بعدن تک کے اذاذ نت الا رضی لادر صور و اخوض  
 پیٹ ریپا بار پڑھے ستمہ برس کی بیادت کما قوایب میلے گا۔  
 زید و سید سے سال تک مرتبتے اسک بخشی کے یتے دعائیں اگر مردگی۔

سب مراجح = رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم سنائیں سب رب  
 کی جو مراجح کی راستہ سے بعد غافل عیشاد کے بارہ وقت پڑھے اور  
 بعد رانج کے سر۔ سب بار کلمہ مجید و دلو دو شریف دستخار پڑھے  
 پور سجدہ۔ میا جاں جو دعا رے پھل پس لدمج کی روزہ رکھے۔  
 ایک شب مراجح میں جحد و نوت پڑھے پر رکبت میں بعدن تک کے سات  
 بار صور و اخوض پڑھے طریق ای حاجت و سکن برلائے اور تو اب بتیں کچھ  
 قرآن اذادی بردہ و صور و اخوض نبغہ ملکہ کا بوزن پھار دہ کے ٹائے۔

لپٹا جہا فتحہ رجیب کو سب مدد حاصل پڑھے پر دست جس بجد ناجی  
وچھے دیر سی تھیں بار پڑھے بدر سدم کے جو دعا اُرتے قبلہ اس  
وچھے یہ سب سبارک ہنست ہے بر ایس مسلمان کو جیتے رہے  
کہ تو عبادت دنو افضل میں آزاد رہے۔

آنہاں چینہ سنجان المعلم (ج) جب ویکھے تو چنانہ سنجان کما  
پہن پڑھو اول شب میں بارہ رات لدر پر رکت میں بجد ناجی  
کے سو رہ افندیت سیندھ بار پڑھنے قدر کو اس غاز کے عطا رہتا ہے  
ایسا نافذ کوہ بارہ بزرگ شیخوں کا کر رات جیلی لاد میں شیخوں پر  
اور تواب بارہ بزرگ بزرگ اس عبادت کا اُسے لحاظناہ میں لئے  
کا یعنی لدگن بھوں سے لئے یا کس سرفتے چم تو یہ سنجان کے مکارے  
بامرازیا یہ لفظ اور بیسا درائیت میں رسلیع سے ہے کہ سب اهل  
ماہ مذکور میں بارہ رات پڑھے لدر پر رکت میں بجد ناجی کے لطف  
پڑھو رشیہ پڑھے اور قبیل بمع کے دو رکت پڑھے پر واقعیہ یہ  
بجد ناجی کے سو رہ افندیت سو بار لدر دکون و سجدہ میں بجد ناجی  
حوالے کہے شیخ قدر و میں ربانا و دبث اللہ تکہ خدا روح  
سنجان فائق النور سنجان من حمز قائم علی گل نصیہ پھماست  
نامہ نعمان کے اوس کے دس بزرگ نبیکان مکمل بائیں اور دس بزرگ  
نبیکان مجموعی خایں (اریفیا) جو کوئی راز جمعہ ماہ سنجان کو حاصل  
کریں وعیت ماہ دو رکت پڑھے پر رکت میں بجد ناجی کے  
لئی اکثر اس لیس بار اور سو رہ افندیت دس بار اور سو زیست ریس  
لیکے بیار پڑھے دو سنجان کی دوسری نامویع تک مرے ہے یا ہیان  
دنیا ہے جائے



پیغمبر نے قولات میں کہ اسے وہ بھی جانتے تھے مداریت کے بھی اور خدا برقرار رکھنے  
من ایش عبید کا تم میں فرمائی تھے مثب براست میں میاث برو شہ بیداری  
کردہ اور اُسکے دن کو یعنی پندرہ صفر ہجری تاریخ تو روزہ رکنی بیٹک اسے  
ہوتا ہے اُسی دن میں عزوب آنٹاب سے طرف پری آسمان کے  
اور کہنا ہے کہ یاں کوئی رستھنار کرنے والا ہے تو یہ اس کے لئے  
جسکے یاں کوئی رستھنار کرنے والا ہے تو یہ اس کے گھر جگنوں  
یاں کوئی روزہ کی مانیختہ والا ہے تو یہ اس کے گھر جگنوں  
بندیں رہتا ہے کہ یہ اسے عالمیت دون یاں کوئی ایسا ہے  
پیام بھک اسی جمیع پرسن ہے

فہ خدا تعالیٰ کا ارتھ ناپیٹے آسمان کی طرف اس سے یہ راہ ہے کہ  
خدا تعالیٰ طرف اپنے بندوں کے ساتھ بروحت برتاؤ سے درز اخراجی  
چڑھتے سے خدا تعالیٰ گواہ ہے سر شہ براست کی بڑگان یہ ہے کہ  
اس میں عزوب آنٹاب سے یہ تو یہ اور اُنہیں مداریت ہو جی ہے۔  
اور یہ اس حدیث ہے ثابت ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کے  
لیے اس درست میں بزرگ ہمچشم اور عالمیت رکن ہے اور جس کی قیمت  
پہن اس حدیث میں ہو آیا ہے یاں کوئی ایسا نہ کریں ایسا اس سے  
راہ ہے کہ جس قسم کی حادثت مانکنی دلالتے تو اسکی مراد بوریں کی جائے  
اور پیغمبر نے مداریت کہا ہے کہ شب براست میں خدا تعالیٰ مددخ سے۔  
اگذار کرتا ہے سچا ہار بھیڑوں قبیله ہی کلب کے دور  
حاب رسول اللہ من ایش علیہ السلام نے وہ میا کہ خداوند تعالیٰ اس  
مدارست میں سب کو جگنی دیتا ہے مگر مشک کو اور کیسہ درکو



لے کر پہنچا دیتے۔ لور مخدوم خاں کے بیٹے ہمیشہ اپنے اپنے بھراں بھائیوں کے لئے بھروسے تھے۔  
جس کو اپنے کھدا کو پڑھنے اور کرپے پس کے تشریف میتھے بھے فیان جواہر  
کو پکیں (اور بیوی) کے پاس تشریف میتھے ہیں میں اُنہوں کو اپنے بھائیوں کے ساتھ  
جنہیں ہمارا نصیحت اُب کو بقیعہ الخوارزی میں دیکھا اُب جو کرنے کے لئے اُب تھے  
وہی رسمیت ایکٹھہ رہنے اور اپنے عہدنا تو طور تی تھی کہ خدا تعالیٰ اور وہی کار مول  
بھائیوں کو خالیہ کر کے بلکہ آئٹے میرے پاس جبرائیل اور مجھے اُب تھے یہ  
پسندیدہ روت سبھمان کی ہے روس روت میں خدا تعالیٰ اُز اور اُز نا ہے  
وہیں اسی روت سبھمان کے چڑھنے کو روتا ہے جو رات کے پہلے اپنے کلب کے درر نظر فرت  
پس ازتا ایسا ایسا روت میں طرف شرک رکھنے والا اور مزلف  
کیسے رکھنے والے کے چڑھنے کو روتا ہے جو رات کے پہلے اپنے کلب کے  
روز یا روت کا تینی روت کو روتا ہے دیکھیں جیسے اس روت کی ست بیداریوں  
کیں میں کے اپنے اپنے عہد مانے اُب میرے کاپ پر فربان ہے پر اُب نے عاز  
پر من بعد سمجھا۔ اپنے نیت مبارکی یہاں تک کہ مجھے خیان ہڈا کہ شناسیم  
اُب کی روایت قیعنی پرستی ہے میں نے اُنہوں اُب کو ٹھوڑا اور اُب  
کے تعلیم پر ہمیشہ رکھا رہا جسیں میں خوش پیدا کیا اور میں  
لے سنائے اُب سجدہ میں یہ رہا تھے تھے۔  
اعوذ بالله عزوجل جن عقابات و انعوذ بالله عزوجل جن عذابات میں سخت  
و انعدام بنت مذکون خلق و حملت لا افضلی تھا في عذاب میت ایش  
کما اللہ تبتخ تھیں تھیں اُب جو پرکھ میں نے اس دعا کا اُب  
کے سخت ذکر کیا اُب نے زمانی دے عذابات میں سیکھے تو روس  
کو دیکھ کر پڑھا۔ اُب جبرائیل میں بھسے یہ سیکھا ہے اور مجھے کہے گئے

بیوں اس سے بہت کمزور اک پرسہ لایا گیا۔ اور کوئی شخصی امور مدت میں دار رہتے  
ہیں تو سیدنے لدھ جھٹم وہب میں دو سلسلے اسرار میں ہی نہیں بلکہ انہیں  
لے کر اپنے اسلامیت میں ہے۔

لے کر اس مہینہ رمضان المبارک، میروقت خادم مذکور میں ہے  
کہ وہیں پڑھ دے ہے دعا اللهم صدق اشہدر تھان لاذ خلہ غلۃ  
عن عذاب رقحہ من التقویم علی الفرقان من الشفیع فَا عَلَّمَنَا عَلَیْهِ الْعِلْمَ  
لذکرہ القرآن حکیٰ تلقیٰ ہوتا ہے اور قدر عجز نہاد رضت ہوتا ہے۔  
ایسا چنان ارشاد مصائب کو درحقیق نہیں کیا، وہ سنتا لطفی  
ہے کہ ما فیکم احتمام اڑ چنا صاحبہ عزیزیا مہ لیکوں تھا۔  
ایسا تو ہیتاً بالتفہ ارفع عثنا البیل۔ ف الفتوحہ فائشہ  
زارون و نسائمہ الحیرہ والجہد وائل جنیاد والصیاد  
والفقوہ و ثقاۃ کنم۔ تھیب و قرضی۔

بہرہ دعائیں مٹاہ کے واصوب میں سردہ انداختا ہے۔  
ام سال پر آمدت سے بعینظ مرتبہ لدھ رخشب آسمان کی فتح  
کے روزے نادہ مرتبہ پڑھے لَإِلَهٌ أَلَّا إِلَهٌ مِّنْدُلَّ الْقَيْمُونُ الْقَاعِدُ  
کیل کلیخ تھیں پھما کسبت ہے۔ بیت میں دارخواہ نہتے۔  
یہ نہاس اندھے سکھار ہوتے:

بہرہ د شب قدر رطیغ شرہ ماہ رمضان المبارک طلاق تاریخوں  
میں بہت پڑھیں ۱۳ - سو ۲۷ - ۲ - ۲۹ - ۲۹ میں اور جھوپہ  
ٹنائیوں و نشیوں میں شب کو یا جبکہ ان تاریخوں میں شب قدر  
وہ شب پیشتبہ ماقع پر مقرر علمیہ ستائیں تاریخ اور ہے لدھ  
ستحب پہے کہ کلام اللہ ستائیسوں میں شب کو ختم کرے۔

بہ نہیں چلے رہے اور میں سب کے لئے اسے سب سے بڑا کام کا قوب  
پیدا کیتے اور قرآن مجید میں سورہ قدر میں آیا ہے کہ شب قدر بزرگ  
یعنی ہے واقعہ ہے نہ دوسری شیع میں آیا ہے کہ جو شفعتیں بہ بیماری  
کرتے نہیں قدر کو اُسکے پھرے سب اُنہاں بھگ کے جانے میں نہ دوسری شیع

میں آیا ہے کہ شب قدر میں دعا مبتدا ہوتی ہے۔

اللَّهُ أَكْبَرْ سے پیشوں شب کو بارہ رات ہے پڑھنے پر دعائیں میں بھر  
کے رہا اس زمانہ میں بارہ پڑھنے اور سورہ اعوذہ دس بار  
کے بعد قرآن کے نوبت میں سر-میخان اُنھیں قرآن حکم دیا گی خدا۔ اللَّهُ أَكْبَرْ  
اللَّهُ أَكْبَرْ وَاللَّهُ أَكْبَرْ وَكَبِيرٌ كَبِيرٌ قُوَّةٌ إِنَّ اللَّهَ إِلَيْهِ الْفَطْحُ

ہر رات چاہیتے قوب پتھر ہے۔

لیکن کب ریاضت میں دعوت ملنے اکٹھا وصیہ ہے درست ہے  
یہ شب سے ایسی رعایت کیتے رک کو دو رات پڑھنے پر دعوت میں  
بندہ سورہ کا تجھے کریم سورہ قدر ریک بار اکٹھو سورہ اللہ بھر  
سدم کے زینت میں سو بار دوسری نیت پڑھنے قوب عینہ میلے۔

اللَّهُ أَكْبَرْ نماز آٹھ رعنان للہ برکت ہے اور میں سہ ترا فتح کے دس  
دکھت تقلیل پڑھنے قدر میں دفعہ کیے ویسے بارے ہے پڑھنے۔

لماوج یا میوچ یا زاد الفضل و الْأَكْرَام یا زاد حسن الْأَرْسَان و الْأَحْمَان  
پلائر ضم اَرَأْسِينْ ط یا اَللَّهُ اَكْبَرْ وَلَبِسْ وَلَلَّهُ اَكْبَرْ اَعْزَزْ وَذَوْلِ

وَلَقْبَلْ ہے صلواتی وَرَحْمَاتی وَرَقْبَتی

عَامِ زَاهِئَتْ ہے چائے چائے

وہ سوال میں نہیں شامل المکرم و حبیب میکر تو چاند سوال کا پسون پڑھو  
 شیب اول میں جو رکعت ساتھ میں سلام کے اور بر رکعت یہیں بہر فاتحہ  
 میں قرار ٹھوڑا اللہ بن ہیں بار پڑھ لادہ بدر سلام کے۔ دلود مشیر برق اوہ سفار  
 پڑھو تو رب ملیم اسکے لیانا نہ میں بیٹھ جائے۔  
 اپنے بعد فائز عبدالغفرنہ پڑھتے اول رکعت یہیں بہر فاتحہ  
 بھی رسم درسین میں داشتمیں شیریں میں والحقی ۱۱ جرفق، روش، بہر  
 الہ فتح ریڈ ریڈ بار لدد بدرہ ۱۷ بار سورہ اذکور میں پڑھتے۔  
 ایضاً شیب اول میں چھ میں رکعت پڑھتے بر رکعت یہیں بہر فاتحہ مک  
 حودہ مانستخراج الدین سورہ اہلبم انتفاضہ اور کافروں اور سورہ اول اس  
 ریکت بیک بار پڑھتے اور سعد سلم کے آئے استغفیر اللہ و کاخ عذالت  
 و کام قویۃ ایلہ اللہی قادر اللہ ابر حکیم کے خواجہ تباہ پڑھتے جایں  
 ایضاً فشرہ اُخڑ میں پر نہ ناخنہ و چھاس بار پڑھ لے تراپ ضمہ اڑا  
 ۷۵ شش لدد قدم سال ایسا نہ میں کوچ گئے نہ پہنچا یا سے۔

گین درمان میں ذیعقرہ  
 بب دیجھے تو چاند ذیعقرہ کا بیں پڑھ اول سب یہیں رکعت  
 اور پر رکعت میں بہر فاتحہ کے سورہ ذکریں یعنی ادا ذکر رکعت، الہ ایضاً  
 ریکت بار لہدہ دراج کے سورہ عجم ایک بار  
 ایضاً نہیں ذیعقرہ کو دو رکعت پڑھتے بر رکعت یہیں بہر فاتحہ کے  
 سورہ مزمل ایک بار پڑھتے بدر سلام سورہ لیسیں پڑھتے  
 ایضاً این عبادت میں اور ایسے اور ایسے بہر کہ وچھوں سب ایسے  
 کو بہر ایس کرے اور بہر رکعت پڑھتے بر رکعت یہیں بہر فاتحہ کے

کے دو قدر میں اس سے بارہ بڑھتے خدا کا اس فریب زار نے بچت لدرا  
زمانہ تیان سے صفت دیئے۔ الیقًا اُفر ماه میں بعد ڈاشت دورت  
پر قصہ پر رست میں بعد فتحم سورہ قدر تین بار لدر بعد سلام کے  
ددو شریعت گئے رہ بار لدر سورہ فاتحہ دس بار پڑھتے لدر سجدہ میں  
پاکر جو دعا کرے شعبہ ہے۔

پادھوں پیشہ ذی الحجه: جب ڈانڈ دیئے تو چاند بقر عید کا پس  
ڈعداں سب میں دورت اور پر رست میں بعد فتحم کے سورہ  
رضھن گئے رہ بار پڑھتے لدر عید فراغ  
یا نور نورت بالتصویر فی نور (فی) یا نور

الیقًا اسی میں ملک رفیق اللہ سے دورتیت ہے کہ ماہ ذی الحجه میں  
برست جمعہ و چوتھت پڑھتے پر رست میں بعد فتحم کے سورہ اظہر  
پندرہ بار لدر بعد فراغ کے ددو شریف دس دس بار اور یہ  
پڑھ لے إِلَهٌ إِلَهٌ إِلَهُكَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ط حداہ نہیں مُواب  
ازداد رخ نہیں کا عطا وہی ہے۔

الیقًا پرست ماہ ذی الحجه میں بعد وتر دورت پڑھ پر رست  
میں بعد فتحم سورہ کو اگر دور سورہ رخدھن ریک بار پڑھتے بر ابر  
بریان اُسکے بیرون کے دس دس نیمیاں تا میں دور فرقہ بزار  
و خاک اور آنارس سست بر دیے کا ثواب بہر  
خاک نترویہ دیں نہیں قریب انفوہن ذی الحجه کو چھو رست  
پڑھتے میں اول توار رست ساتھ دیوب سلام کے اول رست

پھر عبد الرحمن کے والد علیہ السلام کو دعوت میں لا یا لاد فرستیں میں کافروں  
پھر رحمت میں ادا جاری کیا بار پڑھتے ہوئے در در رحمت ساتھ  
بیک سالم کے پر رحمت میں بعد فاتحہ کے کے کوہ افغان میں بار پڑھتے  
(بت برقہ) تواب بے حد دینا یہ ہے۔ (مان مسٹر عرفہ) یعنی ذمیں  
بت ذمی الحجہ کو دست دعوت پڑھتے پر رحمت میں بعد فاتحہ کے اناہنزہ  
تھو بار بعد سورہ الرعد میں بار بعد فاتحہ کے ستر بار حمد اور ستر  
بار مستخار پڑھتے۔ (الفہار) تائب الاعداد میں یہ بھرہ اس رات  
پن سویں دعوت پڑھتے پر رحمت میں بعد فاتحہ کے کوہ افغان میں اس رصد  
پڑھتے شاید غلط ہے۔

(ماز دعہ عرضہ) دوسرے سورہ کو ماہین بلدر سالہ سفر کے چار رحمت پڑھتے پر  
رحمت میں عبد الرحمن کے سورہ (فلک و کامن) میں پڑھتے۔  
نیز تسب عبد الرحمن = نے برمیا میں حضرت ابو بردیا میں سے  
درست ہے کہ اس دست میں بارہ دعوت پڑھتے پر رحمت میں بعد  
فاتحہ کے اقصیٰ اکتوبر میں باز سورہ افغان میانگ بار۔ نہ ہ جا فیض ہے  
عبد الرحمن عبد اللہی حسے رور خلبہ کے چار دعوت بیک سالم پڑھتے۔  
ارلن رحمت میں بعد فاتحہ کے سبع اسم دوسرا میں فالشمس شیری  
رحمت میں والٹھی چوتھی میں سورہ الرعد میں ایک بار پڑھتے بچا میں  
ہر سو کے گئے بختی جائیں۔ الیت = عبد مانع عبد اللہی جب تھوڑیں  
آئے در رحمت پڑھتے پر رحمت میں بعد فاتحہ انا ناطھنا میں بار  
تواب فرمان کا بھی اور روز مغلس پس ملقت اور فرمائی کی ان  
رحمت پس کو یہ رحمت پڑھتے دوسرا ہے صفحہ دو۔

فَلَئِنْ دَعَتْ صَلَوَاتِي عَلَى سُكُنِي فَمَحْيَاكِي هُوَ مَهْيَاكِي لِلرَّبِّ أَنْتَ الْحَلِيلُ  
لَا تَقْرِيبَتْ لِتَهَا طَرْدِي لِكَ امْرِرَتْ دَرْزَنَا أَوْلَى الْمُسْدِنِينَ  
أَوْرَبَيْهِ دَعَاءِرَتْ حَسَنَةِ الْمُطْهَمَ مُغْزَا فِنْدَرَانِي نَعْمَهَا بِالْجَمِيعِ وَدَمْهَا  
بِدَمِي وَعَظَمَهَا بِعَظَمَيِ الْمُهَمِّي لَقَبَلَنِي مِنْيَيْ كَسَّا لِلْفَلَنَتَ  
مِنْ فَلَيْلَاتِ عَلَيْهِ إِسْتَدَامَرَتْ بَعْرَتْ تَنَتْ بَجَدَرَهِ خَسَسَهَ بَعْلَقَلَنَتَ  
بِيَهِ بَرَتْ تَنَتْ بَجَدَرَهِ خَسَسَهَ بَعْلَقَلَنَتَ نَقَلَنَكَ لِمَنْ ادَّهَمَ سَانَ  
كَيْ شَامَ سَعَشَتْ

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَنْرَقَ رَخَلَائِفَ جَوَادِلِيفَيْ بَيْنَ حَسَنَ (سَسَ كَلِيْرَتْ بَرَاهِيْن) (كَمْ دَرَنَمْ بَرَادَارَ)  
دَرَزَنَ مِنْ سَيْنَ دَسَحَتْ كَيْتَهِ - يَا بَاسِطَهِ يَا طَنَفَهِمْ -  
بَيْانَ دَسَالَ كَيْ حَفَاقَتْ كَيْتَهِ - يَا مُؤْمِنَهِ - يَا نَانَ بَعَدَ  
بَيْسَيْهِ كَيْ شَادَهَ كَيْتَهِ - يَا طَلَيفَ يَا خَلَمَهِ  
أَوْلَادَ مَزَيْنَهَ كَيْتَهِ - يَا بَرَسَهِ - يَا بَدَرَيْعَهِ  
رَهَامَ سِدَاسِيْكَنَ حَفَافَتَهَ كَيْتَهِ - يَا مُهَبَّدَهِ - يَا سَلَامَهِ  
بَيْزَبَ قَبَرَهَ سَعَقَتَهَ كَيْتَهِ - يَا بَارَقَهِ - يَا دَيْلَهِ  
نَعَلَنَ دَرَتَ كَيْتَهِ - يَا غَنَتَهِ - يَا مُخَنَّتَهِ  
بَلَهَفَ سَعَهَاتَ كَيْتَهِ - يَا رَهَنَ - يَا سَلَامَهِ  
لَهَمَيْ زَبَادَنَ كَيْتَهِ - يَا تَكَمَهِ - يَا نَاعَثَهِ  
رَهَكَامَ سَيْنَ بَرَكَتَهَ كَيْتَهِ - يَا صَمَحَ - يَا قَيْنَاقَمَ  
شَافَرَهَانَ اوَلَدَهَ كَيْتَهِ - يَا شَهِيدَهِ - يَا اللَّهَ

صلواتہ خاصۃ مدحہ طبری نے مجھم پیر میں بدرویت کی ہے وہ یہ شفیع  
 تر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ حاجت تھی وہ شفیع  
 پاک پیر اسرا اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کی طرف الناقات  
 نہ رہتے تھے اس شفیع نے یہ بات حضرت عثمان بن عفان بن حنیف سے کی  
 تر حضرت عثمان بن عفان بن حنیف نے اس شفیع سے پہاڑوں کے مجید میں اُڑر  
 در رفتہ نماز پڑھ لے پھر یہ دعا پڑھو۔

اللہم آنِ اسالَتْ وَأَثُوْجَهُ بَشِّيْكَ حَمْدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُ  
 زَافِقَ بَلَّهُ وَسَيْنَمَ بَلَّهُ اسْرَ حَمَدَ يَا حَمَدَ اَلِ اَتُوْجَهُ بَلَّهُ  
 اِلِ زَبِلَّهُ لِيَقْصِيْ حَاجَتِيْ الْاَلَّهُمَّ فَسَقِّهِ فِيْ  
 یہ اس شفیع نے اس طرح کیا اور حضرت عثمان بن عفان کے دروازے  
 پر ریا دیں در بیان کیا اور اس کا یہ تو پڑھ کے حضرت عثمان بن عفان  
 کے پاس کے یہ حضرت عثمان بن عفان نے رسم کا ہے فرش پر بھلدا  
 اور اس کی حاجت بوجھ پر جو اس کے موافق اس کا کام کر دیا  
 اور فرمایا کہ تم جو کوہ اور حاجت رکھتے ہو تو مجھ سے کہا وہ شفیع  
 بتے فرش پر اور وع ان سے چلے تو حضرت عثمان بن حنیف رم  
 کے مددویت پری اور فرض کی جزاک اللہ خیراً معلوم ہوتا  
 ہے کہ اُپ نے حضرت عثمان بن عفان سے پیری قابت پیدا  
 کی اپنی بیوی فرنے والی میں نے تو اُن سے کوہ پس بھائے یہ میں میں  
 سے سورہ قلن اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا کہ اُن کے پاس رُب اندازہ ریا  
 اور اُپ سے رسم تبدیل دیا ہیں کہ پیری ان عیسیٰ نسل جائیں تو حضرت صل اللہ  
 علیہ وسلم نے اس سے رسم فیح و فیح دیکھا تھا کہ پس نے تجوہ بھایا ہیں  
 میں نے جانکر حضرت کے ساتھ وسیلہ پردازی سے اُپ کی حاجت روایت کیا ہے

لشیعیان اور مسلمین میں بھی اس شریح جنتیں میں پیدا ہے کہ نماز عافت  
باز رکعت ہے جو فعدہ اور بیت سلام کے سات تو دن یا رات  
میں رور ایمیات کے بعد تکمیر کے لدر سر مسجدہ میں رکعہ اور سورہ  
فاطحہ اور رکعت انگریز میں سات سات بار ہوتے ہیں اور لا إله إلا الله  
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ  
شیءٍ بِقُوَّتِ قُوَّتِ دُنْبَرٍ پڑھتے اس کے بعد کہے  
اللَّهُمَّ إِنِّي زَكَرَتُكَ بِمَا فَوَّتَتِي مِنْ عَزَّزَتِكَ وَمُنْهَقَيِ الرَّحْمَةِ  
مِنْ كُلِّ مَا يَكْتُبُ وَأَسْهَمَتُ الْأَعْظَمَ وَجَبَلَتُ الْأَعْلَمَ وَنَكَلَتِي  
النَّافِعَةُ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي صَفَّهُ

ترجمہ ہے اس بیسٹک میں مانند ہیون آنکھ سے بوسیدہ بلند عذالت کے  
ترسے و شنسیں ہیں اور بوسیدہ انتہا رحمت کے تری کتاب میں ہیں  
اہ بوسیدہ ترسے اس سے اعظم کے اور بوسیدہ تری بلند شان کے اور  
بوسیدہ ترے پورے کامات تے یہ سہ پوریں کر دے تو یہیں اصل  
حافت کو اس کے بعد سمجھو ہے سہ احتمائے اور سدا بوسیدہ اللہ تعالیٰ از  
اس کی دفت رو اثر یعنی پیغمبر قدس اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
اس نماز کو بیرونی قوت دلوں کو بر رکزت سکھلا دے اور یہ غاز  
حافت کے پورا پہنچنے کے لیے بے شکار بار بھر بہ میں آئی ہے  
عائدہ و حافتی صدرا میں صدہ کی قدر اپنی حافت کا نام لے  
اور سلام سے پہلے نماز میں اس قسم کی سچم کی بھاگہ بھاگہ نزدیک

نہ حاجت صافیہ الخوف  
 نہ خوف علی السید فی المقام الیہ  
 میں کی سکھیں تھی مناوی برہنہ میں تھے حیرت الفقہا میں  
 اسیم غم الدین نقی سے مفتوح ہے کہ ہزارہ حاجت کے پورا ہوئے  
 نہ خوف علیہ (اللہ) نہ مجھے نیکم و نائی جو درست ہے۔ علی ہیوں بڑی  
 ہر شخصی اس نہاز کوہ رضا خواہ سب جو تو نہ رکھے ہے پاؤں فف پڑے  
 میں تریخیت تقاضے حاجت دو رہت نفل نہاز پڑھے ہیں رہت ہیں  
 بھروسہ ناچکے قلیل یا لیخا لکھا زدن و سبار لدہ جو سر نہ دلت ہیں  
 سوہی خفیہ کے بعد سوہہ کو خداوند کوں بارہ پڑھے اور ایخات ہے فارع پڑھے  
 مددم پورے لدر جمہ صاحب سوزان و مسیدہ در دوسریت  
 وس سار بیجان ایہی و راجح لله و لا إله إلّا اللهُ وَلَا إِلَهَ مِثْلُهُ  
 عوام قائل فوہہ لالہ باللہ ایکیں لغیلہ لزمه و سار اللهم انتا  
 انتا فی الرُّسْنِيَّةِ كَشَنَةٌ وَ فِي الْأَلْفِرَةِ كَشَنَةٌ وَ قَنَا مَذَابَ النَّارِ  
 دو رومنی بارہ سما غیاثت المنشتیش آنٹشا پڑھے اس کے بعد اسی  
 حاجت مانگئے حاجت پوریں ہو اور فنا کی برسی میں ہے کہ انشا  
 کے بعد اپنی حاجتیں ایک ریس کھار کرے جنی یاد ایسیں اس کے بعد کیے  
 اے پیرے رب سیری دینی و دیلوں ہزار حاجتیں پوریں کر دیے  
 ایسی حضرت مولانا حمدت دیلوں قول جمل میں فرماتے ہیں کہ میں نے  
 ایسے والامن عب میں سنا کہ راء تے تھے کہ جب تھکو کوئی قبت دلوں میں  
 کیا بدیع الحجایت بات لختیں یا بذیع کو بارہ سو بار بارہ  
 وہ تھک پڑھے ایسے نیلیں قبعت بہ نہیں کا مجریات سلطان میں  
 پیوں کیہ کہ بارہ یوم نہ مازیم بارہ صد بارہ رسکو پڑھے اول درجہ  
 دوسریت پڑھویں کرے ایسا کام برائے کام

اللهم تغیر عزیزی دوست قلاب ہر حق میں بیٹھ کر شانعےِ الحال فوج  
میں مذکور ہے کہ کوہہ فتحیِ اسم اعظم ہے پر مطلب کے درست  
پڑھنے کی خصوصی ترتیب یہ ہے کہ سنت فخر اللہ عاز و فخر کے درجہ  
بیت اللہ عاصی الرحمی میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر  
ایم پار چالیس روز تک متواتر ہر گھنٹے جو مطلب پر گما ائے ارشد  
نے حاصلِ ملکا -

الیضا حضرت ذوالنون میرزا رحمة اللہ علیہ سے نقل ہے وہ  
کہتے ہیں کہ میں نے سنائے مغرب کی زمین میں ایسا شخص  
علم و فہمت کیے کہ تو شہر معرفت ہے تو میں ان کی دیارت  
کو جھیل اور چالیس روز تک ان کے دروازے پر پڑا رہا  
نازکے وقت وہ مسجد میں آئے اور حیران و پریشان ہوتے  
میں طرف بیعنی التفات نہ کرتے میں اس حال سے نہ  
آئی اور اس سے کہا لے جو لرزد چالیس روز پوسٹ میں  
کہ میں پہاں پڑا ہوں اور تم میں طرف التفات نہ کرتے  
اور نہ کلام کرتے میں مجھوں کو نصیحت کرو اور کچھ حکمت کی  
تعیم دو کہ میں اس سے یاد کرو اس نے بیا تو اس پر عمل  
کر کے گا یا میں میں نے جواب دیا ہاں کروں ॥  
اگر خدا تعالیٰ تو مفیق ہے  
حضرت ذوالنون حموی فرمائے ہیں کہ اس پر  
رسن نے کہا -

میں کو نعمت نہ کر دیں اور فقر و عین پس گی  
 بکار کو نجت جان — (۱) نہ ملنے کو عطا جان  
 فخری کے سے تقدیس نہ پڑو (۲) فولاری کو عزت جان  
 جانت کو موت گیں (۳) فائمت کو مرمت دیو  
 دلکش کو دینا معاشی نہ (۴) جسی کو کوئی کام پیش آئے  
 پس سے دس کا سر بخاہم نہ برستا پر اس السہم الیم پر مراد موت  
 کے اس کی ہم سر بخاہم ہائے۔

(۵) فرودرت و حاجت) جس تھن کو کوئی حاجت پیش آئے  
 پسچاہی کے باوجود پسکر غاز عشاہ پڑھنے کے بعد مدد امن ستر بار  
 سرہ ایم شرح شریف پڑھا کر سے ادا اول و رُفریا رہ بار  
 صدیق پاٹ پڑھے پندرہ نعمت برابریں مل کر تابے اللہ تعالیٰ  
 پیش چیز تو اس عرضتے اندر ایڈر وہ حاجت فرودروری پڑھائیں  
 پر مقصود و حاجت ۶۔ حوت مولانا ابوالحسن سید محمد فراہاد

حفت ابر قلب ال وقت عده شاہ محمد حمزہ حاجت دیلوی  
 رہاتے پس کم عشاہ کی نماز جامدست سے ادا کرنے کے بعد  
 جس بیشمکر جان عشاہ کی نماز پڑھیں ہے اول شن بار  
 یہ دعو و خریف پڑھے اللهم بلغ علی حمل متنا اللسلام  
 کہا ذکر اللسلام و اسلام علی النبی و رحمة اللہ  
 و برکاتہ اس کے بعد اسیں بار سے اول بالا دید دیے  
 حسنه و نعمہ الوریل گیا رہ بار بیتم اللہ تو حکمت علی اللہ  
 و حکم کو فوج اور باللہ علی الفلم رسے کے بعد بار

شہر قتل علی مسلمان اور سلطان فتحی ہمہ عرشت  
 آپھن و علی خبر بیل دیباں و دیساں و دیخان و دیخان  
 رفعان و مالیب صمدی بیل دیخان و دیخان  
 قسمی آہل بیت نبیا صل اللہ علیہ وسلم و دیخان  
 پنا فتن اللہ علیہ وسلم و علی اہل بیت نبیا صل اللہ علیہ وسلم  
 نبیا صلیم ہے مسکر جس مقعد میں دھماں تھا یعنی  
 نبی نبی قبل فرمایا یہ ہالیں صد کام مل بھے ۔ ورنو ہیں  
 پھر ہے شروع کی جائے تو نبیت مذیم ہے ممل مشرد  
 بڑت ہے پہلے سر کار رسالت حاصل لف نبیہ وسلم کے  
 واکے کو شری صور عکلوم جہاںیاں جہاں لشت رفتہ  
 کی ما تجھ کی عرض سے نفیم کردیں ہاچی  
 دشمن کو منوب کرنے کے بیٹے حامم کوہریاں گرنے کے بیٹے کاشتی  
 مدق کے بیٹے امغان کے بیٹے مصیت سے رہانی حاصل کر دیجی  
 یہ مل بدر کان دین اور صوفیا شے ارام کا اذ صودہ ہے  
 زامل ناز میاہ با جماعت ادوی جائے اور سون دن اناق  
 ہے خاد فدا پروجا مَتْ تیر از سر زو محل شروع کرنا ہا بھئے  
 مردی مقعد عمر اد کے بیٹے

وزرت سرخ عبد الرضا ب شوران فرمائے پیں جو شنید دن بات  
 میں ایک بڑا رہا بار ریستہ روزان چار دن تک پڑھیا ہذا کی  
 قسم اوس ریستہ کا مکالم اوس کو نظر آئیا فرماتے اوس کی زیارت  
 کو کیسی شے اور رسائے خاص دین ملنا فرمادور نہ اگر دین  
 پورسیس بس جائیں گی ۔



الیکا یا رسیتہ نکوس کے ۲۴۰ معمور ہیں اسی فضاد سے برابر بیتہ ایڑی  
پر اسکے حق تعالیٰ سے مراد مانگئے گا وہ اسے قرآن پڑھ لیں۔  
لیفڑا جو شخصی جمہ کے دن خازن خاز عفر کے بعد ہے بار ایتہ اُوسی  
پرمیਆ نوہ ریت فاضن روشنی یقینت و ذات معاصرہ تر یعنی اور  
اسے حق تعالیٰ سے جو دعا مانند گواہ فضل ہوں۔

دی مراد کا برآتا ہے۔ دھنیات الفالیخ میں یہی بہتر ہوت  
بہد اللہ بن مالک زید ال طرسوسی سے نقش ہے وہ ذمۃ پس کہ میں نے  
روزت محمد بن احمد عابدؑ سے کہ اللہ کرام ہے پس سادہ ذمۃ قعی  
کہ میں ایک رشیہ جمہ کے دن علوک عازک سب سیت المقربین میں باب  
سیان پر بیٹھا تھا سہ نایاں دو شخصی خداوندی صورت کے ائے ایتی  
بت شبابِ آدمی کے تھے وہ میرے ہاتھ آئیں اور دل کے قدر  
مودت پڑھتے جمکو بیت ڈر خودم سرا مگر مرتے ڈرتے پوچھا کہ اب  
کرن میں کیا میں خفر ۲۴ ہوں اور وہ ایساں ۳۴ میں پھر جمکو بنا کر تم  
کہ خطرہ نہ کرو نہ کوئی میں ایک دعا بتاتا ہوں اس پر عمل کروئے  
زوبت کی بڑھ ٹھماڑے چین جمہ کے دن علوکے بعد دو بقیہ بیٹھکر  
مرتب تک قطف یا اللہ یا وحی یا رحم ہپڑا صفا خدا تعالیٰ دی  
مراد پوری اُر کے گا تب تو میں بیت خوش سرا اور جمک اور  
کو رسپ جاتا رہا ————— دیگر د حل مشکلات =  
دل مشکلات کے لیے یہ خازن بھی حبیب الائڑ ہے چاند کی شرکوں  
نامنجم کو رات تے دعویجے اس نہدر عنان کرے پاک و صاف کر کے پہن  
کر خوشبو گھائے اور دو رکعت خازن حجۃۃ الرفعہ اور اُدرا کرے اور  
اس کی جمہ پیٹھے بھیتے گئرہ بار حدائق شرکت پڑھ جو بھی درود شرکت

پلے سے وہی چھٹا اس کے بعد حنفیوں اس طرح پڑھوئے  
 پس دعوت میں الحمد شریف کے بعد انہا باراں تک رفع درسی دعوت  
 میں بسرہ فاتحہ کے بعد لا یلیف قریبیں ۲۳ بار نیزی دعوت میں الحمد  
 کے بعد اذ جار ۴۳ بار اور حمد فتحی دعوت میں بعد بسرہ فاتحہ ۲۷ بار  
 قل اللہ شریفہ پڑھوئے پڑھوئے پڑھوئے پڑھوئے پڑھوئے  
 ات درست جوں سخت سے سخت تعلقات رفع ہو جائیں اگر  
 یعنی راقوں تک راسیں فتح بخدا نا چاہیئے۔ (دعاۃ عزیز الامم)

یعنی معماج کلم میں مذکور ہے اللہ حناب رسول خدا عن اش  
 علیہ السلام سے رواست یہ ہے ہر جو شخص اس دن دعا کو پڑھے اعانت کرے  
 اللہ تعالیٰ اُس کی جیسی اعانت کی میری اور عطا گرسے سے انداد کے  
 واب پزار پختروں کا  
 - یا مُؤْمِنَ الْمُسْتَوْجِيْتُونَ وَ یَا أَنِيْسَ الْمُتَفَرِّدُونَ  
 وَ یَا ظَهِيرَ الْمُنْقَطِلِيْنَ وَ یَا مَالَ الْمُنْقَلِيْنَ وَ یَا قُوَّةَ  
 الْمُسْتَضْعِفِيْنَ وَ یَا كَنْزَ الْفُقَارَى وَ یَا مُؤْصَنَ شَكُورَ الْأَنْزُبَارَى  
 وَ یَا مُنْفَرِرَى الْعَدَلِ وَ یَا سَخَرَدَفَا الْمُوَالِ وَ یَا بَنْزَ الْأَفَالِ  
 اُنْثِي عَنْدَ كُرْتَبَتِي وَ صَلَحَ اللَّهُ عَلَى فَمِنْ وَاللَّهُ أَكْبَرَ

حداٹ مفید جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 بعد تین نے مجید سے بیان کیا کہ ابوذر غفاری ملا کیف میں بت  
 بیہدہ ہیں پر بیز وہ دوبار پڑھتے ہیں وہ یہ ہے۔  
 اللهم آتی ائمّاٹ اکھاًنا دامماً و اسْلَامَتْ قلباً خاستاً  
 و اسْلَمَتْ علماً نافحاً و اسْلَمَتْ ایماً ناضراً فَاسْلَمَتْ دِيانتاً  
 تاماً و اسْلَامَتْ ایماً فیةً مِنْ کلِّ ثلثۃ و اسْلَمَتْ خاتمَ ایماً فیةً  
 و اسْلَمَتْ دِوامَ ایماً فیةً و اسْلَمَتْ اذکرَ علی ایماً فیةً  
 و اسْلَمَتْ الخَنْ عَنِ اللّٰہِ

دروت مروف رخی رحم اللہ عنہ یہے دو دیت ہے کہ جو لوں اس دعا  
 کو پڑھے اسے حاصل کرے بعد تین پار پڑھ کر کے رسم ابدالوں کے  
 بعد ہے میں کہتے ہیں۔

اللّٰہُمَّ أَطْلِعْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِرْضَمْ أُمَّةَ  
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِغْفِرْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ سَلَّمَ  
 اللّٰہُمَّ سَلِّمْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرِجْحَ عَنْ أُمَّةَ  
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پڑھتے وہ اس دعا کے عنہ بخوبی جائیں گے  
 ایسا ہے حضرت شاہ کالم اللہ جہاں آبادوں فرمان سرہ و نعمتے ہیں  
 کہ دوست عبدال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے کتب مجمع الجواع  
 میں این عساکر سے نظر پڑے ہے کہ انس بن مالک رحم اللہ عنہ جیج  
 بن یوسف کے سامنے مکہ میں تھے جیج بن یوسف نے سامنے چار سر  
 گوروں سے عرب پیش کیے گئے جیج عز و رحمتے کہنے لگا اے انس تو نے  
 اپنے پیغمبر علیہ الرحمۃ والسلام کے سامنے ہلن ایسے گوروں سے دیکھے  
 ہیں حضرت انس رحمی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے رسم سے پھر دیکھے

سچھتے پیغمبر علیہ السلام شفاعة ہے کوئی تو سچھتے  
 ہے ہوتے ہیں ایسا قسم وہ جادے کے لیے باندھ میں جائیں تو یہ  
 ہتھوں اور راسی لید اور پیشاب اور سڑوسن و حار حامہ و فزہ  
 کو نیکی کے پلے میں دکیں گے اور ایسے قسم وہ ہے کہ دین بردازی اور  
 دکھوڑے کے لیے دکھی جائے تو یہ ہتھوں اور پیشاب و فزہ ب  
 پہلوں کے پلے میں رکھنے اور ایسے قسم وہ ہے کہ بوجہ ففندک  
 اپنے سواری کے لیے رکھتے ہیں مذیم بڑا ہے نہ اپنا اور ترے گولے  
 اے جی ج سناؤ اور دلماڑ کے لیے ہیں سب جنم کا ایسہ صن ہے  
 جو ج غفرہ سو اور بہت آنٹر علیہ الملک بن عروان سناؤ میں نہ رتا  
 فیں خرے سے تدرختا جو تو دیکھا پہن شفاعة ہیں ان کی قسم  
 پڑا تو نہ رکے ماسکی لیئے کہ میں ان کیست کی میاہ میں سرک  
 نہ رخوت صل اللہ علیہ وسلم نے مکھوکھے ہے ہیں جی ج میران  
 ہم اور بہت جیبو سکیا۔ انس رضی اللہ عنہ نے امامیت کی تو بیعت  
 میں رکھتا ہیں میں پیغمبر صل اللہ علیہ وسلم کی دس برس  
 خدمت کی ہے وصال کے وقت حضرت صل اللہ علیہ وسلم  
 کہ سے راضی گئے اور یہ دعا سیکھا تھا حضرت ابیانؓ حضرت انسؓ  
 کے خاتم نے دس برس خدمت کی اور مرثیہ وقت یہ دعا حضرت  
 مرضی اللہ عنہ نے حضرت ابیانؓ کو سکھا تھا اور راضی گئے

لِسَمِ اللَّهِ لِرَحْمَتِهِ لِرَحْمَةِ أَنْفُسِي وَرِبِّي  
 بِسْمِ اللَّهِ عَلَى أَعْلَى دَرَجَاتِهِ فَقَدْرَمَايِّ لِسَمِ اللَّهِ عَلَى مَا أَعْلَمَنِي اللَّهُ  
 نَعَمْ لَا إِشْرَكَ لِيَهُ شَيْءٌ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَعْزَمْ وَأَجْلَمْ  
 وَأَنْكِمْ مِمَّا أَخَافَتْ وَأَفَدَرَ عَنْ حَارِثَتْ وَجَلَ شَنَاعَتْ  
 وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي  
 وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مُّرْتَبِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَنَّابٍ عَنْيَابٍ  
 قَاتِلٍ قَاتِلٍ فَقْعَلٍ فَقْعَلٍ حَبْيَ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقْعَلٌ عَلَيْهِ لَوْكَبَتْ  
 وَفَقْعَلَتْ بَتْ أَنْوَشَنْ أَغْنِيَمْ إِنْ قَرِبَنِي إِنِّي اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ اللَّهَنَابْ  
 وَمَهْوَ كَيْلَقَنْ لَيْلَي الصَّادِعِينَ .

وَهَا مُسَمَّدَةُ كُوَّبَرَةِ زَنْدَ بَعْدَهُ حَمَارُ حِجَّمَ كَسَّـتْ بَـاـمَـيَـارِـبَـاـتْ بَـاـرَـبَـاـتْ

لِتَبْيَهِ الظُّرُورِ الرَّقِيمِ الْجَمِيمِ

اسماہ اللہ اُنہیں  
اتھ جی نے ترین مجید میں اپنے اسمائی حسنی کے خواہ سے دعا کرنے کا فکر  
وں ہے یعنی ہے ۔ حدیث شریف میں اللہ تعالیٰ کے اسمائی حسن کی تعداد ۹۹ ناموں  
درود کی گئی ہے اور ان کے مشتمل وقت الہنا لیں صل اللہ علیہ وسلم ہے  
بے ایتاد ٹردیں مخلوق ہے ۔

جو حسن ان کو وفق کرے گا وہ تری درجتی میں داخل ہو گا اور فیا پر ہے ۔  
امم کے حیر کی حیثیت میں یعنی ترتیب کے اسکا درود کرنے میں سہوں ہے ہر  
اسی یعنی تقدیر کرنے کے زمان میں اشارہ درد کابین ہے ۔  
اس کے عصر کے ذریعے اسی نے بطور درود مجبور مدد اور رحمت اللہ ناموں کی جر  
تاہیرات محسوس فرمائی ہیں وہ بطور اعمال مختلف مجموعوں میں شناسی  
ہے جنی میں ہم ہمایوں ان اسمائی حسنی کے مشتمل خواص تذاہیرات اور  
ان کے پڑھنے کا طریقہ بیان کرتے ہیں تاکہ بوقت ویدوت اس سے استفادہ  
و قبول پر مگریہ بات ذہن نیں رہے اور درد چاہیے اسمائی حسنی  
کا ہر یا فروز آیات دینیہ کا اس کا اگر اسی وقت ظاہر ہوتا ہے  
جب پڑھنے والوں اس کا رہن ہے اور اپنیت کی حیثیت مولیٰ نشانیں ہیں  
فی پر اواباطنہماں ہے ۔ خوش ملیعہ ہے ۔

یعنی میں چلتے ہو مندرجہ ذیل مذکور ۵ اکلن دعوی اور عذری معال ہر کاربندی اور  
ہمیں ہم بمرہ بہت کا رکھب نہ ہو اور ضغیرہ ہر مسخر نہ ہو  
۔ ظالم و چابر نہ ہو ۔ خائن اور ہم ریاست نہ ہو  
۔ گنون خدا کا بعد ردد ہے ۔ مجزور اور مبتکر نہ ہو  
۔ غلط خدا کی ایذہ ارسانی کے بیچے محمل نہ رکھا ہو وغیرہ وغیرہ

### اصحائی صنی ہر صحفہ کا طریقہ

فرمیدن تو اسماء بحسب شمار نکلے ہے پس مذکوب ان کو ہر چنہ کا رادہ پر تو  
بون شروع کریں ھوَّ اللہُ الَّذِی لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَالَمَینَ ارجمِ اُونٹ  
سلسلہ پڑھتے جائیں پر اس کے اخوند حروف پڑھیں ہر چنہ اور اسے  
آئے ہلے اس سے مدد اور ہر چنہ جس رسم پڑھانے کو تجارتی اسکو مذکور  
رس سے آئے کا اس کے سے تو شروع کریں اور اُن کو خاص رسم کا ذیفیہ  
پڑھنا پڑے اس کے شروع میں لفظ یا کا اضافہ کر کے پڑھیں۔ جس  
ساتھ مم پڑھیں (یا اُن م پڑھیں) اس کے حصے کے جو شیوں پر درکے  
پیٹ کی فہرست مقرر ہے جب وقت میلے پڑھا رہے۔

اور انقرادیں اسما کے درد گئے جو خواص اور قوت بزرگوں نے اپنے تبریز  
کے پیش نظر مذکور ہے پس وہ پر اس کے خواص کے عقلاں کے عقلاں پر دیکھ  
لیئے ہیں (۱۱) اللہ

پروردہ بکار کا اس کے ذال مزم و یعنیں کی قوت کے پیٹ درد اندر پیٹ بزار بربجہ  
پس سے لا عدج مریض نیا اللہ کا بکرت درد کرنے شفا کے دعا مانند ستاہیں  
الرَّحْمَنُ ہے بست ہی رحم کرنے والا

پروردہ کے بعد سو رتبہ یا رتین پڑھنے والے کے دل کی سختی اور غفتہ  
پانی رپھے گے اُن رحیم — بڑا پر بان

رود اس پر نماز کے بعد ایس سو بار یا رحیم کا درد کرنے والا دنسا دی  
آنات سے انتہا را اللہ معنی نہ رہے گا اور ملوق خدا اس پر بربان پہنچے  
آہلیک — حقیقی بادشاہ

بعد نماز بھی رود اس کرحت سے پڑھنے والے کی اسی نیان منن فرمادیں گے

### الْفَدُوْسُ

دلال کے بعد دلدار بڑت در در گرنے والا اٹ رانہ اور اپنے دعائی سے پاک ہر جا ایسا ۔ (۶) اَشْلَادُ مُرٰ — میں علیبِ ذاتِ رسم کا بڑت در در گرنے والا اٹ رانہ تھا۔ آنٹوں سے محنت زد ہے گا۔ ایسے سو بندروں کی رشیہ رسوئی پر عکس پھاڑ کر دم رئے اتنی لی ہفت دن کے (۷) الْمُؤْمِنُ — ایمان و مون بخشنے والا سو فرف کے وقت چو سو شیس ۶۳۰ جریبیہ پڑھنے سے رشت رانہ نفعان و قوت سے معذز رہے اس کا پڑھنے والا یا اس رسم کو تکر اپنے یعنی اللہ اکیل آہان میں رہنے لگا۔

### (۸) الْمُجَاهِمُ

بے عسل دور کرت نظر ہر اھم بر سیچے دل سے جو شفیع یہ اسم ریا درج ہے اسے شمار کر دیں اس کا نظر پر ربانیں پاک فرمادیں گے اور جو شفیع ۱۱۵ بابر اس رسم کا دل بڑی سے تو اتنی رانہ کیلی روشنیدہ حیزوں پر حلیج ہو۔ (۹) الْعَزِيزُ — سب پر غائب

پالیں دن تک چایوں رنپیہ جو شفیع یہ رسم پڑھنے سے اتنی فیکی اسے حمزہ و شفیع بادیں گے جو شفیع ناز جن کی پسیدہ یہ رسم ام رشیہ پڑھتا رہے وہ اتنی رانہ کی کامنیاچنے پسگا۔ (۱۰) الْجَيَّارُ — سب سے زبردست —

جو شفیع چاندیں کی دشمنی پر یہ رسم نظر رکار پہنچنے اس کی بہیت وسعت اور جو شفیع روز رانہ جھوڑت ۲۷ نومبر ۱۹۴۷ء رشیہ اس رسم کا درد کیسے اتنی رانہ کیلی نظالمون کے قبیر سے بچا رہے۔

### (۱۱) الْمُشْكِرُ

بڑا دل اور بندگی دلارا ملکیت کی کام کی اپندا میں یہ رسم بڑت پڑھنے کی اتنی دعائی

ہمیں حاجت ہے۔ بُرثت درد رکھنے والے کو اس نے لے گز خداوند بریل عطا فرمائے  
جے (۱۲) — **الخالق** — پیدا کرنے والا

جس بندہ متواریت سو مرتبہ یا خالق پڑھنے والا انتراحت فیل ہام  
ہمتوں سے بچ جائے گا وہ رسم کے بھی دو رکھنے والے کا جو سو مرتبہ ہے  
(۱۳) (۱۴) ابشارِ المظہر — جان ڈالنے والا، صورت دینے والا  
بائیہ عہد تدوست دینے تو کیم لدر عنان سے انعام کرے نہ زرہ ایں اور لذتیں  
آلبایتِ المقصود — پڑھنے تو انتراحت فیل ایں اور لذتیں اور لذتیں  
**الخفار** — درد رکھنے والا

بڑھنے لیہ نماز غور موڑ رہا یا غفار اغفرن پڑھنے انتراحت فیل  
خشی کے لوگوں کے شمرے میں پرگا

(۱۵) **الغفار** — سب کو قابو گزئنے والا  
یا قهار بکشت درد رکھنے دریے سے دل سے دنیا کی بیت فتم بکر خدا  
کی بیت پیدا ہوگا

(۱۶) — **الوقاۃ** — سب کو عطا کرنے والا  
فقر ناقہ میں گزناہ اشکنی یا وقاۃ کا بروت درد رکھنے با چاشت کی  
نمادی سے آڑیں سیدہ میں چالیہ مرتبہ پڑھنے تو انتراحت فیل فخر و فخر  
کے نبات حل فائی گی اڑ کری خاص قبیت مدد پیش ہوئی تو یا سیدہ کے  
عنی میں یعنی بار سیدہ میرے ہاتھ اٹھائے اور ریب صداریہ رسم پڑھنے  
انتراحت فیل حاجت حزورہ پوری ہوگی

(۱۷) — **امداداً** — سب کو روزی دینے والا  
لائی فخر میں پیدے جو شخص اپنے میانے کے خارون کرفون میں دس دس مرتبہ پیدا  
ہو کر کم پڑھ کر دم رکھے گا وہ تو میں بجا رہیں اور مفلسی نہ رکھے گی رو بقہم پڑھنے

## الفتاوح

### مشکل اٹا

- (۲۹) فریز کے بعد سینہ، رام تند باندھ سرن، رشیہ یہ اسم پڑھنے سے دل ایمان کے  
درز سے مُخور ہید جاتا ہے۔
- (۳۰) **الْعَلِيِّخُ** — میسح عالم رکھنے والا  
اس رسم کے بُرتوں مدد کرنے والے پر اسلام کا علم و موت کے درتادہ کردیجیہ یہ
- (۳۱) **أَلْقَا يُضْعُ** — دندس شفیگ رکھنے والا  
یہ کے خار لفڑوں پر تکڑہ چاہیں دن متواتر لکھنے والا ایسا راز اسلام بیوس پیوس  
پھم پورہ درجہ روزیہ کی تکلیف سے معاف نہ ہو جائے گا۔
- (۳۲) **أَلْبَا سَطُ** — بلندی فراخ رکھنے والا  
بات کی حالت پڑھنے کے بعد آسمان کی قلت یا تھانہ کر دندروں درخت دس کریم  
یہ اسم پر اصل منہ پر یا تو پسیرتے تو اٹت ایسا تنفس کی کامیں محتاج نہ برجا  
ہوتے۔
- (۳۳) **أَلْقَا فِضْعُ** — پست کرنے والا  
چرخنون مدد رہنے ۱۰۰ رشیہ یہ اسم پڑھنے کا انتہائی اُسی مزادیں  
پوریں لدمہ تکلید ہے۔ دندروں میں کئے چرخنون یعنی لمعے سے ریشع اور  
ہوتے دن اٹت جنمہ بیکھرے۔ رشیہ یہ اسم پڑھنے تو اٹت اسلام کی اُسی دستمن  
پر لمعہ پا بیٹھے۔
- (۳۴) **أَلْرَا فِعُ** — بلند رکھنے والا  
و شفعت بزمیہ کی چور و صوریں تسب اوصی نہت کے وقت ۱۰۰ رشیہ یہ  
اسم پڑھنے تو اسلام کی اسے متفوق سبے نیاز و مستحقی کر دیں گے  
تو تکڑہ جنادیتے۔
- (۳۵) **الْمُحَرَّ** — غزت جیخ دلا  
جس شفعتی یہ اسم پڑھا رہے تو اسلام کی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَبَارُکٰتٌ بِلَا مُنَاهٰرٌ

### الْمُدْلَّ — زلت دینے والا

(۳۶) جو شفعت و محضت مرتبہ پا مُدْلَّ پڑھنے سجدہ میں جائیدارے  
کرنے والے موت۔ اور دشمنوں سے اُسے محفوظ رکیں تے۔  
زلت قرآن نہیں تھا۔

### الْسَّمِيعُ — سب کوہ سنتے والا

(۳۷) بروات کے دن حیاتیت کے خازن پڑھنے کے بعد ۵۰۰ یا ۱۵۰ بار  
شفعیہ و رسم پڑھتے گا انش راہہ لی لی اس کی دعائیں تجھل ہوں گی  
پڑھنے کے بعد ازان کسی سے بات نہ کرے۔ خدا جو کے زانِ وقت کے دریاں ۱۰۰ بار

### الْبَصِيرُ — سب کوہ فیکنے والا

(۳۸) شفعت خاز جمع کے شفعت دیت سو رتبہ پر سیم پڑھتے گا انش راہہ لی لی اس  
کے دل میں نور اور شفعت میں بندھن سید بیوی

### الْحَكْمُ — حاکم مطلق

(۳۹) افریت میں با وطن پس کرنا تو ۹۹ مرتبہ پڑھنے والا کا دل انش راہہ لی  
ملن اسرار و نور پر گا جو ختن جمع کی روت کو یہ رسم اس کا ہے پڑھنے کے بے  
قد پس جائے تو انش راہہ لی اس کا قلب کشف را بہام کا رکن پر جائے گا۔

### الْحَدْلُ — سرتاپ انصاف

(۴۰) شفعت جمہے دن یا جمیع دن میں بدوش کے بین میزون پر آنکھ  
کھو کر نہیں گا رتے نی لی اس کے بین میزون سخن زد میں کئے۔

### الْلَطْفُ — سرتاپ انصاف و درم

(۴۱) مرتبہ دوڑ رانہ پڑھنے والے کے در حق میں انش راہہ نہیں برکت  
ہے بلکہ لور سب کام بخوبی دلوارے پر بننے کے خروق فہم دکھنے میں  
لبر شفعت نہیں دوکا نہ پڑھنے کے ایسے سو بار یہ اسم پڑھیں انش راہہ ما عالمی رحکمے

## أَنْجِير

سنت مدد تھت جو شفیع بُرداشت وہ رسم کا دادر کرے گا اس پورا تر اسلام فیروز پرستیدہ ماذ نما بربر ہوئے تھیں ہے۔

(۳۲) — **الْحَكْمُ** — بڑا بُردا بارہ۔

بُش رہی تو کام مذہب ملکہ بان سے دعا کر بان جین چیز ہر کوں چھوڑ کا جائے گا  
پورہ بخت پرسہ (۳۳) **الْحَظْمُ** — (بیت بڑی بُردا)

(۳۴) — **الْخَفْوَرُ** — بیت بختے والا —  
جو شفیع یا انخور کا بُرداشت ورد رکھے اسکے خیال اس کے مال دادر اولاد

پیں برماتے دری گا لادر دکھو تیکلف، رنج و محض دادر بر جائے گا۔

(۳۵) — **الْشَّوْرُ** — قدر درن  
حاشی نگلی یاد آئے تیکلف میں خلاں تھیں اُن لندہ دمن دیے لڑاکہ اس کوں  
وہ رہے تو اونت زادہ نیل سو سے بیات دیجے گا

(۳۶) — **الْكَلَنِي** — بیت بر ترد بلند —  
اس دسم کو جو شفیع یعنی بڑھتے رہے دروازے لکھر، بچھے اس کوں

ث رالله رحیم سے رشیہ کی بلندی کوئی حال در مقدمہ میں کامیابی حاصل ہوئی۔

(۳۷) — **الْبَلِيزُ** — بیت بڑا

بھے سے حنزوں شفیع بیات دیجئے رکھے دادر دادر بذہ بیٹہ بزرد رشیہ  
اپر بڑا سے انسکار رائے نیل عبیدہ پر جمال بڑت کے گا۔

(۳۸) — **الْوَفْنَطُ** — سب کا نیبیان —

اس اسم کا بُرداشت ورد رکھنے دور ملکہ اچھے اس رکھنے والا  
ک ایس نکل بر قسم کے خوف دھڑو بُرداستے معنی خوب ہو گا۔

## الْمُقْتَدِيُّ — فِوْنَانْدَلْ بِجَهَنَّمِ دَرَالٌ.

(۲۰) مقدمہ کے پیغمب خال آب خود سے پرسا تبار یا مقتدی  
فیصلہ مقدمہ رکے پھر اس آب خود سے میں پانی پیتے انش اللہ تعالیٰ مفقود  
لیکن مدم رکے پھر اس آب خود سے میں پانی پیتے انش اللہ تعالیٰ مفقود  
کافی ہے (زم) — الحسیب — سب شے پیتے کافی  
کافی ادھی یا پیز کا ڈر پر تو جھووات سے شروع رکے اٹھو جوں تک ہم رک  
اسے رشیہ قبیل اللہ الحسیب پڑھئے انش اللہ تعالیٰ پر شرہ سے محفوظ رہیا۔  
اصلیل — بلند مرتبت۔

(۲۱) نی دنگورن سے یا جیل نہاد اپنے پاس رکھی اور پرست یا جیل کا درد  
رکھنے تو رشتہ کارہ کی عرضت و منظہ فدر و منزہت حقاً فیل ہرگز  
لکھ لکھ رکھ لکھ — اللکھ لکھ رکھ لکھ — پست کرم رکھنے والا۔

(۲۲) نہ زندہ پر حکم پرست ہر سر جایا کرے تو اسے علماء و علمیات  
منزہ نہیں پر حکم پرست ہر سر جایا کرے تو اسے علماء و علمیات  
لکھنے والا۔

## الرَّقِیْبُ — بِرَا بِنْجَانَ.

(۲۳) دشمن دزد رہتے رشیہ یا رقیب پڑھدا اپنے ماں دا لان دا دلاد پر دم رکے  
اونہ پرست رسم کا درد رکھئے رشتہ کارہ دہ سب آنسوں سے منزہ رہیا۔

## الْمُحْجِبُ — دعا قبل رخنے والا

(۲۴) دشمن رخت سے یہ سکم بڑھے ہا اس کی دعائیں انش کارا صد بار ہا ہا

(۲۵) خداوندی میں قبول یوں لے جیسی ہی نجاشیں دالا

(۲۶) آنوا سمع — نجاشیں دالا

اپنے لان (زم) حکم کو پرست ہر دھنے والے کے پیغمب عذائے ظاہری و باطنی

کے درستادہ فرمادیں کے۔

الْكَلِمَةُ بَتْ كَلِمَةٍ مُّخْرَجَةٍ (٤٤)

بخت جا بنتے درل جو سکھی بُرہت یا تلیخم پڑھنے رہے ہیں پرانے جدے  
نی آئی عدم و خاتم کے دلداری کھل جائیں گے۔ کوئی کام اٹھا جو تو یہ س  
رسم کو پابندی سے مدد اور بُرہت پڑھنے سے کام پردازی نہیں۔

آنود و دو — پژوهشگاه اسلامی (۳۸)

بیت میں بدل جائے گا۔

المُجِدُ - بَتْ بَرَّ (٤٩)

اُنّا عَثْ — مُرْجِعِ عَدَلَتِ ۲۰۰

— ۶۰ —  
دیگر نه کسی سفر را وقت سپری نمایند و از این راه مرضی شایسته نباشند.

دریزدہ درافت کو سمجھنے وقت سینے دراع غدو مکروہ اور وہیں یا بائیکٹ پر جائے  
سے انشا، انسہ قبائلی دل علم و حکمت سے بہر جائے گا۔

الشجاعية ————— حزماء (١٢)

نامزدِ ان بیوس یا اولاد کی پیشانی پر جمیع کے وقت عاجتو دیکھر ۳۰ درست  
پیاس تینچند پڑا فکر دم رکھتے ہے وسیع الفہمی فیصل دہ وہ توں ہر دار ہر ہو گئے۔  
الحق — ب. حق۔ (۶۴)

ڈپور بیان فز کے چار بیت گرفتوں پر ۱۱

پریور سماقہ میں چالیوں گروہوں پر الحق پہنچے پھر سرکے وقت کا عالم  
بھیل پر رائفل رکھان اُ طرف بلند رئے اور دعا کرے تو اس کا دعوه تھی اُنہیں  
تم سرہ شفیعی یاس ہاں سمعنے سلی جائے گا۔

(۵۵) — **المُتَّسِعُ** — شدیدہ فوت واللہ  
امتناع کا خذ پر بکھر پانی سے دھوکہ بے ددد و دلیں لمحت کو خدیش  
زرت رحمة تعالیٰ دمدوہ بڑھ جائے گما نازیمان اولاد و سبیطہ بی پر میں ۔

(۵۶) — **النُّوْتَنِيُّ** — گماپنی دست  
بوشخی اپنے ابلیں خشکی عادالت و فحایل سے فوشہ بروہ بہ  
رسن کے سے منے جائے تو پر اسم پڑھتا رہے اٹھ رحمة نیف فعت ہو گائیں ۔

(۵۷) — **الشَّمِيدُ** — تحریف کے عین  
پتاں دن متواتر تباہی میں ۹۳ رشبہ یا حمیدہ ہڑھنے والے کی  
بین عادت انشا را لش فیں حیرت ہائیں ۔

(۵۸) — **الْمُخْضُلُ** — دارمہ مباریں پڑھ  
نکنہ ملاڑا — مدین کے بین شرگود کر بند رہنے میں رشبہ پر کم ہڑھنے لڑ کریں  
مجنوں کئے تو اسکے راستہ نبی نبی مجنوون فدا اوس کی سکر ہیں ۔

(۵۹) — **الْمُتَبَدِّلُ** — یعنی بار بار اڑنے والا  
کلد کے پیٹ پر عتمہ بکھر دو رشبہ یا متبیدہ ہی تو پڑھنا ہے تو اٹھ لادہ  
لادہ نہ رہ جمل ساقط بڑھا اور نہ وقت ہے پسے بھر پیدا بکہ

(۶۰) — **الْمُجَدِّدُ** — دوبارہ پیدا کرنے والا  
کردار کے یہ چب گر کے سب رواد مر جائیں تو تو سے چادر کریں  
بین رستہ رشبہ یا مجیدہ ہڑھنے اٹھ رحمة نبی میں سات لند میں  
لٹکئے گا یا سپہ دل بی کے ۔

(۶۱) — **الْمُجْنِيُّ** — ذمہ دکھنے والا  
بخار شخونہ زر بیڑت — المجنی کا درد رکھنے کی راست رحمة نبی میں اسے صحت ہو گائیں ۔  
کوکلہ شکن ۸۹ رشبہ پڑھ کر اپنے پورہ دم رکھے تو سر پر کو قیادہ بھکھا بھے اچکا بھے ۔

### الْغَارِدُ الْأَحَدُ

(۴۶) — میں نے رشیہ موزومنہ انواعِ الْأَحَدٍ پڑھنے والے کے دل سے خوف کی بیان  
و خوف نہیں ہاتے ہے ۔ — بے اولاد اس کسہ کو سمجھا اپنے پاس رکو نے تواتِ اللہ  
نئی دہ صاحبِ اولاد پڑھاتے ہے ۔

### الْحَمْدُ

(۴۷) — بے شیاز  
سوئے وقت سرِ بیجہ ۱۲۵ رشیہ یہ رسم پڑھنے سے مشارکت فی ال  
نمازِ پروردہ و باطنی سخاں نیب پرگہ باد عن شعنی یا حکم کا درد رکھنے والا  
رس کا رضاہ فی ال منافق سے بے شیاز پڑھتے ہیں ۔

### الْقَابِدُ

(۴۸) — مُرْفَعُ دَلَالَةِ قَدْرَتِ اللَّهِ  
برسرِ حقِ شعنی دعویتِ نظر پڑھنے کے بعد صدقہ مل میں یہ سوبار  
یاقاً بارہ پڑھنے تو اللہ تعالیٰ رس بے دشمنوں کو دیکھ دوسرا کریں ہے۔  
کوئی دشمنوں نیشن رخاتے تو ایم رشیہ یا قابید پڑھنے سے اٹک رہا  
فی ان عدد پڑھتے ہیں :

### الْمُقْتَدِرُ

(۴۹) — پوری قدرتِ دللا  
سر رکھنے پر بُرَّتَ تیابین بار یا مُقْتَدِرُ کا درد رکنے سے  
نہام کام آسان ہوتا ہے ۔

### الْمُفْقِدُ

(۵۰) — آئی پڑھائی دللا  
ٹھام ہٹت یا مُفْقِدُ کے پڑھت دود رکنے سے اٹک رہا ہے  
پیش قدمی کی قوتِ حاضر پرگہ اند دشمنوں سے حفاظت ہوئی

### الْمُؤْخَرُ

(۵۱) — یہی ہشانے والا  
جو شعنی ۱۰۰ بار دعا رہا پاہنچی سے یا مُؤْخَرُ پڑھنے ہاتھ ہے اسے

— اٹک لے جائیں ۔ — فتنہ کا ایسا قرب نیب ہو گا کہ پہلے رس کے بے چیز رہے

بیکت صندبے اوت لالہ میں توہ کی خوشی میں نیپید ہوئے۔

(۲۷) **الاًقْلُ** — بیکم

بیک سے ہان اولاد فریمہ نہ پیشی ہو وہ چالیس بام مدد نہ ہے بہر شہ بیا افغان  
پڑھیے رشتہ رہنے کا مراد یہ ہے پسیں

(۲۸) **أَكْلَافُ** — بیک نیپید

روزہ نہ نیک بہر رشیہ یہ رسم ہڑھنے والے کے دل سے بیڑا کی بست  
نکل جاتی ہے بعد انشہ رحمة خاتمه ہا الخیر برنا

(۲۹) **النَّاجِرُ** — اسکارہ

لندہ رشراق کے بعد دو کریٹ شفی یہ اسم ۴۰۰ مرتبہ عدد رائے زمینہ  
اٹہ بنارک دنیا کی اس کی افسوس میں نکلنے والوں میں نور عطا رہا ہے۔

(۳۰) **أَيْمَانُ** — قیمان ہو ہٹھیہ

منڈنہ ۳۳ مرتبہ یا باطنیں کا عدد رئے سے باطنیں لبرل سکف بوئے  
گئے ہیں اور ہڑھنے والے کے دل میں بست الہی پیدا ہوتی ہے۔

(۳۱) **أَنْوَاعٌ** — با اقتدار تصرف

اس رسم کا بترت عدد آفات ناگانی سے بجا تابے کر کے اُب جنے  
و پھر عدد اس میں ہان بہر گورپیں چڑھنے سے ہان میں آفات سے

منظر پڑھتا ہے۔

(۳۲) **الْمُنَجَّلِي** — بے سے بلند بہر۔

اس رسم کا بترت عدد دینے والا اٹار از تمام حکملوت اس سے رفع  
ہند گی بہر را ڈیام سا بواری میں بترت نیا منباں کا عدد رکھ

لی رکت از اس لکیف سے محفوظ رہے گا۔

## البُرَاءَةُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلِذِکْرِ رَبِّہِ بِالْمُبَدِّدِ وَسِرِّہِ  
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلِذِکْرِہِ فَرَضَ اللّٰہُ شریف ایک رعیت اشارہ امہ لہ جاتی رہے گی۔  
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلِذِکْرِہِ فَرَضَ اللّٰہُ شریف ایک رعیت اشارہ امہ لہ جاتی رہے گی۔  
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلِذِکْرِہِ فَرَضَ اللّٰہُ شریف ایک رعیت اشارہ امہ لہ جاتی رہے گی۔  
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلِذِکْرِہِ فَرَضَ اللّٰہُ شریف ایک رعیت اشارہ امہ لہ جاتی رہے گی۔

الْتَّوَابُ — بَتْ حَلَدْ جَرِیْرْ قَحْلَ کَرْنَدِلَلَلَّا  
خَارِقَاتْ کے سید ۳۵۔ باخْرَا تَوْهِیْتْ کَلَادِرَدْ زَرَکَنْ وَلَلَّا کَوَانَ الَّا  
سُجَىْ قَبْرِ نَصِبْ سَعْکَنْ۔ اسِ لَمْ اَنْلَمْ کُوْتَرْزَمْتْ پُرْرَضْنْ سے اَنْ زَلَّهَ۔

لَلَّامْ كَامْ اَسَنْ بِسْ حَائِنْ کَے  
الْمُنْتَقِمْ — بَدْ بَنْجَلْ قَهْرَمَتْ اَنْجَنْ دَلَّ  
(۱) — بَرْسَهْ بَنْ تَمْنَیْ مِنْ اَبْنَیْ دَسْنَیْ سے بَدْنَهْ بَنْ کَیْ قَدَرَتْ نَهْ بَرْسَهْ  
تَمْنَیْ جَهَنْمَ بَیْا مُنْتَقِمْ وَكَمْ دَرَدْتْ دَرَدْ کَرْسے اَنْ زَلَّهَ فَوَدْ اَسْ كَامْ

سے نَمِیْتْ بَنْ گَے۔ — اَنْكَفْوَهُ — بَتْ دَرْزَرْ زَرَخَنْ

(۲) — اَسْ كَامْ کُوْتَرْزَمْتْ بَسْتَهْ بَرْرَھَنْ کَیْ دَرْجَهْ سے اَنْ زَلَّهَ قَنْ کَانْ جَرْھَنْ  
مَدْنَهْ کَعَامْ مَنْ ۶۰ نَمَتْ بَرْجَلْ بَلْهَنْ

(۳) — اَلْرَعْوَفُ — مُشْفِقْ بَرْبَنْ  
مَرَدَتْ يَارَوْفَ کَارْ وَرَدْ سَکَنْ طَلَارَ اَنْدَرَ اللَّهِ تَعَالَیْ عَنْ حَنْوَقَ اَسْ بَرْ

بَرْ بَانْ بَرْ جَلْ بَلْهَنْ اَدْرِیْهْ مَنْوَفْ اَسْ بَرْ جَلْ بَلْهَنْ  
دَسْ وَرَبِّهِ دَرَدْ دَرَدْ شَرِیْفْ اَمْ دَسْ وَرَبِّهِ يَارَوْفَ پُرْرَضْنْ سے  
عَفْهَهْ رَفْعَ بَرْ جَلْ بَلْهَنْ ہے۔

(۱۲) — مالاکِ الملک — کائنات کا پیغمبر

دشمنی پیدا مالکِ الملک ہڑھتا رہے گا اور خالق امور غنی اللہ  
تو چون ہے بے نیاز کر دیں گے وہ شخیں کس کا سماج نہ رہے گا۔

(۱۳) — ذوالجلال واللارام — جلال اور رام والا  
رسویں رسم کا بروت ورد و نعنع سے انہیں لی اسرار نزرت دیافت  
اور منافق سے رستاخناء لفڑیاں دینے کے

(۱۴) — المقسط — عادل و منصف

کسی خصیں لور جائز مقدمہ کے لیے سات سو روپیہ یا مقسط  
ویضھے سے بٹا کر ایسا نیال مقدمہ حاصل ہے۔

اگر در تھیں روزانہ یا مقسط کی ورد رکھے گا سیلانی و سارے سے  
مقدمہ نظریت — آنے امعاً — نبودہ رہوں یا بکارے ۱۷۸

(۱۵) — جس کے اعزیزہ و رابیں منتشر ہر سے ہوں وہ داشت کے  
وقت غنیمہ کے منہ آسمان کی طرف اپنا اور دس روپیہ کیا جائے امعاً

ویضھے اور ایک انسان پیدا کرے اسی طبع بر دس روپیہ ہر ایسے ریت  
انقلی بذہ بڑنا جائے اُخڑ میں درجہ بیان تو نہ ہو پیسوں ایسے رامہ کیاں

ب پہنی پیروں جائیں گے اُرلوں چیزیں بڑھائے تو الهمہ یا باجماع انسانوں  
لتریمہ لڑائیں ریت فیہ اجمع خانہ یا کرے وہ دینے دن رامہ کیاں

ویضھے ایک جائز مدت سعیہ بھیں یہ دعا بھر بے

(۱۶) — الغنی — بے نیاز۔

در رامہ ستم روپیہ در رسم حجۃ دلے کے مال میں ایسے نیال برکت ملے  
ویضھے ایک جائز مدت سعیہ بھیں کس کا سماج نہ رہے گا۔

### امتحنی

(94) اول و دوسری ہے۔ باد خود کیف اور گینہ ہوئیں وہ رسم یہ اسی  
بخوبی ملینے جوڑت) یا جو یا شام کی غاز کے بعد پڑھنے والے کو اسی قابل  
ہوتا ہے لہریں وباختی علاوہ یہیں گے عشاہ کی فلزاں کے سبب ۱۸۸۲ء مار۔

(95) ————— ا manus و ————— دس دینے کی طاقت وکھے دل۔  
پس بیوی یہ ناچاہی پر تو لبست و پریست وقت چیزیں روشن یہ اسی پڑھیں

کہ اٹ الٹنی کی بایس الفت و محبت ہو جائے گی۔ یا manus ابڑت  
پڑھے والا شتر سے مغناطیس رہے گا۔

(96) ————— الصار ————— فقعن پنجوئی ہدروت رکھ کے ۱۷۷

ست صدیں ایسے سور شہی یہ اسیم پڑھنے والی اٹ رانہ نی کی تھی  
ظاہری و باطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور یہ وہ ایں فاعل جنم

(97) ————— اللذاع ————— نفع پنجوئی کی قدر تکنی لالا  
سی بھی کام کے شروع کرتے وقت اسی رسم یا نافع پڑھنے سے کام اٹ کا  
نالی خب منشاء پر گما کسی سو لدن کا سارہ بکڑت اسی اس کا درد یعنی  
زیرافت سے بچا رہتا ہے، اٹ رانہ نی کا۔

(98) ————— التور ————— درسم ایہ۔

دو تینی شب قمر میں سنت رہتے صردہ نور اندر ایک ہزار رسم  
یہ اسی یا نور پڑھتے گا تو اسی رانہ نی کی اس کا دل افوار الٹی سے  
مدد پر جائے گا ۱۷۷۴ء ————— ایجادت ————— راہ ناست دکنے والی  
بانوں اسماں نہ کسی اسماں کی طرف کر کے جو شخص اسی اس کو بیدار ہے اسی مل  
کو منہ پر پیغمبر سے تو وہ منہ کی اسی رانہ نی کی کامل بناست لفیض  
ہرگز اور زلیل حرمت میں مل پر گا

الكتاب

-6-

البعير لغ (۹۷) میا و مفت نیا بدریج بہر مفت نیا مفت اے۔ آر سر جائے تو فس کا ہاں ارادہ سر اس کے  
مفتق خراب میں غلام سر جائے گا میں تو کوئی غم مفت و پریان  
پھیں آشنا ترہ ایک بزرگ مفت نیا بدریج الشکوت قلائل زبان بہر مفت  
و برتکل افلاطونی کم در پریان سے نجات نیف سر

أَنْتَ

→ (94)

جہد کی رفت کی ایسا ہزار جوشیں جو سخنِ ایں (اللہم بنا ناتی کا درد رے گا)۔  
اسے نبی اسے برطعے کے غریب و نعمان سے محفوظ رکھنے کے لئے ایک لامبی  
رسنگ کے چڑی نسب کامِ مخفول پورے۔

۲۰۷

- 6 -

اور اس کے وقت جو شفیع ایس سوبار یہ رکھ چاہتے ہیں "ما برقشم تندل عرضتے  
میرج آنٹاپ کے میں صفتی رہے گا اور جو شفیع مزب رعنیاہ کے دریاں  
سے اپنا زرنشہ جیلی صفتی رہے گا اور جو شفیع مزب رعنیاہ کے دریاں  
ایس زرنشہ پر قعہ گا وہ پر طمع کی حیثیت دوڑیں سے بیوی رہے گا اُنکا اللہ .

۱۳

۱۰۷

(۹) رامی امین دم در  
التر نہیں و مغلات دور اور کاروبار  
مغلات اس کم کا دور بکھنے دھنے نام مغلات دور اور کاروبار  
میں ترقی پہنچ رکھا بزرگ بڑھتے ہوئے سے (ما) مغلات دور اور  
کاروبار میں ترقی پہنچ اور ایک بزرگ بڑھتے ہوئے اور جن شفعت کو  
انجھے کر کر کام کی کوئی تدبیر ممکن میں نہیں پسروہ عزیز اور امیر

کوئی نہیں کیسے بدل سکتے یا کوئی نہیں کہ تبدیل کر سکتے میں کوئی  
دیر مدد نہ ہو گئے گی یادوں میں اس کا انعام ہوتا ہے

### القبوڑ

تمل ہو برداشت جلا  
لئے آنے بے پیسے اگر کوئی شخص ایسے مر رہے ہے وہ رسم پڑھے  
زات رہیں گے تو اس دن پر حیث سے بچا رہے دشمنوں کو سون  
لیں گے میں بندوں میں اگر کوئی کسی حیث میں ہنس لیں تو ایسے بزاریں کہ  
باقاعدہ جو رہے وہ میں سے بھیت ہو جائے گا

بسم اللہ الرحمن الرحيم

اسلام ابی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
محمد - احمد - خاصہ - مکرم - خاصہ - مکرم  
خاتم - خاتم - شاعر - بیان - مسیح - مسیح - میرزا  
نشیز - نذیر - خادم - مفقر - رسول - نبی - نبی  
لیں - فرشتہ - مفترض - شفیع - خلیل - شکر - قیمت  
معطفی - مرفقی - محبی - مختار - نافر - مشغول  
قائم - قائم - شیخہ - عادل - علیم - فوز  
فیقة - بزرگان - ابظیح - غوری - ملکیت - مذکور  
وامن - آمن - صادق - مصدق - ناطق - حاجت  
مکمل - مدرن - عربی - خاشمی - تغایری - جیلانی  
نزاری - فرشتے - مفترض - افغانی - عزیز - خرلقن  
غیر موقوف - رحمہ - نیکہ - غنی - جراہ - شاہ  
مالک - طبیت - طاڑی - مظہر - قطب - فیصل

بَشَرٌ مُّصْنَفٌ - رِأْمَادِنْ بَيْانٌ شَافٌ - مُتَوَسِّطٌ  
 سَالِقٌ - مُتَضَلِّلٌ - مُهَفِّعٌ شَفَقٌ - مَبْيَنٌ أَوْلَى  
 ظَاهِرٌ - ظَاهِرٌ - بَاطِنٌ مَوْهِمَةٌ - مُحَلَّلٌ - مُخْرَمٌ  
 اَمْتَنَاهٌ - شَكُورٌ قَرِيبٌ - شَنْسَتٌ ضَلْجَعٌ  
 طَسْتٌ - حَمْرٌ حَسِيدٌ أَفْلَانٌ حَوْلَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِ  
 بَنْدِرٌ خَلْقِهِ مُحَمَّدٌ وَاللَّهُ وَالْفَاحِيْهُ أَجْمَعِيْنَ هُنَّ

دِرْوِ دِرْسِرِيفٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

اَوْلَى هِبَرْ بِيرْ لَسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَيَا  
 دِرْ صَرْ ضَلْلٌ عَلَى نُورِ قَدْمٍ دِرْ شَنْلِلِ مِيمُ اَيَا  
 آَيَهُ آَيَهُ دِرْ جَا كُو-

(دِرْ دِرْ اَبْلَزْم) - دِرْ اَعْلَمُ بِيرْ بِلِي مُحَمَّدٌ سِرٌ -  
 اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَقَلِيلٍ اَلَّا مُحَمَّدٌ نَعَى صَلَيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ  
 وَعَلَى اَلَّا اِبْرَاهِيْمَ اَللَّهُ حَمِيدٌ مُحَمَّدٌ  
 اَللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اَلَّا مُحَمَّدٌ نَعَى بَارِكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ  
 وَقَلِيلٍ اَلَّا اِبْرَاهِيْمَ اِلْكَ حَمِيدٌ مُحَمَّدٌ

دِرْ دِرْ اَبْرَاهِيْمَ دِرْ غَازَ سَعَى عَلَدَوَهُ تَرْزَتَ سَعَى ہِرْ دِرْ هَنَادِيْنِ ۱۱۰  
 دِرْ بِلِي  
 اَنْ سُكَّنِ اَدَرْ بِلِي دِرْ بِلِي  
 دِرْ بِلِي دِرْ بِلِي دِرْ بِلِي دِرْ بِلِي دِرْ بِلِي دِرْ بِلِي دِرْ بِلِي دِرْ بِلِي دِرْ بِلِي دِرْ بِلِي  
 دِرْ بِلِي دِرْ بِلِي دِرْ بِلِي دِرْ بِلِي دِرْ بِلِي دِرْ بِلِي دِرْ بِلِي دِرْ بِلِي دِرْ بِلِي دِرْ بِلِي

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَقْرَابِهِ بَعْدَ دِيْمَافِ جَمِيعِ الْقُرْآنِ  
فَرِيقُ قُرْآنٍ أَنَّا فِي يَحْدٍ وَكُلُّ حَرْفٍ أَلْفَانِيْنَا  
مَوْدُقُرْآنِي = شیخ مرتبہ بھورت میں درود شریف پڑھنے سے زبردست  
دینا و دنیا و دنیاوس کا میباں ملتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
الْعَبْدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ سَمَاءً لِنَعَيْهِ لِلْمَالِكِ  
وَغَدَّرَ كَحَالِيْهِ

دفع نیسان کا شکھنہ = دفع نیسان کے بیٹھے ہی درود شریف خوب  
امروہیا کے درمیان کسی عدد محظیں کے بیٹھنے پر مصیب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فَرِيقُهُ اَنَّزَلْنَاهُ الْمَقْدُدَ الْمُحَرَّبَ عِنْدَكَ  
بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ = سَفَاقَتْ رَسُولُنَّ = قوت ردعیغ  
بن مابت ارفہ رسنی اللہ تعالیٰ فرمائی بیکہ رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم  
بے ارشاد فرمایا کہ درشمند اس درود شریف کو پڑھے اس کے بیٹھے  
میری سفاقمت وارث ب پر جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
الْمُتَمَدِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰيْهِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدَ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ  
مَدُودِ بُرْرَکَے خُرُفت = تاجدارِ عربِ رعیم صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
سر ہجھر شمند اس درود شریف کو پڑھنے اس کے بیٹھے میرے  
رساقامت وارث ب پر جاتی ہے۔

لِسَمْ اللَّهُ ارْكَنْ ارْقَمْ

الصلة والصلة م عذبة يا رسول الله وعذبة الله وألهمي الله  
بصحته اللهم رب العالمين من الله عليه سلام  
وتحمّن بخلي بس من ميراثي يجيء اور ده

لسم اللہ از جمل الرحمی  
اللهم صل و سلم کو بارک علی سیدنا و مولانا محمد بن النبی الائی  
اللهم انتی القدر ان شفیع انبیا و علی الہ و صحبہ و سلم  
مرقوم نے دیا کہ جو شخصیں برشب جھوات اور جمعیت راست اس  
دورہ میں کو پانہوں سے کم اڑام ریس رہتے ہوں یعنی موت کے وقت  
سرکار دو جہاں صل اون علیہ السلام ریس رہت اور قبر میں داخل  
پہنچے وقت ہے ویکھی کاہر سرکار کو قبر میں اپنے رحمت بھرے  
کھتوں سے اٹا رہے ہیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى أَلِيٍّ بْنِ عَلٰى رَضِيَ رَضِيَنَاهُ وَجَاهَ لِهِ  
دِرْدِرَهَا مَحَالٌ حَفَظَتْ صَنْ بَنْ عَلٰى رَفِيقِ اللّٰهِ عَنْهُمْ كَمَا ذَرَ شَادَ بَيْهَهُ جَوِيْهِ  
تَعْنَى تَسْمِيَةٍ بِهِمْ يَا وَرِثَانَ يَا مَعْبُوتَ مِنْ بَرْوَهِ دَرْدِرَهَا كُوْبَارَ  
رَشِيْهِ حَسْتَ وَشَوقَ سَعَ يَرْثِيْهِ اللّٰهُ عَلٰى سَعَ دَعَاءِكَرَسَ اَنْ تَنْهَى اَنْ تَنْهَى اَنْ اَسْلَى  
جَبَتْ تَالَ دَرِيْهَا اَرْدُونَ كُرَ اَسْنَ مَوَادَ مِنْ كَمَا يَابَ بُرْجَيْهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَلِيٍّ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ كَمَا شَحَتْ دَرِيْهِيْهِ اللّٰهُ  
بِزَرَ دَنْ تَفَ نَيلِيَانَ  
مرَزَعَ الحَسَاتَ مِنْ بَهَهُ كَهْ جَوَ شَعْفَهِيْهِ دَرْدِرَهَا كُسَّرَهَا  
رَصَبَهُ تَوْرَشَتَهُ اَسْبَهُ بَزَارَ دَنْ تَفَ اَسْرَعَ نَامَهُ اَمْهَالَ مِنْ  
مَيْيَانَ تَلْفَعَتَهُ رَبْتَهُ بَسَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَرْفَاقَتْ  
خَيْلَتِي وَأَذْرَتِنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ  
دَرْدِرَهَا حَلَ الشَّغَلَهَا بَتْ :

صَعْدَهِ بَنْ كَرِيمَهِ حَلَ اللّٰهُ عَلِيهِ دَلِيمَ فَعَلَتْهُ بَسَ جَوَ شَعْنَهُ مِيرَهُ نَامَهُ  
سَاعَهُ حَلَ اللّٰهُ عَلِيهِ دَلِيمَ تَلَقَّا بَسَ جَبَتْ اَنْ تَبَنْهُ مِنْ مَهَانَامَ  
بَرْجَوَرَهِيْهَا فَرَسَتَهُ اَسْ كَهْ تَنْ هَرَبَهُ كَيْ حَافَيَ اَرْدَرَجَتَهُ كَيْ  
دَعَاءِكَرَسَهُ رَبِّسَهُ كَيْ

لَسْمُ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَكْرَمِ وَعَلَىٰ أَلِهٖ وَسَلَّمَ تَعَالَى  
اسی برس کے نہ ہو اسی

قرۃ سیل بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے دوست بھے مرحوم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیر جو شفیق چوکے دن نور غافر  
معمر ۸۰ رہبہ یہ درود شریف پڑھنے تو اسکے اسی برس کے  
عاف بوجیں تھے

لَسْمُ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَلِهٖ وَسَلَّمَ  
تَعَالَى اللَّهُ وَكُلُّ بَلِيقٍ بِلِحَالِهِ ۝

صلوٰۃ حَالِیہ ۝

سیدن احمد روس نے بھی بھے۔ یہ اصل طریقت کے اضافے ہیں جسے  
ناز کے بعد دس بار پڑھتا تھا اس کے نواس کی کوئی انتباہ نہیں

لَسْمُ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَلِهٖ وَسَلَّمَ أَنْتَ لَمَاءُ أَقْلَىٰ  
وَأَطْرَأَ لَهَا أَصْلَىٰ

لیاڑہ بزار درود شریف کے برابر درود شریف  
خاغظ سیر طی رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ اس درود شریف کا ایس رہبہ پڑھنا  
لیاڑہ بزار رہبہ پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بِمَا دَرَأَتْ مِنْ ذَرَّةٍ قِيَّانَةَ  
الْكَافِرِ الْكُفَّارَةِ وَبَارِثَ وَسَلِّمْ

حضرت شیخ میں عربی لشکران علیہ  
ددود شریف نے میں سے درود شریف کو پڑھنے والا ایس آدمی دینا  
رہا تھا میں کہا تو یاد رکھا جب میں نے ان سے ملاقات کی دور دعا کیلئے  
درود است کی تو مجھ کو عجیب و غریب فائدہ حاصل ہوا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَّرَبِّنَا مُحَمَّدٍ عَذَّمْ مَا فِي عَلَمِ اللَّهِ  
مَلْوَقَةً ذَائِمَّهُمْ لَيْلَةَ قَادِمٍ تَحْلِكُ اللَّهُ

حمد لله درود شریف کا تواب  
شیخ الدلائل سید علی بن یوسف علیہ الرحمۃ نے حضرت جلال الدین  
بیوی می سے درود است کی اس درود شریف میں کو رکھا ہے پڑھنے سے  
نہ لگا کہ درود شریف پڑھنے کا تواب حاصل ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الطَّاهِرِ

منہ کے بد بزرگان کرنے کا نفع  
بدرود شریف میں میں ٹیکہ رشیہ پڑھنے سے بد بودا  
پیغما بر کا نفع میں پیدا ہے داں نہ برو' درود بس جاتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَلَمَّا أَتَى اللَّهُ عَذْيَتْ يَا مُحَمَّدَ لَوْرَتْ مِنْ نُورِ اللَّهِ  
وَرَوْدِي صَدَقَ كُوئِي رَغْبَيْ يَا مَصْبَتْ رَجَاهَيْ تُو صَدَقَ دِلْ بِهِ اس  
وَرَوْدِي عَيْتَ كَوْرَدِهِنْ سَبَرْ قَسْمَ كَيْ مَهْيَسْ تَلْعَلِيفِينْ اورَ رَغْبَيْ دَلْخَمْ  
وَرَوْدِي عَيْتَ كَوْرَدِهِنْ سَبَرْ قَسْمَ كَيْ مَهْيَسْ تَلْعَلِيفِينْ اورَ رَغْبَيْ دَلْخَمْ

فَتْ سَوْهَاهَيْ هِنْ .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ رَبُّتْ فَخْيَهِيْ صَلَّيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مِنْ عَنْدَكَ مُحَمَّدٌ صَلَّيْ عَنْيَهِ وَسَلَّمَ

وَرَوْدِي وَسَلَّمَ اَلْخَطْمَ حِيْ  
زَوْتَ يَهْ دَرَدَدَ شَرِيفَ كَمْ اَنْكِمْ مَوْرَشَهْ دَزَّا زَرَ اَنْا مَحْمَدْ بَنْ يَعْيَهْ .  
بَعْدَ اِنْ كَيْ بِرَبَّاتْ دَسْجَيْتَ كَهْ دِيْنَ وَرَدَنْيَا كَيْ بَرَّ كَامْ بَيْنَ كَامْ بَيْنَ  
زَبْ كَيْ قَدْمَ وَهَرَسَهْ گَ تَنَاهَيْ بَادِ خَرَانْ كَبِيْنَ دَرَرَسَهْ بَلْ بَهْ بَهْ بَهْ بَهْ بَهْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَنْلَائِيْ صَلَّيْ وَسَلَّمَ دَاهِيْهْ اَنْدَرَأَعْلَى جَسِيْرَ تَقْيَيْنَ كَلْمَهِمْ

حَدِيثَ شَرِيفَ  
اللهُ كَرِيمَ دَرَدَدَ شَرِيفَ پُرَهَهِنَهَ دَارَهَيَ دَسْ بَيْنَيَهَ دَسْ بَيْنَهَ دَسْ  
دَهْ بَهْ مَلَندَ كَرَدَنْيَا بَهْ دَرَدَسَهْ گَهْ بَهْ بَهْ بَهْ بَهْ بَهْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْعَفْتَهَ صَلَّيْ وَسَلَّمَ عَلَيْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدَ وَعَلَى الْمَسِيِّهِ طَهَّ

فِي يَكَنْ تَهْعَيْهَ وَلَفْسَيْ بَعَدَ دِكَلَهَ غَلُومَهَ

پَهْ دَرَدَدَيَهَ رَوْهَانِيْ تَرِيْسَيْتَ كَمْ جَرْبَ شَوْهَيْهَ .

لِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَلَمَّا قُتِلَ عَلَىٰ حَمْدٍ عَنْدَكُمْ وَرَسُولِكُمْ وَهُنَّ عَلٰىٰ  
عِصْمَتٍ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُسْلِمُونَ وَالْمُهَاجِرُونَ -

اللهم يف برأي لصا دل ریزق  
دد دد شم رضی الله عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ کا ارشاد شمارت ہے  
عذت رو سید رضی الله عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ کا ارشاد شمارت ہے  
بین شفیع کو منتظر ہوئے پیر امال برقوہ نے توہین یونہ بنا کرے  
لستم اللہ الکعب ارجح

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى وَعَلَيْهِ سَلَامٌ صَلَوةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الله صلّى علی سیدنا محمد النبی الامی وعلی الہ وصیہ وارثہ علیم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قررت بفتح المسارع شاه وللله ربنا لله عليه السلام والمرأة في مجلسه

میرزا شرف پڑھنے کو فرمایا تھا مسماں تھے جب کی ایک روز حفظ حمل السالیدین

بخارت نسبت سوئیں اپنیوں نے یہ دُرود فخر مصلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

بریارت نصیب ہوئیں اپنے سے  
۱۹۴۷ء صلی اللہ علیہ وسلم نے یمنہ زمین

لِمَنِ اتَّهَى اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ  
سَلَامٌ عَلَى مَحْمَدٍ فَمَنْ حَنَّ قَدْ هَنَّا فَقَدْ هَانَتْ حَيْلَتِي أَذْرِيَّيِي  
سَلَامٌ اللَّهُ عَلَى مَنْ كَيْنَى بِهِ دُورُ دُورِيَّا

اللهم صل على سيدنا محمد بن ابرهيم  
اللهم صل على عظمه وعلمه وعلمه الله واتخابه وازداجه في  
عذاب نكارة عذاب كان قد اتى قديمه فليتواء ابرهيم  
بدرداء شريف بزرت من عن العاذلة سے ہے اسے مکرہ بزراضا چاہیے  
بسم الله الرحمن الرحيم

درود شریف شاخصی = حضرت امام اسماعیل بن ابراهیم مدینی نے  
ایام شاخصی روح اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا (اور یور جو کہ اللہ عزیز  
نے اُپ سے یعنی حامدہ کیا اپنے نے فرمایا اس درود شریف  
کا برآت سے مجھے محظی درسترام کے ساتھ بیٹھت میں ہے جائیا  
لئے رحمی ارجمند از فرم س اللہمَ هلَّ عَلَیْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدَ نُورُ الْأَنوار  
وَسَرِّ الْأَسْرَارِ وَسَرِّ الْأَبْرَارِ س (درود یور) حضرت علیہ السلام  
سچ درست شریف نقل ہے کہ شما راجحہ پر درود یور صنانہ مبارکی دعاؤں  
و فعالیت کریں الا بہ لور تمہاری رب رضا کا سبب ہے۔

لستم اللہ اور مکاری کا ایسا سرگرم  
غایل شستید تا مجھ پر کہما یعنی القصداۃ (عَوْنَیْم)  
جسے حملہ ناکروں میں بھائیت ہے درود مشریف  
الله عزیز، راہبر، حوفت، قادر تھا، اور ہمارا  
جسے عزوف رکھے ہے ۔

لستم اللہ اور مکاری کا ایسا سرگرم  
الله غایل قبیلہ محمد قریبہ و اخواہی زبارٹ و سکھ  
فتوی ۔ یہ ایک ایسا درود ہے جس کا نام فعد روزہ میں ارم  
پدم کی قاڑی نفیب بریں بھئے بلہ مراد دین پائی جاتی ہے  
ان عیسیٰ ایضاً سرتاریا محدث علی العقیت درود حضرت ایسا بری  
تین میں یقیناً احادیث میں ایسا بری

لستم اللہ اور مکاری کا ایسا سرگرم  
لستم قلب و بارٹ غایل شستید نا و مولیا محبوب انسی الامین ۔  
لستم بالکلی القدر العظیم الجاہ و غلی الیہ و صبحہ و سلیمان  
زندگی زندگی

لئے بربت (جسہ اور چھوٹ کی مدیا ان رات) اس درود مشریف  
بیرون ہے کم نہم ایک رشیہ پڑھیا مرت گیونت سر زبارڈ مذہب  
بیرون ہے بیہد ستم کریں اور فسر میں داخل ہوئے دفت بیں  
نہ کہ وہ دکیجی کا میر سر زبارڈ مذہب صل اللہ علیہ وسلم اُسے میر میں  
وارت ہر سے چار ہوتے ہے اس لار ہے ہیں ۔

لِتَسْمَاعُ الْأَنْبَاءَ كَلَامِ رَحْمَةٍ  
فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَلِيهِ وَسَلَّمَ

وَهُوَ يَجْرِي مَخْرَفَتَهُ  
تَاجِدُ لِمَدِينَةِ صَلَوةِ اللَّهِ مُلَكِيَّةَ كَلَامِهِ جَرْمَنِيَّةَ دَرَوْدَرِيَّةَ بَرْمَطِيَّةَ  
تَاجِدُ لِتَاجِ تَوْبِيَّةَ كَهْ كَهْ دُورِ بَيْهِيَّةَ تَاهِ تَوْلَوَيَّهُ بُونَهُ سَيِّدِيَّهُ اَسَهُ  
تَاجِدُ كَرْكَرِيَّةَ بَيْهِيَّهُ بَيْهِيَّهُ سَهُ بَارِ سَلَونَ التَّشَرِيَّهُ دَرِكُ فَقَادِيَّهُ بَرِيدِيَّهُ

لِتَسْمَاعُ اللَّهُ وَأَرْطَلُونَ الرَّحْمَنِ  
فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَنْدَ مَابِي عَلِيمِ اللَّهِ  
تَاجِدُ خَالِيَّةَ تَدَوَّلَمِ مُلَكِيَّةَ اللَّهِ

دَعَ لِلرَّكْعَ دَرَوْدَرِيَّتَ كَاهُوَابَ  
تَاجِ الدَّلَشِنِ سَيِّدِيَّ عَلَى بَنِ بُوسَفِ بَهْنِي رَجَنَةِ اللَّهِ عَلَيْهِ حَفْظَ حَدَلِ الْرَّيْنِ  
سَيِّدِيَّ رَجَنَةِ اللَّهِ عَلِيهِ سَيِّدِيَّ دَرَدَيَّتَ كَاهُوَابَ اَسَهُ دَرَوْدَرِيَّتَ كَاهُوَبَ بَارِ  
بَرِيَّتَ سَهُ جَوَهَرَهُ دَرَوْدَرِيَّتَ بَرِيَّتَ كَاهُوَابَ حَادِلَ بَرِنَاهَبَهُ دَرَرِ  
بَرِيَّ دَرَدَيَّتَ مِيزَهُ بَلِيَّ بَلِيَّ كَهْ جَوَاسِ دَرَوْدَرِيَّفَ كَهْ بَرِيزَ بَزَارِ  
بَارِ بَرِيَّهُ دَهْسَارَتَ هَنَدَ بَهُوَمَا اَهِي دَرَوْرُ بَصَلَوَهُ السَّعَارَتَسَيِّهِ بَسِيَّ  
سَارِ مَثَلَوَقَ كَهْ بَارِ مَلِلِيَّهُ دَرَوْدَرِيَّفَ دَسِ بَارِ بَرِيَّتَهُ سَهُ  
اللَّاهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ نَّبِيِّنَا عَنْدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ  
مَنْ قَلَّقَتْ رَضَلَّ عَلَى مُحَمَّدِيَّ بْنِ اَبِي طَلْبَيَّ كَهْ بَنَيَّنَبَغَيَّ تَنَا اَنْ  
لُضَلَّعَ عَلَيْهِ وَرَضَلَّ عَلَى مُحَمَّدِيَّ بْنِ اَبِي طَلْبَيَّ كَهْ اَمْرَتَنَا  
اَنْ تَصْلِيَعَ عَلَيْهِ

## تلادت قرآن پاک

قرآن کریم بڑی مبارک آنہ بہے اسکو دینکن عمارت ہے اس کے  
زندگی دوت بڑیے اجر و ثواب کا بانٹ ہے اور اسکو سمجھنا اور اس کے  
افکار پر عمل کرنا اس کا اصل مقصد ہے اس یعنی عمل اور تلادت  
دروز باتوں کا اپنام اگرنا چاہیے اور عمل کے ساتھ نعوذ رب بر مسلمان  
و کوئی نہ کہ قرآن کریم کی زندگی دین کرن چاہیے ایسا سال میں کم کریم  
ایک قرآن کریم فتح اگرنا اس کا لفظ ہے لعدۃ نیز احادیث طبیہ میں قرآن کریم  
یعنی جعلی صدقوں کے بڑے فضائل اُنھے ہی اس یعنی قرآن  
روزگار یہ سدرتین یعنی پڑھ دی کریں تو مختصر وقت میں مختصر  
زندگی سمجھایا کریے اور حق قیامت کے مقابل ہے تو اس شکم میں مختار ہے  
سرورہ فاتحی

حدیث شریف میں سرورہ فاتحی کو دو بیان قرآن کریم کے برادر  
برسایا ہے (گنز لحال ص ۲۵۶) اس حافظ سے اس کو تین رتبہ  
پڑھنے سے در قرآن کریم پڑھنے کا ثواب ملتا ہے

**لِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ مَلِكُ الْجَنَّاتِ  
الْمَكَّةَ نَقْرِبُ وَإِيَّاكَ نَسْتَغْفِرُ ۝ أَعْذُّ بِنَا الْقَسْرَ أَطْهَرَ الشَّيْءَ  
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْهَمْتَ غَلَيْمَ ۝ عَيْرَ المَخْفُونَ ۝

**عَلَيْهِمْ وَلَا الصَّالِحِينَ ۝**

اسنستہ للدّرس

سے 67 جو  
دیت ہوئے ہیں جسے اس کو جو نویں قرآنِ کریم کے برابر فرمایا ہے (نیز الفعل)

لسم اللہ اکبر حمد  
و لا إلہ الا حمد الحمد العظیم لاذ تاخذ سینۃ  
ذلک و میر کلہ ماجی السُّمُوت و ماجی الارض د  
من ذالذی لشفع عینہ الا ياذنہ يخلص مابین  
بینہم و ما خلقہم و لا يحيطہم بشئی یعنی  
علمہ الامم اشائے و سعی بر سینۃ السُّمُوت و الارض و  
و لا يفڑھ حفظ صلاح و صفو الخلائق عظیم

### سورہ قدر

دیت ہوئے ہیں اس کو جو تمامی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (لکن)  
یہ کیا طبقہ چاہی رہیہ اس سورة کو پڑھنے کا تواب قرآن کریم  
پڑھنے کا تواب ہے اس قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے

لسم اللہ اکبر حمد  
انہا انہ لنه فی نیۃ القدرہ و میما ادرال مالیله القدر  
لله القدر لہ خیر من الاف شکرہ تنزل  
العلیلۃ و الرُّوح فیما یاذن کریم من کل امیر  
سلیم ہی فتح مطلع الفجر

### سورة الزلزال

صیہ شہیف میں اس توافق فتنہ کریم کے برابر فرمایا ہے (فتنہ)۔  
اس طرح دو رشیب ہیں تو ہنے کا تواب ایس قرآن کریم کے برابر ہے۔  
لسم اللہ ارجمن ارجمن ارجمن  
اَذْدِيْرْتَ الْأَرْضَ نَزَّلْنَا عَلَيْهَا وَأَفْرَجْتَ الْأَرْضَ أَفْلَحْتَ  
وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا يُؤْمِنْ تُخَرِّبْتَ أَهْبَارَهَا  
يُنَزَّلْتَ أَوْحَى لَهَا يُؤْمِنْ لِصُنْدُقَ النَّاسِ اشْتَأْتَاهُ  
تُنَزِّلْ أَعْمَالَهُمْ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ  
وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا لَّتَرَهُ  
(سورة انعام بات)

لذروہ حدیث یہ صورت آدمیہ فتنہ کریم کے برابر ہے  
(ابو عبید تفسیر موابیب الرحمن ص ۴۲۷ ج ۲) اس طرح دو رشیب ہیں  
اس صورت کو ہنچنے کا تواب ایس قرآن کریم کے برابر ہے۔  
لسم اللہ ارجمن ارجمن ارجمن  
الْمُعْرِاتُ ضَجَّا هُنَّا تَرَوْنَ لَهُ نَقْعَادَ فَوْسَطْنَ بِهِ  
نَقْعَادَ اَنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكُنُودَهُ وَإِنَّهُ عَلَى  
رَالِكَ لَشَهِيدَهُ دَائِنَهُ لِبُنْتِ النَّبِيِّ لَشَهِيدَهُ  
اَفْلَأْ لَعْمَدُ اِذَا عَثَرَ مَا فِي الْقَبْوِهِ وَحَقَّلَ مَا فِي

الصَّدِيقَيْنَ إِنَّ رَبَّكُمْ لَهُمْ لَوْلَيْهِ لَحَبَبُهُ  
صَدِيقَيْنَ الْتَّقَائِرَ

یہ سورتِ ریسِ پڑھنے کا ثواب از روئے حدیث ایسے  
بزرگتباہت پڑھنے کے برابر ہے

لَبِّيْمُ اللَّهِ اَرْقَلِ الرَّفِيقَيْمَهُ

الْمَلَمِ الْتَّقَائِرَةَ حَتَّى زُرْلَمِ الْمَقَابِرَهُ كَلَا  
شَفَقَ تَعْلَمُونَ لَهُ شَمَرَ كَلَا سَوْفَ تَعْلَمُونَهُ  
لَأَنَّهُ تَعْلَمُونَ عَلَيْمَ الْيَقِينِ لَتَرَوْنَ الْجَهِيمَهُ  
لَمَّا لَتَرَوْنَهَا كَعْيَنَ الْيَقِينِ لَهُ لَمَّا لَسْتَلَنَ لَوْمَيْنَ

کِنَّ التَّعْيِصَهُ

سرہ لفافیون - لبِّیْمُ اللَّهِ اَرْقَلِ الرَّفِيقَیْمَهُ  
فُلَّا يَا لَهَا الْكَلْرَوْنَ لَا أَعْبُدُ مَا تَحْبُّونَهُ  
فُلَّا أَنْتُمْ عَبْدُونَ مَا أَعْبُدُهُ فَوْلَّا أَنَا  
عَابِدٌ مَا أَعْبَدْتُمْ لَهُ فَلَّا أَنْتُمْ عَبْدُونَ  
مَا أَعْبُدُهُ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيْ دِيْنِ

حمزة الصفر = حدیث شریف میں دعویں شیر علائی فرضیہ  
 کے برابر فرمایا ہے (ترمذی) اس طرح چار مرتبہ اس کو پڑھنے کا توبہ  
 ایت قرآن کریم کے برابر ہے **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**  
**إِذَا قَاتَ أَنْصُرُ اللَّهَ وَالْفَتَحُ لَهُ فَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْفَعُونَ**  
 فی مِنَ الْلَّهِ أَفْوَاجًا لَّهُ فَسْطَحْ بِكَمْلَةِ رَبِيعٍ وَاسْتَغْرِفْهُ  
**إِنَّهُ كَانَ لَوَّاً بَاعِدَّ**

سرہ اخدر میں کوئی شیں بار بڑھنے سے قرینی یا کا تواب ملتا ہے -  
**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** قُلْ هُنَّ أَخْذُهُمْ أَخْذُهُ  
**اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ**  
**وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ لَفُوا أَحَدٌ**

اس سورت میں کوئی دوسرے بار بڑھنے سے اللہ کا کام اس کے دامنے  
 ملتا ہے ایک اگر بنارستی ہے میں غور از جملہ اللہ بیسی سو سم نے فرمایا  
 ہو شکنون دوسرے بار بڑھنے کا کام کیا تھا لیکن وسیع دوسرے  
 تھے تباہ صاف کر دیں گے (کنز الحمال ص ۱۲۵۶۰) اور روئی شکنون اس  
 کوئین مرتبہ پڑھنے تو اس کے میئے چار بڑھنے کا تواب چاہئے کہ  
 ان میں سے پر سید ایسا ہو گا جس کا تھوڑا بھی ذبح کر دیا ہے تو  
 اس کو تو بنا یا نئی پس اور ارزوں ایسے بنار بار بڑھنے کے تو اس وقت تک  
 کوئی کام انتقال نہ ہو گا جب تک وہ رپتا رہے (جنت میں نہ دیکھ لے گا)  
 (کنز الحمال ص ۱۲۵۶۰)

لِمَنِ الْهُ أَرْجَنَ لِمَنِ طَرِيقُه خَوَافِقَانَ

وَقَوْلَ قَوْلَةَ الْأَبَالَلَهِ إِلَيْكَ الْحَظْمُ لَا مُلْبَىَذَ قَوْلَةَ  
مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ طَرِيقٌ

بسم اللہ اکابر پڑھیں اس کے بعد ۶۰ بار صورہ الم شرح پڑھیں  
 بعده ۶۰ بار لا قوول قوولہ مذکورہ پڑھیں تیر ۶۰ بار  
 صورہ لا سیف قریش سے دو ترور پڑھیں تیر ۶۰ بار رشبہ  
 درود مستریف سے تین دور پڑھیں سیرو ۵ جمع ہائی رشبہ پڑھیں  
 اور اس کا ثواب سب کو سمجھیں

حرائقیات

۱) مرافقہ ناظرہ = یہ بھے کہ سال لیفن گرے کہ حق سجانہ نماں میری  
 صرفت و زنظام پر ہے اور اللہ کے فعال کا میں اللہ پر مخلوق پر میہان اپنی  
 کاوسیہ بھی سالک پس سرتاج ہے ملوق کی حاجت روائی میں صاریں فیقت  
 ہے پھری ہے اور پس بوج سند ارشاد کے دارت پڑھے ہیں  
 (یہ قوب فراغن ہے) جو عبد کی ذات کے فنا پر جانے کے بعد خلپرستا ہے  
 ۲) مرافقہ حافظہ = یہ پہنچے کہ سالک لیفن گرے کہ میں اللہ تعالیٰ کو  
 اپنی رنگ سے دیکھنا پڑی اس کے لامان سے مستا ہوں اسی کے پاؤں  
 ہے حلقہ سپت لیہ قرب لخافل ہے)

۳) مرافقہ جمع = زورہ زورہ میں حق سجانہ نماں کا شاہدہ کرنے  
 کو مرافقہ جمع پستے ہیں۔

۴) مرافقہ جمع الجمع = یعنی خلق کو حق میں اور حق کو خلق میں دیکھے ہیں  
 سالک حق اور خلق کو ریک دیکھے ایک جانے کسی قسم کی درد

اگر من بعثت غیر میت باقی نہ رہے پس اسکو ہمارا فیہ لفظ الجحہ کہتے ہیں۔  
 (۱) مراقبہ محیت = صوفی شے اڑام کے ہان یہ سندھ محیت مشورہ تسلیم ہے  
 جانپنہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے وَقُلْنَا مَحْكُمٌ إِنَّمَا كُنْتُمْ يَقْرَئُونَ اللَّهَ تَعَالَى  
 یہ ہان تم پر محنن یہ ہوا کہ دو ایسے س تو ہیں کہ ایسے کے سائے  
 دوسرا بندہ اس طرح کہ جس میں جان ہے جان میں جانان  
 یہ یعنی کہ اسی ذات سے اسی صفات و اسی اگر کسی وقت بین  
 پڑا ہیں پوتے ہیں اور اسی ذات و صفات کے ظہور میں ہان اکامات ہے  
 بلذہ ذات حمدہ موصودات کے ساتھ موجود ہے اس مراقبہ سے غربت  
 رور دوڑیں میٹ قاتی ہے۔

(۲) فراضہ دیدار الہی (اسکی) ہیں لکست کا رسیں فرقہ ہے اسی نامہ معاشرت  
 آنحضرت نعلم یا ان اللہ یاری کا تقدیر کرے (سرچہ) یہ دیانتا ہیں کہ اللہ  
 دیکھ رہا ہے جب اس کی مٹی بڑھ جائے تو ہر یہ تقدیر رہتا ہے  
 کہ اس کویں دیکھ رہا ہے

(۳) (مراقبہ قرب خاص) = اس میں ایت مخن اُرْبِ إِنْهِيْمِ  
 جنل الورید کا تقدیر یا جنل پر رشید (ہم انسان کی کل جان  
 سے ہم قریب تر ہیں رس مراقبہ میں ذات ایں کام کا ہے)  
 ہمایہ درس اک جوش صرت سے بیساختم ہیں ڈھائی  
 آشیہ ام ر عقیص رخ یار درمن است = یعنی شپور ملکوت رضا درمن است  
 آشیہ دار راز نہان ازل منم = آن سطح کہ ہمیں ہم اسرا درمن است  
 مقصود اولیشیں و متر قدم منم = ڈان روپیور جلد اثار درمن است  
 آن حکیم کہ مطلع الامر درمن است

تعلیم سعید شاہی مسالک کو خاص چشم نما فیصلتی اللہ علیکم مسے اپنے بیوی پاں کر کے باکل ..... خارجی بلین را فہم بھیجی اور یہ خال رہا  
بیان ہی پسون وہ ہے اس منظر سخن سے بندہ عالم سپادت سے مقام  
ادبیت تک مردج کرتا ہے۔ (تم ہی بھوئیں پیسیوں)

و در اولیہ سخن آئیہ کا یہ ہے کہ ائمۃ اپنے شاہی دلکش غور سے اپنی فہرست  
کو دیکھیں اور اسقدر مستن کر کے کہ سنت حضرت علیہ السلام نے باتے اور اپنے علیم کو  
اس میں کیا تھا بدھ کر کے ان اللہ کلیع آدم علی صورتِ حقیقیتی میں اتنا  
ادم کی اپنی صبرت و پیاری ہے اور اپنی صورتِ روحی تعالیٰ کی صورت جانے  
پر می پڑا اس سخن سے محروم ہے مشرف ہر ..... بخود سُدُن =

بے بخوبیں ہیں جس سے بہترانیہ و فضل ترا ..... عاپس ہر آب سے برمائی لفڑی  
اذ کا ریغوب

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا - لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا - دَائِنُ نَدْبَرٍ بِرِّ الْأَرْضِ بَارِي  
گردھے پر اور انماں حرب فضاں دریں دریا تے لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا کے  
منی پیس کہ میرے سوا کوئی اللہ پیس بہے اس ذر کو ہیں ۱۰۰ بار پھر  
زیادتی ..... اَنَا اَنْتَ اَنْتَ اَنَا اَنْتَ اَنَا اَنْتَ اَنَا اَنْتَ اَنَا  
تو پیس اَنَا حرب - دین قلب و رنگتے اَنْتَ لِلْحَمْدِ دَائِنُ  
نَدْبَرٍ بِرِّ الْأَرْضِ اور دوسرے امت کی حرب اور بین فضاد اسخان کی ووف  
اور دوسرے اَنَا حرب - دل و رنگتے اس ذر کو ہیں ۱۰۰ بار کرنا  
چاہیے اَنْتَ اَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا اس ذر کو اس طرح رنگا جائی  
کہ ان تکڑیں ہیں حرب دیں سوندھتے نہ رکاتے اور اَنَا اللَّهُ کی دوسری  
حرب بائیں نہ کر رکاتے پر لایا اُن شیر کی حرب لطفیہ رونگی  
رکاتے اور اَنَا کی حرب ہمیں حرب دین قلب دُر رکاتے ۱۰۰ بار

ملکیں کندھے کی طرف چوڑ کے اس کے بعد چوڑیں فرب نہیں  
 رنگیں ریت سر دفعہ سے شروع ہزماج ہیں  
 وظیفہ برائے حصول غناہ جو مخفیہ حکم کے خواز کے بعد سر دفعہ  
 انتہی تا غیری یا حمید یا مذموم یا معیند یا ذمہ یا وہ وردہ  
 انتہی الگنی بحدالک عن خرا میٹ و لطاعتیں عن مخفیہ  
 قاتیں بفضلک عمن سوالات پر حمایت یا اذکر اتر اجیز  
 پڑھے پھر پر ورد سر دفعہ پڑھے ارسے اللہ تعالیٰ اسکی خلفت کا متوج  
 نہ تھے لوری بخستی پس کو ایس جمع سے دوسرا سے جبکہ اس عین پر جائے گا  
 باز یا من کم شدہ دیکھ شدہ بے محت کیجئے یہ لکھ پورا مرکر رکھتے ہیں  
 اللهم یا جا میخ الناس بتوپڑ لاریٹ فیہ اجمع علی صائبی  
 دعا یہ بیشرا برکات = خواصہ علی حکیم ترمذی نے ریت بزار دیت پاہر  
 لکھنالی کی خواص میں دیکھا در حوصلت ای کر دیا میں کوئی دعا بڑھا رہیں  
 دشادیسا = یا جسی یا میوم یا لا ایله الا انت یا خداوند یا اشان  
 یا بدهیع السعوت یا لا رضی یا ذ العدل یا لا ابرام اسلک اتن  
 تجھی قلبی بنوی سخیر فیک یا اللہ یا اللہ

حول انتقامی رحمتہ اللہ علیہ کا (مشفوکی نعمت)

اسنے نعمت شریف کا قصہ بیوں ہے کہ مولانا فروضت جامی نور اللہ فروہ  
واعلیٰ اللہ مرتبہ - یہ مشنوی (نعمت) کہنے کے بعد جب ایک رات  
جس کیلئے تشریف ہے گئے - قرآن کا ارادہ یہ تھا کہ روپہ اقدس  
رسول الانعام صل اللہ علیہ وسلم کے پاس لبعد ادب و نیاز  
کوئی سر بر بذیان خود و با ولای خود و بالغین نفسیں یہ نعمت  
ستھنی نعمت حضور اکرم صل اللہ علیہ وسلم کے حضور سنواری حسن  
ضمیت عالیہ روان جب جمع بیت اللہ (ملکۃ الملکوں) کے بعد  
ہدیۃ الحسونہ کی حاضری کا ارادہ کیا تھا کہ ایمیر مسیح امیر مدد  
کے خواجہ میں حضور اقدس صل اللہ علیہ وسلم زیارت پاس  
کی نیادت حاصل کی حضور اقدس صل اللہ علیہ وسلم کے  
خواجہ کے امیر مدد کو ارشاد فرمایا - نہ اسکو (راجیعی)  
مرینہ نہ آئے دیں - امیر مدد نے حضور اقدس صل اللہ علیہ وسلم  
کے قلم کے تحت جامی علیہ ارجمند نو مرینہ آئی سے روشن  
کے لیے اپنے ملازیں کو تینات و مفتر رہ دیا کہ ایسے شخص کو  
مرینہ آئے سے روک دیا جائے مگر جامی رحمتہ اللہ علیہ پر جذب  
رمٹی و سوچی اسقدر عالم کرنے یہ جب اسکو مرینہ منورہ کی  
طرف چل دیتے امیر مدد کو حضور اقدس صل اللہ علیہ وسلم نے  
دوبارہ فرب میں ارشاد فرمایا کہ جامی آریا ہے - اسکو  
یہاں مت آئے دعا - امیر مدد نے خاروں طرف اپنے ادھی  
دعویٰ کیے اور جامی علیہ ارجمند نو گھنوار رکے ان رسمختی  
کی لوریں میں ڈال دیا چل میں ڈالنے کے بعد

جیسے شیخ آفائے الحکمت صلی اللہ علیہ وسلم مذکور طویل  
بین شرحت مدققت بخت اور سادھے تو پس امیر مکہ کوارٹ ورنگانی  
تھے یہ کوئی (جای) مجرم نہیں ہے بلکہ اس سے ہندو اسلام  
کھیلیں جنتو بیان صبری اسلام کا ہے کا اس کو روشنی پھوڑ  
پڑھنے دردندز رکھنے کا درادہ رکھتا ہے لیکن جائی خواہ فرقہ  
بیان بیخ یہ - تو پس اپنی قبر سے رکھے مصائب کے لیے یہاں تک  
پڑھا دے نقا - جس کی وجہ سے دس عالم میں دشمن دست فتنہ  
پیدا ہے بیضا بیضا (اسلوو جائی) فرقہ صبری قبر سر اونچ سے  
ست سماجت سے دوکو ان ارشادات رفتہ دو عالم صل اللہ علیہ وسلم  
پر امیر مکہ نے جاتی سعیتم اللہ بنی کو حیل سے نکلن کر اپنی  
بت اشراف دا رام (واناف) سے نکارہ  
مشتیوس (نت) مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ

ز پیغمبر مبارکہ جان عالم - ترحم سیا بنی اللہ ترحم  
تو افر رحمة للّٰه طیبی - ز محروم اور غامل نجیبی  
نفاک اے لالہ سیراب بر خیز - ڈونز گن فواب ڈنہ از فواب بر خیز  
بروں آور صراز پرد پمان - کر دوئے ست جع ز مردان  
سپ (زندوہ) مارا دعف گردان - درویست روز ما فروز گردان  
بہ قن در یوں عبیز بعر جامہ - لبسر بربیدہ کا ھوار عمام  
فرود آدیز از سرگیوں را - ملن سایہ سرور داؤں را  
اویم طائفے نیمیں یا اتنے - شراؤ از رشتہ جانہائے ماکن  
ہلہنے دیدہ کرده ونگن راه رہنے - چھوٹش اقبال پا برسن تو فہنڈ

بھرھا خدا صورتِ حسین فرمیں ہے۔ بجز قیدِ خاں بھرھو سان قدم نہ  
 بہہ دستی زیا افتاد گاں را۔ بُن دلدار پیٹے دلدار گاں را  
 جو چہ عزیز دیساۓ گناہم۔ فتادہ خشک بُب برخاں را یم  
 تو ابیر رہتی آس پہ کہہ گاہے۔ کئی برحال بُب فشکان لگا ہے  
 دشکز گرد رہ سویت کریدم۔ بدیدہ گرد از کو بیت کشیدم  
 بُر دیومنہ ات لشیتم لشاخ۔ دلم چرخ بخڑھ سوڑاخ سوڑاخ  
 زدیم لان اشک ابریشم بے خوب۔ فرمیم آستان رومانہ ات آکب  
 بھکر فتتم زان ساعت غبارے۔ بے چیدیم زوفخاساں و خارے  
 لان نوی مسوول دیدیم چادیم۔ وزین برتریش دل مریم نہادیم  
 بسوئے تبرت رہ برگرفتیم۔ زجھرہ پایہ اشن دلار گرفتیم  
 بھیت زمرات بجده کام بقیم۔ قدم چاہت بگون دریدہ شیتم  
 بیاشے هر سنون قدر است کردم۔ مقام راستان در طواست کردم  
 زداع۔ ارز ویت با دل خوش۔ زدیم از دل بر قندیل آتش  
 مکنون بختر قن مٹا کب آں فرمیم است۔ بحمد اللہ نہ جان آن جا میتم است  
 بخود در ماندہ ام ان نفسی خود را۔ پیس در ماندہ پندریں بمعشاے  
 اُر بندو لفظ دست پائے۔ زدست مانیا بد بیچ کارے  
 قفا می اُتلند از راه هارا۔ خدا را از خدا در خواه مارا  
 کہ بخشیدان لپکیں اول صایتے۔ پھر آنکہ بعابر دین شباتے  
 خون پہل روز بستا خیز خیزد۔ باش ابر می مانہ ریزد  
 کند باریں ہمہ گمراہی ہا۔ ترا اذن شفاعت خواہی ما  
 ہو چکاں سر تلندہ آدم بیدے۔ مجید ان شفاعت اُتھی گوئے  
 بھسین اپنیامت کا یہ جا چیز۔ طفیل دیگران پا بدر چما می

نیجا جسیب بطا حائز کئی نے احوالِ محمد را خبر کئی

بجال مبتلا تے عمر نظر کئی - درد دل لئے خارج کئی  
تو ح سلطانِ عالم یا محمد - ذریعہ لطفِ سورے من نظر کئی  
بی بیں جانِ حشناکمِ دل ان جا - مذلتے وعدۃ خیرِ المشرکین  
صرفِ رُحْمَہ شد جامیِ حُلْفُش - خدا یادیں کرم باید در کئی

پار سدلِ اللہ تر سے دری فغا وں کو سلام - کتبہ خوفزی کی مبتلا پندوں چاروں کو سلام  
وہ بیانہ مولانا موصیہ اقد سر کریں - مت ربے خود وجد میں آئی ہر لوگوں کو سلام -  
تہیں بھائی تے درود پر بوس سے لا کوں درود - ذمیر سایہ ربیتِ دلوں کی صراوں کو سلام -  
بودھیتے کلی کو چون میں جیتھے میں صرا - تانیات اُن خوفزد اور الگ لوگوں کو سلام  
ماں تھے میں جو دیوان شاہِ ولیتیہ: مسیاڑ - حل کی پر دعوائی میں شامل ہیں جعلائیں کو سلام  
رسے طیوری خوش بیسی کے سُ جن کو جماز - ان کے لگوں اور ان کی انبیاء زیں کو سلام  
حد پر بستے جلے خاصوں لور عکور کو سلام - یابنی قریے عذبوں کے غندوں کو سلام  
خانہ کعبہ کے خوش مبتلا نکاروں پر درود - سجد بیگل کی چیزوں لورت مورن کو سلام  
وہ رُحْمَہ جاتے میں دوز و شب تر سے دیباریں - خوش از بال بخوبیں ان سلاووں کو سلام .

جانِ رحمت پر لامکنون سلام  
 جمعِ بزم پڑائیت پر لامکنون سلام .  
 شبِ اسرائیل کے دوہما پر دایم درود  
 نوشہ بزم پڑائیت پر لامکنون سلام  
 چھے بے کس کی عدالت پر لامکنون درود  
 چھے بے بس کی قوت پر لامکنون سلام  
 ہم غرب میبوں کے آغا بے حد درود  
 ہم فیروں کی شرودت پر لامکنون سلام  
 جو کے ہاتھے شفاعت کا سہرا رہا  
 وہ چینِ سعادت پر لامکنون سلام  
 جن کے سعید سے کو محرابِ تعبہ خصل  
 ان بیمودوں کی طاقت پر لامکنون سلام  
 وہ طرفِ اُخوسِ دم میں دم آئی  
 اُسنے نگاہِ عنایت پر لامکنون سلام  
 پسلی سلی گل قدم سن کی پیشان  
 ان بیوں کی نزاکت پر لامکنون سلام  
 وہ زبانِ بیس او سب کن کی کنجی ہیں  
 وہ کی نافذ حکومت پر لامکنون سلام  
 جن کے کچھ سے سے کچھ جتوں فردے  
 ان سنواروں کی نزہت پر لامکنون سلام  
 جن کے تین سے روچے سوئے بنس پڑیں  
 وہ بسمِ کی عادت پر لامکنون سلام

تھے کو دیکھا یہ مسٹی میتے پھر پھر کرنے  
 زنگوں ملاؤں کی بیعت پہ لائکوں سلام  
 جس کی بیٹر بھوئی گردن اوسی ۔  
 اس قدم کی کرامت پہ لائکوں سلام  
 پیش ہٹھر میں جب ان کی آمد پورا در  
 پیچیں سب لان کی شوست پہ لائکوں سلام  
 مجھ سے فردت سے قدسیں کیسیں عن رضا  
 مجھے جان رحمت پہ لائکوں سلام ۔

FREE AMILIAAT BOOK'S GROUP  
<https://www.facebook.com/groups/freibabti/>

لَسْمَنَ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ  
 تَعَالَى وَتَعَالَى عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَمِ  
 تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ وَعَلَى إِلَيْهِ بَعْدَ حُسْنِهِ وَمَالِهِ  
 وَتَعَالَى وَتَعَالَى مُسْتَبْحِرُ آدمٍ - بِرَجُبِيرِ هَرَمَانِ اسْبَرُ آدمٍ  
 اسْرَمَ سَرَّهُ مَاتِيْ نَفَرٍ - كَمْ سَكِينٍ فَرِبَّ وَفَرِبَّ آدمٍ

سلام سَبُولٍ . حَوَّتْ بَعْدَمْ شَاهِ دِلْلَشِ

بَعْدَمْ بَيْسِيْ گُورْ قَلْزَمْ شَانِ شَهِيداً

بَيْنَ طَانِ شَهِيداً رَبِيعِ رَوَانِ شَهِيداً

الْسَّلَامُ لَمْ بَيْسِيْ طَلِّ بَوْ رَسْتَهِ باعْ خَيْدَلَمَ

خَالِشِينِ بَنُورِسِ حَسِيمِ دَرِاعِيْ فَيَدِرِ

بَهْدَ وَفَاطِهِ زَرِهِ لَشَانِ تَيْمِ

بَهْدَ مِيرَسِ پَجْتِنِ يَكَارِيْ جَانِ تَيْمِ

شَيْهَ تَيْمِ درِقَنَابِ كُو لاَكُونِ مجَرَسِ

مَلْبِمَ شَانِ خَذِلِ اِپَكُو لاَكُونِ مجَرَسِ

حَرَسَ دَوَانِ بَيْدَمَ تَجْبِيْ بَيْدَمَ كَاسَلَامِ

بَيْدَمَ بَنِ ہَرِ کَيَابِيْ تَجْبِيْ عَالِمَ كَاسَلَامِ

وادیت کار ساز کے حد تھے۔ مژہ شدید ہے بیان اسے صدقہ  
کیم قدر دیتے کا سر بلند ہے۔ ایسے نہ فواد کے مدد  
بھری جبرت اپنی کا صدقہ ہے۔ اپنے آئینہ ساز کے صدقے  
علی وادیت بیسی وادیت ہوا اسما فدا وادیت  
کسی بندھے کے منہ سے جب بھی نفلات ہے با وادیت

محمد محل رست دعل بوئے محل

بعد قاطنه اندرین برگ بھل

ز عطرش برآمد حسین دس

وروح ز عطرش پلے گلبدن

عطرز فوشبوئن ارعن و سمان

و ناصیت وادیت علی در جہاں

تائیف حوت شیخ محوب شاہ فاری

پندت الغول

پر لع و مسجد و محراب و منبر

او بکریہ - عمران سعید و صیدر

و دھشم من فدائے چار گوہر

علی و قاطنه شیر و شیر

رے خدا بھر حمد مُحَمَّد  
 حمد و نظر کر دے پڑھیا۔  
 رے خدا بھر جنابه فاطمہ  
 الفقر فخری سے کرمے آتنا  
 رے خدا بھر علی الراضی  
 برخیں کی دوست کر عطا  
 رے خدا حسین کا دراسٹ  
 دکھا جئے نیم درضا کا درستہ  
 رے خدا صدقہ کل اصحاب کا  
 دیدے سے عشق بلبل واریں سے  
 مقصودِ دل ہیں دادرست علی پیغمبر  
 ان کی الفت میں مجھے کرمے فنا  
 سر جان پیختن وارثت پیا  
 پیشت دل کی پارب کر جے دوا  
 بالمال حضرت عین کادست گرفتہ  
 تا پتھر رہے عشق میں مبتلا

## شیوه مقدسے اولیٰ یہ سید عالیہ گنتیتھا بزرگی دوستی

### الحمد لله رب العالمین

لے نویز دا بکر بیار ارجمن لدا ارجمن لدا — پا شنا فیع نویز جبرا ارجمن لدا ارجمن لدا  
 نینے حق بین پا صفت سول علیؑ — ذرع جناب فاطمہ ارجمن لدا ارجمن لدا  
 درج مولان فاطمہ حولا صحن مولاناؑ — شمس الفقیر بدراللّٰہی ارجمن لدا ارجمن لدا  
 سلطان نورا پیغم ما خواہ سید الرّبّیین کشمکش بین ائمہ الدّین ما ارجمن لدا ارجمن لدا  
 شہ نینف بخش نیک خو منداد ملی پک دو — کن یک نکہ خسرو ارجمن لدا ارجمن لدا  
 سید ابوالحسن علیہ السلام سید محمد پیشو — پا ناصر الدّین شاہ ما ارجمن لدا ارجمن لدا  
 ان پیر سعاقہ دل پیر بیان الحدائقان — اے بُو محمد بالصفا ارجمن لدا ارجمن لدا  
 پا خواہ عثمان ہاردن خواہ بین ایوبیں دل — اے قلب وین سورہ ما ارجمن لدا ارجمن لدا  
 خدمتم کل مخدود میاں چابر علدوالدین دل — نے تحریک جود و کیا ارجمن لدا ارجمن لدا  
 رے شمس دنیا شمس دین شاہ جبداللّٰہی دل — خدمتم عبد الحقی ما ارجمن لدا ارجمن لدا  
 در راقی در سعیل زمان شاہ کاشت پیشو — حق بین حقیقت استنا ارجمن لدا ارجمن لدا  
 شاہ نجات اللہ ولی یا سیدی خاکم علیؑ — بر علی الرّفیع ارجمن لدا ارجمن لدا  
 حضرت خواجہ قادر تملی قادر تملی کو دین — اڑ پیٹے پنجنی شنا ارجمن لدا ارجمن لدا  
 سقفویہ حضرت بالیشیں دل بخشنہ دل بخشنہ — قلب ما ان پر ضایار ارجمن لدا ارجمن لدا  
 نور الحمد بآہل کن فروزان در جمال — آمد بدر گاہت سنتها ارجمن لدا ارجمن لدا

شیخوں مبارکہ سلسلہ عالیہم شفیعہ نقائیم و دریثیں  
 رئیسوں مدارس مسلمان علیہت یا نور الادریسین و دارالآخرین :

سلام رحمت رب العالمین سلام علیک - محمد عربی مصطفیٰ سلام علیک  
 سلام مولا علی فرض امام حسن - امام زین الدین شیخہ درگاہ سلام علیک  
 سندم شیخہ حسن و رادی و رضا باب فضل - سید ابو ریم ادھم باصفا سلام علیک  
 سندم خواجہ کل خلیفہ احمد بن محمد بن الدین - امین الدین شیخہ منتادہ ماسلام علیک  
 سندم شیخ الاسلام فیض بخش جیاں - ابو اسحاق ابن الحمد شیخہ سلام علیک  
 سندم ناصر صدیق و قطب شریف شیخہ جمان - مجنون الدین شیخہ خبڑ سندم علیک  
 سندم قطب الاملاک شیخہ فہر الدین - نظام الدین شیخہ کل ادیب رسالم علیک  
 سلام خواجہ محمود شیخہ محمد پاک - عقزر کجھی کاظم الائمه سندم علیک  
 سندم حنفی جیاں قطب دین جمال الدین - جتب شاہ سیدنا باصفا شدہ فرم عیت  
 سندم صید و سلطان شاہ فادم علی - عوردار بکل ادیب رسالم عیت  
 سندم داریث ارشت علی پختہ لہ - سلام کعبہ مکہ مکور ما سندم عیت  
 سندم حادیں باصفا سید غفران شاہ - کلامت کینا بہت رینا سلام علیک  
 نقایہ نطیف و کرم دے کریم ابن ارم  
 جیاں بآہماں میں دار سندم علیک -

السُّبُّوْتُ مُقْرَرٌ سَمِّيَّةُ الْعَلِيَّيْمُ قَادِرٌ بِهِ دُنْلَفِيْمُ وَدُونْتِيْمُ  
رَحْمَوْنَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِمَا أَخْمَصُونَ

پا رب از پیر بی و شاهزاد و مدن و مسن — حضرت شیخ زین الدین بہمن شاهزاد من  
کافم ز موسی رضا صدوف رفیق کے طفیل — سریر سقطی کی بستگی عطاءں ذوالحقیق  
شیخ چندر شبل عبدالواحد عالی وقار — بر الفوج طوطوسی و خواجہ علی و بیوی ایں  
بو سید و شیخ می الدین رکنوت جہاں — حضرت مذاق کی رحلت ربیعہ سایہ میں  
حضرت شاهزاد حضرت سید علی — شاهزاد فادری اور حضرت سید مسیح  
شیخ بوالجہاں بیان الدین محمد قادری — شاهزاد فادری آغا شاہ من مردی من  
شہر فرید علیک ابریشم مدنان کا مفتق — پیر ابریشم بعدی کے بھجوئے ذوالحقیق  
شیخ امان اللہ صیفی واقع نما بندہ نواز — حضرت عبد الصمد مذاق جہاں پنجی  
شاه اسٹھیل و شاکر شاه بخت اللہ ولی — سید مسیح اخاد علی مجید بیوی ایں سایہ میں  
ولادت دنیا و دین ولادت علی کا مفتق — از پیشے متفور شاه مددی سلطان من  
حل متصدی دست دسری سردار نور بھوپر — بیلیل عبڑ شاہ پرجائے من  
مارست ان عالم بناه متفصور جان و مل توں  
و پیشے بآمال پر کرم بھی طفیل پنجیں —

## شجر نسبیہ عبدیہ والمشیہ

لسم اللہ الرحمن الرحیم

لتحفۃ ملک علیٰ حججیٰ وَ عَلَیٰ الیٰ تَحْمِیْدٍ تَبَارِکَ وَ سَلَیْمَنٌ  
 الہ درست علیٰ حضرت محمد صَلَّیْلَهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَ سَلَّمَ وَسَلَّمَ  
 الہ درست سید استہد شہید کربلا - سیدہ خانوں جنت فاطمہ فراہیں اور  
 الہ درست سید شہید کربلا - سید قاسم و رضا و صبر و حلم و آنکا و  
 باقر و جعفر قاب مرثی کاظم رہنا - قاسم و سید علیؑ مہدی و جعفر و شیرا  
 و مجدد عصری بولا قاسم و محروق شاہ - شاہ ارشت شاہ عزیز الدین حافظ دین پناہ  
 شاہ علاء الدین تمجید الداودی و میرزا نام - میرزا دین الحابرین سید عمر عالی مقام  
 عبد الرحمٰن - احمد میرزا شاہ ارمغان اللہ سخن  
 شاہ سعدت سیدیں قریان علیہ السلام وارثت میرزا

الْمُكَبِّرُ مَقْعَدِيَّةِ الْمُحْسِنِ

مشید کربہ وبلد پر برم درود لکھوں سلام لاکھوں

پیش بسط رسول اعظم - وہ افضل و اکرم و مکرم  
بے جنک صتو سے ہیائے عالم - وہ نور اور نور ہیں مجسم

مشید کربہ وبلد پر برم درود لکھوں سلام لاکھوں

وہ این خیر مشید زمانہ - جو رحموں کا ہے خزانہ

یہ انسان پیش کا انتہا - امیر دین مرشد زمانہ

مشید کربہ وبلد پر برم درود لکھوں سلام لاکھوں

وہ فاتح اسوہ مشید اوت - حلب پیرہ کے گورگی ذینت  
ہے سر بسجہ جہاں پر رفت - میت شریف قیام حکم صورت

مشید کربہ وبلد پر برم درود لکھوں سلام لاکھوں

وہ ذات الدوس وہ ذات اپر - پیش مشید ایک مشید از

(ذل) سے عاصف ہے ان پر غیر - نبی کے جانی علی آئے دوسرے

مشید کربہ وبلد پر برم درود لکھوں سلام لاکھوں

ہاتھیں پھٹکنے والک صفت سیدنا حافظہ ولادت علی صاحب طاہب

رجمتہ ازتہ علیہ ارشاد فڑھے ہیں ۔

جتنے کروہ محبت اے محبت ہے تو سب کوچھ ہے محبت پس تو کوچھ بھی پس  
پت میں ماں باپ مال و دوست اور دین و دینا سب کوچھ جانتے  
رہیانی پر عصا نمیں اور رہے قلبی محبت اور چیز ہے زبان پر عصت نمیں کوچھ سے کوچھ  
پس بنتا محبت عجیب چیز ہے ۔ محبت میں ایمان ہے محبت ہے تو  
بندوں کو سوچ پر بیس ڈاس ہے جس کو بستیاں کہتے ہیں راہ محبت میں درست  
پن جاتا ہے دشمن پس رہتا محبت میں انتقام پس جہاں انداز ہے دعوں بنت پس ۔

چارا مشیر عشق ہے ۔ چارا منزہ عشق ہے چارا مسک عشق ہے اور  
پس عشق سے پس سروکار ہے عشق میں فرگ پس ترک ہے ترک دنیا

ترک عقلی ۔ فرگ سرلا فرگ ترک اور اتنا آپ فراقی  
عشق وحی بھے جو محبوب کو اپنی جان سے جس زیارت عشق نہ رکھے

اور شاد بنسی صل الله علیہ وسلم بھکہ تم میں سے کوئی شخص اس وقت  
تک سوچنے کا مل پس پورستہ جب تک کہ میں اُسی نقہ میں اس کے  
مالدین اور اولاد اور تمام بوگوں سے زیارت محبوب نہ پر جاؤں ۔

عشق تین حروف کا مرکب ہے اخ سے مراد عبارت تک سے مراد شریعت  
کی پاہنہسی اور ق سے مراد قربانی کی رعیت کہ نفس کو درقی و شرقی  
سے قربان کرے عشق دیکھے نیک حشویق ہے اور محبوب کی محبت کے اثرات  
است میں کیہا کی خاصیت رکھتے ہیں جس کو حشویق ہائے ذمہ دوں سے جذبہ دے  
ریکھ مغل میں دیکھ لیکر مانگ بن دیوار شفیق بلجیج اور حسن بلوہ ۲

روزنگ روزرا تھے دیکھ لیکر میں پرچھا چھو کمال عشق لیکا ہے  
حسن لیکر بولے اگر عشق کی حشویق ملکہ میں گرفتار کرے تو لازم

عماشقا جو نتھیں کے حی مالکہ بیت عینہ اب بروں عاشقا جنائے  
 مشوق کا ارش قبول نہ رکے شیفتوں بیٹھی ہیں تو یا پڑھئے اور  
 عاشقا کے مشوق تھرے تھرے بیٹھ کر دیتے تو شکایت لب پر نہ لائے  
 ملکیت بھروسے یورں بسکتا تھا اور نہیں عاشقا ہے جو رہنی پہنچی سے  
 تھرے ہیکے (وہ اپنے دلوں سے میں صدق و حق پیش ہو ملکہ جنگیں ہیں۔  
 تیکف کو بچکا نہ جائے) مردہ پر جائے خود کو رہنے والیں میں شمار نہ رکے  
 موت و قبل رہت مٹھوں ..

من لازم چشم ساقی فراب افتادہ اتم میکن

بللہ میٹے کز جسید ہمداد ہندرے شہر جانقتم

نال عشقی یہ ہے کہ عاشقا مشوق پر جائے

جب کوئی شخصی کسی سے تو گھر جانے سے تو گھر والے کے بیٹے ہی تابے نہ کوئی  
 کے بیٹے اور یہ قابلیت کی بات ہے کہ جب گھر لا لالا گھر میں موقود نہ پہنچے  
 تو جانے والا شخصی اُس کے گھر کے ارد گرد دس کی ڈھونڈ دھاں  
 میں بھرتا ہے دوسروں اتفاق میں مکان کے دیکھنے کی واردت پیش  
 پرستی بندہ میکن کا دیکھنا اور متن محفوظ پرستا ہے میکن کے بیٹر تو مکان  
 کھنڈر کھنڈتا ہے گھر کی روشنی گھر والے سے پیشی ہے حاجی دوگے جب  
 جج کے بیٹے جانتے ہیں تو بیت اللہ شریف یعنی اللہ کے گھر کا طرف  
 کر کھیں تاگہر ڈن کو اللہ میلے بیت اللہ شریف کا ہر نامہ یعنی  
 شہاد کو ہے دور روختہ ملکہ سے بیت اللہ شریف میں  
 جنگ کو ہے جو کہ ان حاجیوں طوفان کرنے والوں کو ربانی حال  
 سے پکار دیکھ رکھتا ہے اور اس بات کا اشارہ گرتا ہے کہ  
 حاجیوں جو کھو ہے اور صرف نہ ملک میں ہے بیان کو

پیغمبر ﷺ نے اتفاقاً مخصوصاً لعمر محبود اور هر چیز ہے جس کی معافان پھر  
 کیں وہ پہن ہیں میں بیت اللہ ہوں وہ نور اللہ ہیں - اسی لینے خواز  
 علیہ الرحمۃ والسلام میٹے فرمائی ہے کہ من حج وَلِمَ يَزَرْ قبری  
 فقد حفای یعنی جس نے حج کیا تو وہ میرے روضہ کی زیارت  
 کے لئے اُنس نے مجھ پر نلم کی طرف اسی بیتے کر رہے ہیں کہ ان کو تو رالا  
 پن میٹا اسی بیتے جستجو اور فحوض نو میں طوفان شروع کر دیتے ہیں  
 قابضی سپرداں یعنی رئیس اور نعمانی ہیں کہ ہمیں ان سپرداں کی کوئی  
 ہڑوت نہیں ہے ان کو کیا کریں تب ازان بیت اللہ شریف ہیں  
 دو تعلق پڑھے جاتے ہیں اور یہ وہ موقع ہوتا ہے جب قسمت کا  
 فیصلہ سرتاسر بھے جس کے نتیجے نصیب ہوں اُس پر راز فاس پرسو تا  
 ہے اور اُس کا حج فضیل برنا ہاتے جو ہے جیسے ۱۰ یعنی ۱۰۰۰ ہے۔  
 ڈریکہ بیت اللہ ہیں اللہ کا بونا ہڑوتیں پہ اور حاجی اوس معانی میں  
 اپنے سماں کی کو میکیں نہیں پاتا پس جو بنی اسرائیل یہ حقیقت کنل  
 دراصل یہیں ہڑوت کہتے ہے سے ساخان و ساخانیں و فانہ فدا ایم  
 پس خالی مسجد کا ہے کہ وہ خانہ خدا ہے لور نمازی اپنے سیوا دیوان  
 اور دستہ کو نہیں ہاتا - وہ بات کی سمجھو نہ گئے تو بس پیر فرقہ  
 کی نمازیں پس نماز تو مرن کی محراج چھپتے القلوٰ میراج المؤمنین  
 محراج کا معنی دراصل پرناہ کی نہ کیا ہو کہ ہے  
 اج رات محراج دی رات سجن + پہنچ ملکہ نے ذات نوں ذات  
 الحمد لله علی ذرا کٹے بھڑک ہوئے خدا نے عس غلبیں  
 حافظ فرستے نہیں قبول کر لے حکم نور الحمد بالمال حارث نظائبی

طبع شمع للنافع  
٥٠٠

شوق و الكتب  
بشكراً على العمل

FREE MILYAAAT BOOKS GROUP  
<https://www.facebook.com/groups/freemilyaaatbooks>

عادل نور احمد شاہ  
پکھال وارثی